لبنان پر اسرائیلی جارحیت، شہداء کی تعداد 4320 اور زخمیوں کی تعداد 12203 ہوگئی ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.02 Wednesday, 08 July 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۴)، شمارہ نمبر (۰۲)، بروز بدھ، ۸ر جولائی، ۲۰۲۶ء، ۲۲ر محرم الحرام، ۱۴۴۸، ۸ صفحات

برہموس میزائل، بحری سلامتی اور اہم معدنیات پر

بھارت اور انڈونیشیا کے درمیان تاریخی معاہدے

آج ہونے والے معاہدوں کے ذریعے دفاعی تبادلوں، قدرتی آفات سے نمٹنے اور صنعتی تعاون کو نئی سمت ملے گی: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی کے انڈونیشیا کے سرکاری دورے کے دوران بھارت اور انڈونیشیا نے دفاع، بحری سلامتی، اہم معدنیات، صحت اور صنعتی تعاون سمیت کئی اہم معاہدوں پر دستخط کیے۔ اس موقع پر دونوں ممالک نے انڈونیشیا کی فوج کو بھارت میں تیار کردہ برہموس سپر سونک کروز میزائل فراہم کرنے کے معاہدے کو حتمی شکل دی، جسے بھارتی دفاعی صنعت کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ معاہدے کے تحت انڈونیشیا بھارت میں تیار کردہ "استر" فضاء سے فضاء میں مار کرنے والے میزائل بھی خریدے گا۔ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) کی تیار کردہ یہ جدید میزائل بیونڈ وژول رینج ایئر ٹو ایئر میزائل (BVRAAM) ہے، جو انتہائی تیزی سے حرکت کرنے والے دشمن طیاروں کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ذرائع کے مطابق بھارت انڈونیشیا کو براہموس سپر سونک کروز میزائل کی اضافی بیٹریاں بھی فراہم کرے گا۔ اس کے ساتھ ہی دونوں ممالک نے بحری سلامتی اور سمندری تحفظ کے شعبے میں تعاون کے لیے ایک جامع فریم ورک کو بھی حتمی شکل دی، جس سے بحر ہند اور جنوب مشرقی ایشیا میں اسٹریٹجک شراکت داری مزید مضبوط ہوگی۔ یہ تمام معاہدے وزیر اعظم نریندر مودی کے تین ملکی دورے کے پہلے مرحلے، یعنی انڈونیشیا کے دورے کے دوران طے پائے۔ معاہدوں کے بعد وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتا ہوا اعتماد دفاع، سلامتی اور بحری تعاون کو مزید مستحکم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہونے والے معاہدوں کے ذریعے دفاعی تبادلوں، قدرتی آفات سے نمٹنے اور صنعتی تعاون کو نئی سمت ملے گی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس معاہدے کے بعد بھارت کی معیاری اور کم قیمت ادویات انڈونیشیا کے عوام تک مزید آسانی سے پہنچ سکیں گی۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ بھارت انڈونیشیا میں ڈاکٹروں اور طبی عملے کی تربیت اور صلاحیت سازی میں بھی بھرپور تعاون کرے گا۔

بھارت اور انڈونیشیا نے اہم معدنیات اور اسٹیل سپلائی چین سے متعلق ٹیکنالوجی کے شعبے میں بھی ایک اہم معاہدہ کیا، جس کا مقصد اہم معدنی وسائل کی سپلائی چین کو مضبوط بنانا ہے۔ اس کے علاوہ بھارت انڈونیشیا کی ضروریات کے مطابق الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) تیار کرنے میں بھی تکنیکی تعاون فراہم کرے گا، جس سے انتخابی ٹیکنالوجی کے میدان میں دونوں ممالک کے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔

دہشت گردی اور اس سے جڑی پرتشدد انتہا پسندی کو روکنے اور اس کا مقابلہ کرنے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم مودی اور انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو نے منگل کو ہند۔انڈونیشیا جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو نئی رفتار دینے پر اتفاق کیا۔ ہندوستان اور انڈونیشیا نے آزاد، کھلے اور قانون پر مبنی ہند بحرالکاہل کے خطے کے لیے اپنے عزم کو دہرایا، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اصلاحات، برکس، جی 20 اور آسیان فورمز پر ہم آہنگی بڑھانے کی حمایت کی اور دہشت گردی کی تمام شکلوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے دہشت گردوں کی مالی امداد اور انتہا پسند نیٹ ورکس کے خلاف قطعی برداشت نہ کرنے کی پالیسی پر زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے دہشت گردی کی تمام شکلوں کی واضح اور سخت الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے بین الاقوامی قانون کے مطابق، جامع طریقے سے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے فیصلہ کن اور متحدہ بین الاقوامی کوششوں کی بات کہی۔ ساتھ ہی انہوں نے عالمی سطح پر ممنوعہ دہشت گردوں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل 1267 پابندی کمیٹی کی فہرست میں شامل دہشت گرد تنظیموں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔

ملک کے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا

دریں اثناء انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ملک کے اعلیٰ ترین شہری و عسکری اعزاز "بنتانگ آدی پورنا آف دی ریپبلک آف انڈونیشیا" سے نوازا۔ 1959 میں قائم کیا گیا یہ اعزاز غیر معمولی خدمات انجام دینے والی شخصیات کو دیا جاتا ہے اور اسے انڈونیشیا کا سب سے بڑا قومی اعزاز سمجھا جاتا ہے۔ یہ اعزاز وزیر اعظم مودی کو دنیا کے مختلف ممالک کی جانب سے ملنے والے اعلیٰ ترین بین الاقوامی اعزازات کی فہرست میں ایک اور اہم اضافہ ہے، جو بھارت اور انڈونیشیا کے درمیان گہرے ہوتے اسٹریٹجک، دفاعی اور سفارتی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔

شہید آیت اللہ خامنہ ای کی آخری رسومات مقدس شہر قم میں جاری

معروف عالم دین آیت اللہ جوادی آملی نے قم کی مسجد جمکران میں نماز جنازہ پڑھائی

لاکھوں سوگواروں نے شرکت کی، قم کے بعد جسد خاکی نجف اور کربلا لے جایا جائے گا

قم المقدسہ (ایران)، (ایجنسی) ایران کے تاریخی اور مقدس شہر قم میں رہبر اعلیٰ شہید آیت اللہ خامنہ ای کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی ہے۔ نماز جنازہ میں ملک بھر سے آئے ہوئے لاکھوں سوگواروں، اعلیٰ سرکاری و عسکری حکام، ممتاز مذہبی شخصیات اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ذرائع کے مطابق اس موقع پر لبنان کی تنظیم حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ کے صاحبزادے بھی جنازے میں شریک ہوئے، جن کی موجودگی کو موجودہ علاقائی صورتحال کے تناظر میں انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ نماز جنازہ کی امامت معروف عالم دین آیت اللہ جوادی آملی نے کروائی۔ خطے کی کشیدہ صورتحال کے پیش نظر شہر قم اور مضافات میں سکیورٹی کے انتہائی سخت اور غیر معمولی انتظامات کیے گئے تھے اور حساس مقامات پر اضافی نفری تعینات کی گئی تھی۔ جنازے کے شرکاء نے شہید رہبر کی دینی، علمی، سیاسی اور قومی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ تعزیتی اجتماعات میں ملکی و بین الاقوامی رہنماؤں کی جانب سے ان کی وفات کو ایران اور مسلم امہ کے لیے ایک بڑا نقصان قرار دیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ تہران میں لاکھوں سوگواروں نے نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد جلوس کی شکل میں اپنے محبوب رہبر معظم آیت اللہ علی خامنہ ای کو الوداع کیا جس کے بعد ہیلی کاپٹر کے ذریعے جسد خاکی قم پہنچا دیا گیا۔ ایرانی سرکاری ٹی وی آئی آر آئی بی نے قم کی معروف مسجد جمکران کے اوپر پرواز کرتے ہیلی کاپٹر کی ویڈیو نشر کرتے ہوئے تصدیق کی کہ اس میں آیت اللہ خامنہ ای کا جسد خاکی موجود تھا۔ قم کے بعد میت کو عراق کے مقدس شہروں نجف میں حضرت علیؑ کے روضے اور کربلا میں حضرت امام حسینؑ اور حضرت عباسؑ کے مزارات پر لے جایا جائے گا۔ اس کے بعد جسد خاکی دوبارہ ایران لایا جائے گا اور 9 جولائی کو ان کے آبائی شہر مشہد میں واقع روضۂ امام رضاؑ کے احاطے میں سپرد خاک کیا جائے گا۔

حماس کی دمشق بم دھماکوں کی مذمت، شام کے امن کو نشانہ بنانا مشکوک ایجنڈوں کی خدمت قرار

اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے منگل کے روز دارالحکومت دمشق میں ہونے والے دو بم دھماکوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ جماعت نے اس بات پر زور دیا کہ شام کے امن اور استحکام کو نشانہ بنانا ایک کھلا حملہ ہے، جو خطے کی سلامتی کو کمزور کرنے اور وہاں افراتفری پھیلانے والے مشکوک ایجنڈوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ حماس نے اپنے ایک پریس بیان میں ان "مجرمانہ اور بزدلانہ کارروائیوں" کے خلاف شام کی قیادت اور عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ ادھر دمشق میں وزارت سیاحت کی عمارت کے قریب ہونے والے ان دو دھماکوں کے نتیجے میں چار پولیس اہلکاروں سمیت 18 افراد زخمی ہو گئے۔ یہ علاقہ فرانسیسی صدر عمانویل میکروں کی رہائش گاہ کے قریب واقع ہے، جو ان دنوں شام کے دورے پر ہیں، اور یہ کسی بھی بڑے مغربی ملک کے سربراہ کا پہلا دورہ ہے۔ شامی خبر رساں ایجنسی (سانا) نے وزارت داخلہ کے حوالے سے بتایا کہ سکیورٹی فورسز نے دوران کارروائی مذکورہ علاقے میں دو دھماکہ خیز مواد کا سراغ لگایا تھا۔ ماہر یونٹس نے انہیں ناکارہ بنانے کی کوشش کی، تاہم بم تلف کرنے کی کارروائی کے دوران ہی دھماکے ہو گئے۔

غزہ پر اسرائیلی جارحیت میں شہداء کی تعداد 73,102 تک پہنچ گئی

غزہ: گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیلی فوج کی جارحیت کے نتیجے میں 4 فلسطینی شہید اور 11 زخمی ہو گئے۔ طبی ذرائع نے منگل کے روز اعلان کیا کہ پٹی کے ہسپتالوں میں چار شہداء اور 11 زخمی لائے گئے، جس کے بعد سات اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والی اسرائیلی جارحیت میں شہداء کی کل تعداد 102,73 اور زخمیوں کی تعداد 581,73,1 تک پہنچ گئی ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ 11 اکتوبر کو جنگ بندی کے آغاز کے بعد سے شہداء کی کل تعداد 076,1 تک پہنچ گئی ہے، جبکہ زخمیوں کی تعداد 474,3 ہو گئی ہے، اس کے علاوہ ملبے سے 799 لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ طبی ذرائع نے اس بات کی تصدیق کی کہ اب بھی متعدد لاشیں ملبے تلے اور سڑکوں پر موجود ہیں، کیونکہ امدادی ٹیمیں تا حال ان تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔

غزہ شہر کے تل الہویٰ محلے پر اسرائیلی بمباری، 3 فلسطینی شہید اور 4 زخمی

غزہ: غزہ شہر کے جنوب مغرب میں واقع تل الہویٰ محلے پر اسرائیلی قابض فوج کی بمباری کے نتیجے میں ایک بچے سمیت تین شہری شہید اور چار زخمی ہو گئے۔ فلسطینی ہلال احمر کی ایمبولینس ٹیموں نے بتایا کہ انہوں نے تل الہویٰ محلے میں دو الگ الگ حملوں کے بعد تین شہداء اور چار زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا۔ پہلا حملہ 'بارسلونا اسٹیڈیم' کے قریب ہوا، جبکہ دوسرا حملہ گورنری کی عمارت کے قریب علاقے کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔ غزہ کی پٹی میں طبی ذرائع نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ سات اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والی اسرائیلی جارحیت میں شہداء کی کل تعداد 102,73 اور زخمیوں کی تعداد 581,173 تک پہنچ گئی ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ 11 اکتوبر کو جنگ بندی کے آغاز کے بعد سے شہداء کی کل تعداد 076,1، زخمیوں کی تعداد 474,3 ہو گئی ہے، جبکہ ملبے سے 799 لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔

غزہ: خان یونس میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں ایک فلسطینی شہید، چار بچے زخمی

منگل کے روز خان یونس کے علاقے 'المواصی' میں اسرائیلی حملے کے نتیجے میں ایک شہری شہید اور کم از کم چار بچے زخمی ہو گئے۔ یہ حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب قابض فوج غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں گولہ باری اور فائرنگ کے ذریعے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے۔ مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ ایک اسرائیلی ڈرون طیارے نے خان یونس کے مواصی علاقے میں شہریوں کے ایک اجتماع کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں محمد عماد ابوطعیمہ شہید اور 4 بچے زخمی ہو گئے۔ اس کے علاوہ، مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج کے توپ خانے نے رفح کے مغربی علاقوں کو نشانہ بنایا، جبکہ اسرائیلی بحری کشتیوں نے جنوبی غزہ کی پٹی میں واقع شہر خان یونس کے ساحل پر شدید فائرنگ کی۔ اس دوران شہر کی فضاؤں میں اسرائیلی ڈرون طیارے نچلی پروازیں کرتے رہے۔ قابض فوج نے جبالیہ کے مغرب میں واقع برکہ ابوراشد کے قریب پناہ گزینوں کے مراکز پر فائرنگ کی، جبکہ قابض توپ خانے نے غزہ شہر کے مشرقی محلے 'زیتون' میں صلاح الدین اسٹریٹ پر واقع القدس بینک کے گردونواح پر گولہ باری کی۔ قابض اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے۔ یہ خلاف ورزیاں پناہ گزینوں کے ٹھکانوں پر فضائی اور توپ خانے کی گولہ باری، 'یلو لائن' کے اندر تباہی و بربادی کے آپریشنز اور سامان، امداد اور سفر پر عائد پابندیوں کی صورت میں جاری ہیں۔

دمشق میں فرانسیسی صدر کے ہوٹل کے قریب دھماکے

18 افراد زخمی، شہر کے مختلف علاقوں میں سکیورٹی سخت، متعدد سڑکیں بند کر کے علاقے کا محاصرہ

دمشق، (ایجنسیاں): شام کی راجدھانی دمشق میں فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے سرکاری دورے کے دوران دو دھماکوں نے شہر میں خوف و ہراس پھیلا دیا۔ شامی وزارت داخلہ کے مطابق دھماکوں میں کم از کم 18 افراد زخمی ہوئے ہیں، جن میں چار پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ سرکاری خبر رساں ادارے سانا کے مطابق دھماکے ایسے وقت میں ہوئے جب فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون شامی صدر احمد الشرع سے ملاقات کے لیے راجدھانی میں موجود تھے۔ دھماکوں کے بعد شہر کے مختلف علاقوں میں سکیورٹی مزید سخت کر دی گئی جبکہ متعدد سڑکیں بند کر کے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق دھماکوں کے بعد آسمان پر دھوئیں کے بادل دکھائی دیے جبکہ ایک گاڑی میں آگ بھڑک اٹھی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق دھماکے وزارت سیاحت کے قریب اور اس ہوٹل کے اطراف میں ہوئے جہاں فرانسیسی صدر کے قیام کا انتظام کیا گیا تھا۔ فرانسیسی صدارتی دفتر (ایلیزے) نے بتایا کہ صدر میکرون اس وقت شامی صدر سے ملاقات کے لیے جا رہے تھے،

تاہم نہ انہیں دھماکوں کی آواز سنائی دی اور نہ ہی ان کے قافلے کو کوئی خطرہ لاحق ہوا۔ حکام کے مطابق دورہ معمول کے مطابق جاری رہا اور بعد ازاں میکرون نے صدارتی محل میں صدر احمد الشرع سے ملاقات بھی کی۔ شامی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ دھماکے فرانسیسی صدر کی رہائش گاہ کیلئے قائم خصوصی سکیورٹی زون سے باہر ہوئے، اس لیے نہ صدارتی رہائش گاہ کو کوئی نقصان پہنچا اور نہ ہی سرکاری دورے کے پروگرام میں کوئی تبدیلی کی گئی۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق دونوں دھماکے دیسی ساختہ بموں کے ذریعے کیے گئے۔ ایک بم سڑک کنارے کھڑی گاڑی میں نصب تھا جبکہ دوسرا کچرے کے ایک کنٹینر میں چھپایا گیا تھا۔

شامی حکام نے واقعے کی مکمل تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ حملے میں ملوث افراد کی شناخت کی جا سکے۔ سکیورٹی حکام کے مطابق دھماکے ایک ایسے علاقے میں ہوئے جہاں شہریوں کی آمد و رفت زیادہ رہتی ہے، جبکہ ماہرین کا کہنا ہے کہ ابھی یہ واضح نہیں کہ حملے کا اصل ہدف کون تھا۔

'امام خامنہ ای کے قاتل اپنے انجام کو پہنچیں گے'

مستکبر طاقتوں سے حتمی انتقام مقبوضہ بیت المقدس کی آزادی کے ساتھ مکمل ہوگا: باقر قالیباف

تہران، (ایجنسیاں): ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور ایران-امریکہ کے درمیان اہم مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے سابق شہید سپریم لیڈر کی تاریخی تشییع کے موقع پر جاری اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائد شہید امت سمیت ایران کے شہداء کے قاتل اپنے انجام کو پہنچیں گے اور الٰہی وعدہ ضرور پورا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہید سپریم لیڈر کی جدائی کا غم پوری قوم کے لیے نہایت دردناک ہے، تاہم ایرانی عوام نے اس عظیم سانحے کو اتحاد، شعور اور انقلابی عزم میں بدل دیا اور اسلامی ایران اور عالم اسلام کی کامیابی کی جانب سفر کو مزید تیز کر دیا۔ قالیباف نے کہا کہ گزشتہ 47 برس سے ایرانی عوام انقلاب کے محافظ اور حامی رہے ہیں، جبکہ گزشتہ چار ماہ کے دوران عوام نے ہر رات امریکہ اور اسرائیل کے خلاف نعرے لگا کر قائد شہید کے قاتلوں سے اپنی نفرت کا اظہار کیا اور انتقام کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایران کی سرزمین پر حملہ کرنے والے اور قائد شہید امت سمیت تمام شہداء کے قاتل اپنے جرائم کی سزا ضرور پائیں گے، جبکہ مستکبر طاقتوں سے حتمی انتقام مقبوضہ بیت المقدس کی آزادی کے ساتھ مکمل ہوگا۔ اسپیکر پارلیمنٹ نے کہا کہ عوام نے اپنے رہبر کو الوداع کہتے ہوئے ولی فقیہ حضرت آیت اللہ سید مجتبیٰ حسینی خامنہ ای سے تجدید بیعت کی اور ثابت کر دیا کہ وہ انقلاب اور شہداء کے راستے سے ایک لمحے کے لیے بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا نے دیکھ لیا ہے کہ اسلامی انقلاب اور اسلامی جمہوریہ ایران اپنی عوامی حمایت کی بدولت مضبوط اور پائیدار ہیں اور انہیں شکست دینا ممکن نہیں۔ قالیباف نے مزید کہا کہ ایرانی قوم مکتب امام حسینؑ اور ائمہ انقلاب کی تربیت یافتہ ہے، اسی لیے اس نے رہبر شہید کی قیادت کے طویل دور میں جہاد، مزاحمت اور استقامت کی روح کو برقرار رکھا اور عالمی استکبار کے سامنے ڈٹ کر کھڑی رہی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملکی دفاع، سفارت کاری، مذاکرات اور عوام کی معاشی مشکلات کے حل سمیت ہر میدان میں عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے بھرپور کوششیں جاری رہیں گی، جبکہ رہبر شہید کی ہدایات کے مطابق عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دی جائے گی۔

ایرانی عوام سے احترام سے بات کرو، ورنہ جواب بھی اسی زبان میں ملے گا، ذوالقدر کا ٹرمپ کو دوٹوک پیغام

ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محمد باقر ذوالقدر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایرانی عوام کو دی گئی دھمکیوں پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کے عوام سے احترام کے ساتھ بات کرو، ورنہ جواب بھی اسی زبان میں دیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق محمد باقر ذوالقدر نے پیر کی شب اپنے بیان میں کہا کہ وہ امریکی صدر سے کہنا چاہتے ہیں کہ اس سے پہلے بھی دو 250 سالہ تاریخ رکھنے والے ایک بے بنیاد ملک کے صدر کی حیثیت سے ہزاروں سال قدیم ایرانی تہذیب کو مٹانے کی بات کر چکے ہیں، لیکن اس کا نتیجہ صرف شکست، بے بسی اور مذاکرات و جنگ بندی کی درخواست کی صورت میں نکلا۔ انہوں نے کہا کہ آج ایک بار پھر امریکی صدر نے 91 ملین ایرانیوں کو دھمکی دی ہے، حالانکہ ایرانی قوم دھمکیوں کی زبان سے ناواقف نہیں بلکہ اس کے سامنے کبھی جھکتی نہیں۔ ذوالقدر نے زور دے کر کہا کہ ایران کے عوام سے احترام کے ساتھ بات کی جائے، بصورت دیگر ایران ایسا جواب دے گا جسے نظرانداز کرنا ممکن نہیں ہوگا۔

ڈاکٹر ابوصفیہ اور ڈاکٹر الہمص کی زندگی خطرے میں، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں کا رہائی کا مطالبہ

اسرائیلی جیلوں میں قید دو فلسطینی ڈاکٹروں حسام ابوصفیہ اور مروان الہمص کی بگڑتی ہوئی صحت پر اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے اداروں کی جانب سے شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ ان کی فوری رہائی اور طبی سہولیات کی فراہمی کے مطالبات میں شدت آگئی ہے، کیونکہ رپورٹس کے مطابق وہ شدید تشدد اور علاج سے محرومی کا شکار ہیں۔ اقوام متحدہ کے ماہرین نے اسرائیلی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈاکٹر حسام ابوصفیہ اور تمام طبی عملے کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔ ماہرین نے کہا کہ بغیر کسی الزام یا مقدمے کے ان کی حراست اسرائیلی پالیسی کا حصہ ہے جس کا مقصد فلسطینی صحت کے نظام کو تباہ کرنا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ڈاکٹر ابوصفیہ کو شدید تشدد کا سامنا ہے اور ان کی حالت اتنی بگڑ چکی ہے کہ ان کی جان کو سنگین خطرہ لاحق ہے۔ ڈاکٹر حسام ابوصفیہ جو کمال عدوان ہسپتال کے ڈائریکٹر تھے کو 27 دسمبر 2024 کو ہسپتال پر دھاوے کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ وہ دل کے عارضے اور ہائی بلڈ پریشر سمیت کئی دائمی بیماریوں میں مبتلا ہیں اور حراست کے دوران ان کی صحت مسلسل گر رہی ہے۔ دوسری جانب فلسطینی مرکز برائے دفاع اسیران نے اطلاع دی ہے کہ ڈاکٹر مروان الہمص بھی قید میں انتہائی سنگین صورتحال کا شکار ہیں۔ انہیں دل کی دوا سے محروم رکھا گیا ہے اور انہیں بھوک، تنہائی اور تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ مرکز کے مطابق، فروری سے دوا نہ ملنے کے باعث ان کی جان کو ہر وقت خطرہ ہے۔ الہمص نے گرفتاری کے بعد سے اب تک 20 کلوگرام وزن کھو دیا ہے جو وہاں جاری بھوک اور تشدد کی پالیسی کا واضح ثبوت ہے۔ مرکز نے 'ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز'، عالمی ادارہ صحت اور ریڈ کراس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری مداخلت کریں اور ڈاکٹر الہمص کی صحت کی صورتحال کا جائزہ لے کر ان کی رہائی کے لیے عملی قدم اٹھائیں۔

غزہ شہر میں اسرائیلی بمباری، مصری کمیٹی کے تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر کا قتل

قابض اسرائیلی فوج نے غزہ شہر میں ایک سول گاڑی کو نشانہ بنا کر غزہ میں مصری کمیٹی کے تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر محمد الوحیدی کو قتل کر دیا۔ ہمارے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ ایک اسرائیلی ڈرون نے غزہ شہر کے محلہ 'الصبرہ' میں ایک سویلین گاڑی پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں محمد الوحیدی سمیت تین شہری شہید ہو گئے۔ مصری کمیٹی غزہ کی پٹی میں جاری اسرائیلی نسل کشی کے باعث پیدا ہونے والی سنگین انسانی صورتحال کے پیش نظر امدادی منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔

سال 2025ء غرب اردن اور مقبوضہ بیت المقدس میں آبادکاری میں غیر معمولی اضافے کا سال قرار

اسرائیلی تنظیم 'پیس ناؤ' نے تصدیق کی ہے کہ سال 2025ء مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی آبادکاری کے منصوبوں میں غیر معمولی اضافے کا سال رہا۔

تنظیم کی رپورٹ جس کا عنوان "دہشت گردی، بے دخلی اور الحاق کا ایک سال؛ 2025ء میں بستیوں کا خلاصہ" ہے، میں واضح کیا گیا ہے کہ اس اضافے میں نئی بستیاں اور آؤٹ پوسٹس قائم کرنا، بستیوں کی توسیع، آبادکاروں کے حملوں کی بڑھتی ہوئی شرح، فلسطینیوں کی تنصیبات کو مسمار کرنا اور ان کی آبادیوں کو بے دخل کرنا شامل ہے۔ یہ سب کچھ غرب اردن اور بیت المقدس کو تیزی سے ضم کرنے کی پالیسی کے تحت کیا گیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق قابض حکام نے سال کے دوران 54 نئی بستیوں کے قیام کی منظوری دی، جن میں وہ آؤٹ پوسٹس بھی شامل ہیں جنہیں قانونی حیثیت دی گئی ہے۔ مزید برآں، 941,27 آبادکار یونٹس کی تعمیر کی منظوری دی گئی، 629,9 دیگر یونٹس کے لیے ٹینڈر جاری کیے گئے، اور 27 بستیوں کو نئی میونسپل حدود فراہم کی گئیں۔

رپورٹ میں نشاندہی کی گئی کہ سال 2025ء کے دوران 86 نئی بستی آؤٹ پوسٹس قائم کی گئیں، جن میں 60 چراگاہی آؤٹ پوسٹس شامل ہیں۔ یہ اوسطاً ہر ہفتے ایک یا دو نئی پوسٹس کے قیام کے برابر ہے، جس کے نتیجے میں آبادکاروں کے حملوں کی وجہ سے 22 فلسطینی آبادیاں مکمل یا جزوی طور پر بے دخل ہو گئیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ قابض حکام نے 'سی' (C) زون میں بغیر اجازت تعمیر کا بہانہ بنا کر 269,1 فلسطینی تنصیبات کو مسمار کر دیا۔

تنظیم نے فلسطینیوں اور ان کی املاک کے خلاف آبادکاروں کے 828,1 حملوں کو بھی دستاویزی شکل دی، جس کے نتیجے میں 9 فلسطینی شہید اور 838 زخمی ہوئے۔

تنظیم کا ماننا ہے کہ اسرائیلی حکومت کو درپیش اندرونی بحرانوں کے باوجود، وہ آبادکاری کے منصوبے کو وسیع کرنے کے لیے اربوں شیکل خرچ کر رہی ہے۔

رپورٹ میں اس بات پر زور دیا گیا کہ یہ پالیسیاں فلسطینی ریاست کے قیام کے کسی بھی امکان کو روکنے کے لیے ہیں، اور خبردار کیا گیا کہ یہ تنازعہ کو طول دینے، اسرائیل کی بین الاقوامی تنہائی کو گہرا کرنے اور اس پر معاشی بوجھ بڑھانے کا سبب بنیں گی۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ زیادہ تر نئی بستیاں غرب اردن کی گہرائی میں قائم کی گئی ہیں، جو فلسطینی علاقوں کے بڑے حصے پر اسرائیلی کنٹرول کو مضبوط کرتی ہیں اور دو ریاستی حل پر مبنی سیاسی تصفیے کے امکانات کو ختم کرتی ہیں۔

لبنان پر اسرائیلی جارحیت، شہداء کی تعداد 4320 اور زخمیوں کی تعداد 12203 ہو گئی

بیروت: لبنان کی وزارت صحت کے ایمرجنسی آپریشنز سینٹر نے اعلان کیا ہے کہ دو مارچ سے سات جولائی تک جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں مجموعی طور پر 4320 افراد شہید اور 12203 زخمی ہو چکے ہیں۔ آج کے واقعات میں قابض فوج نے بنت جبیل ضلع کے قصبے کونین میں دھماکہ کرنے کے ساتھ ساتھ بیت یاحون قصبے پر بھی توپ خانے سے گولہ باری کی۔ لبنانی خبر رساں ایجنسی کے مطابق قابض فوج نے دیر سریان قصبے میں تیسری بار دھماکہ خیز کارروائی کی، جبکہ نبطیہ الفوقا کے مضافات کو بھی دو توپ کے گولوں سے نشانہ بنایا گیا۔

جون کے مہینے میں صحافیوں کے خلاف اسرائیلی جارحیت، 89 سنگین خلاف ورزیاں

غزہ: فلسطینی جرنلسٹس سنڈیکیٹ نے انکشاف کیا ہے کہ گزشتہ ماہ جون کے دوران اسرائیلی فوج کی جانب سے صحافیوں، میڈیا ورکرز اور میڈیا کے طلباء کے خلاف خلاف ورزیوں میں خطرناک اضافہ ہوا ہے، جس کے دوران 89 واقعات ریکارڈ کیے گئے۔ یونین کی آزادی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق، جون 2026 میں ریکارڈ کی گئی خلاف ورزیوں میں قتل، گرفتاری، زخمی کرنا، حراست میں لینا، کوریج سے روکنا، املاک کو نشانہ بنانا، جسمانی تشدد اور لوٹ مار جیسے واقعات شامل ہیں۔

رپورٹ میں صحافیوں کی سلامتی پر شدید حملوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں الجزیرہ مباشر کے کیمرہ مین احمد وشاح کی شہادت سرفہرست ہے، جن کے گھر کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا گیا۔ اس کے علاوہ فیلڈ کوریج کے دوران براہ راست گولیوں، گیس کے گولوں اور دم گھٹنے کے متعدد واقعات بھی ریکارڈ کیے گئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ خلاف ورزیوں کی اکثریت کے ذمہ دار اسرائیلی فوج ہے، جن میں "کوریج سے روکنا" سب سے زیادہ دہرایا جانے والا عمل ہے جس کے 36 واقعات سامنے آئے۔ رپورٹ میں صحافیوں کو ڈیوٹی کے دوران حراست میں لینے، تلاشی لینے، گاڑیوں پر قبضہ کرنے اور کوریج مکمل کرنے سے روکنے کے واقعات بھی دستاویزی شکل میں شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق جون کے مہینے میں دو خاتون صحافیوں، ایک مرد صحافی اور میڈیا کی ایک طالبہ کو گرفتار کیا گیا۔ خلاف ورزیوں کا زیادہ تر زور جون کے دوسرے نصف حصے (15 سے 29 جون) کے درمیان رہا۔ یونین نے اس بات پر زور دیا کہ زیادہ تر خلاف ورزیاں اس وقت ہوئیں جب صحافی اپنے فیلڈ ورک میں مصروف تھے، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ میڈیا کی کوریج کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

غزہ میں اپنے جنگی جرائم سے توجہ ہٹانے کیلئے منفی پروپیگنڈا کر رہا اسرائیل

پروپیگنڈے کے لیے دانستہ ایسے نازک وقت کا انتخاب کیا گیا جب امریکہ کے ساتھ معاہدہ طے ہونا والا ہے: ترکیہ

انقرہ، (ایجنسیاں): ترکیہ نے امریکہ سے ایف 35 طیاروں کی خریداری پر اسرائیل کے منفی پروپیگنڈے کو گمراہ کن قرار دیتے ہوئے سخت ردعمل دیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ترک وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے اس منفی پروپیگنڈے کے لیے دانستہ ایسے نازک وقت کا انتخاب کیا جب امریکہ کے ساتھ معاہدہ طے ہونا والا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس منفی پروپیگنڈے سے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور ان کے شریک جرائم ساتھی عالمی توجہ غزہ میں اپنے جنگی جرائم سے ہٹانا چاہتے ہیں۔ جس کے لیے حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہے ہیں۔ ترکیہ کا یہ ردعمل اسرائیلی وزیراعظم کے اس متنازع بیان پر سامنے آیا جس میں نیتن یاہو نے خبردار کیا تھا کہ اگر امریکہ ترکیہ کو ایف-35 طیارے یا ان کے پرزے فروخت کرتا ہے تو اس سے خطے میں طاقت کا توازن متاثر ہو سکتا ہے۔ امریکی میڈیا نے بھی دعویٰ کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ ترکیہ کو دوبارہ ایف-35 پروگرام میں شامل کرنے یا محدود نوعیت کی دفاعی تعاون کی بحالی پر غور کر رہا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو اسے نیٹو کے آئندہ اہم اجلاس سے قبل ترکیہ اور صدر طیب اردوان کے لیے ایک اہم سفارتی پیش رفت سمجھا جائے گا۔

ترکیہ ابتدا میں ایف-35 کے مشترکہ ترقیاتی منصوبے کا حصہ تھا تاہم 2019 میں روس سے ایس-400 فضائی دفاعی نظام خریدنے کے فیصلے کے بعد امریکہ نے اسے اس پروگرام سے خارج کر دیا تھا۔

خیال رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی ترک صدر طیب اردوان کو اپنے اہم اتحادیوں میں شمار کرتے ہیں تاہم اسرائیل اور ترکیہ کے تعلقات جو کبھی خطے میں انتہائی مضبوط سمجھے جاتے تھے گزشتہ برسوں میں مسلسل کشیدہ رہے ہیں۔ خصوصاً 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے بعد شروع ہونے والی غزہ جنگ کے دوران دونوں ممالک کے درمیان سفارتی اور سیاسی تناؤ میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

'فلسطین میں جاری مظالم پوری دنیا کے لیے باعث شرم ہیں'

مصری فٹبال کوچ نے عالمی برادری کو دکھایا آئینہ، مظلوم عوام سے یکجہتی کا اظہار، مغربی ممالک کے دوہرے معیار پر تنقید

قاہرہ، (ایجنسیاں): مصری قومی فٹبال ٹیم کے ہیڈ کوچ حسام حسن نے ایک بار پھر فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کہا ہے کہ فلسطین میں جاری مظالم پوری دنیا کے لیے باعث شرم ہیں اور غزہ کے عوام کو مزید اس اذیت میں تنہا نہیں چھوڑا جانا چاہیے۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی شہاب کے مطابق حسام حسن نے 2026 کے فٹبال ورلڈ کپ کے پری کوارٹر فائنل میں ارجنٹینا کے خلاف میچ سے قبل پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جو شخص فلسطینی عوام کے دکھ درد کو محسوس نہیں کرتا، وہ انسان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کے عوام کھلے آسمان تلے اور خیموں میں انتہائی سخت حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، جبکہ انہیں خوراک کی کمی، بیماریوں اور دیگر انسانی مشکلات کا بھی سامنا ہے۔ حسام حسن نے کہا کہ ہزاروں بچوں اور خواتین کی شہادت انتہائی افسوسناک ہے اور یہ پوری انسانیت کے لیے باعث شرم ہے کہ فلسطینی عوام کو ایسے حالات میں تنہا چھوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے مغربی ممالک کے دوہرے معیار پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ میں کسی جانور کی موت پر حقوق حیوانات کے لیے مہم چلائی جاتی ہے، لیکن فلسطینیوں کے قتل پر دنیا خاموش رہتی ہے اور کسی کو اس انسانی المیے کی پروا نہیں۔ مصری کوچ نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ فلسطینی عوام کو امن اور سکون کے ساتھ جینے کا حق دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین کا پرچم بلند کرنا اس قوم کے ساتھ اظہار یکجہتی اور اس کے جائز حقوق کی حمایت کی علامت ہے۔ انہوں نے عالمی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ خود کو ایک دن کے لیے فلسطینی عوام کی جگہ رکھ کر ان کے دکھ اور مشکلات کا احساس کریں۔ حسام حسن نے کہا کہ فٹبال اور ورلڈ کپ جیسے عالمی پلیٹ فارم سے ان کا پیغام صرف انسانیت کا ہے، اور دنیا کو چاہیے کہ فلسطینی عوام کو جینے کا حق دے، کیونکہ ان کا مطالبہ صرف اتنا ہے کہ انسان کو زندہ رہنے دیا جائے۔

پیوتن اور زیلنسکی سے بات ہوئی ہے، دونوں ڈیل چاہتے ہیں: ٹرمپ کا دعویٰ

'روس یوکرین جنگ سے امریکہ کو کوئی فرق نہیں پڑتا، اس میں لوگ مر رہے ہیں مجھے ان کی فکر ہے'

انقرہ، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن اور یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی جنگ کے خاتمے کیلئے ڈیل چاہتے ہیں۔ اپنے ترک ہم منصب رجب طیب اردوان کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ میری روسی صدر سے بات چیت ہوئی ہے، وہ رجب طیب اردوان کی بہت عزت کرتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے بتایا کہ میری یوکرینی صدر سے بھی بات چیت ہوئی ہے، روسی اور یوکرینی صدور جنگ کے خاتمے کیلئے ڈیل چاہتے ہیں، میں نے اب تک 8 جنگیں رکوائی ہیں اور روس یوکرین جنگ بھی رکواؤں گا۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ روسی اور یوکرینی صدور چاہتے ہیں کہ اب یہ جنگ ختم ہو، امید ہے کہ جلد روس اور یوکرین کے درمیان ڈیل ہو جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ ماہ روس یوکرین جنگ کے دوران 35 ہزار فوجی ہلاک ہوئے، جنگ میں جتنی اموات ہو رہی ہیں یہ پاگل پن ہے۔ روس یوکرین جنگ سے امریکہ کو کوئی فرق نہیں پڑتا، اس میں لوگ مر رہے ہیں مجھے ان کی فکر ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان جدید ٹیکنالوجی اور ڈرون سے جنگ ہو رہی ہے۔ یہ جو قتل و غارت ہو رہی ہے اس کو روکنا پڑے گا۔

غزہ میں بڑا انسانی المیہ، علاج نہ ملنے سے 1,500 سے زائد مریض دم توڑ گئے

صحت کے شعبے کو فوری امداد نہ ملی تو مزید قیمتی جانوں کے ضائع ہونے کا خدشہ ہے: وزارت صحت

یروشلم، (ایجنسیاں) غزہ کی وزارت صحت نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل کی جاری جنگ کے دوران طبی سہولیات اور ادویات کی شدید قلت کے باعث اب تک 1,500 سے زائد ایسے مریض انتقال کر چکے ہیں جنہیں علاج کے لیے بیرون ملک منتقل کیا جانا ضروری تھا۔ غزہ کی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البرش نے کہا کہ غزہ کے اسپتال انتہائی مشکل اور کٹھن حالات میں کام کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق طبی سامان، ادویات اور ضروری آلات کی شدید کمی کے باعث مریضوں کی جانیں بچانا دن بہ دن مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ منیر البرش نے بتایا کہ غزہ سے علاج کے لیے بیرون ملک منتقلی کے منتظر ہزاروں مریض بروقت طبی سہولت نہ ملنے کے باعث متاثر ہوئے، جن میں سے 1,500 سے زائد افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ان کے مطابق خاص طور پر گردوں کے مریض سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں کیونکہ ضروری ادویات، ڈائیلیسز کے آلات اور طبی سامان کی قلت کے باعث گردوں کے 50 فیصد سے زیادہ مریض جان کی بازی ہار چکے ہیں۔

وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ میں طبی بحران مسلسل سنگین ہوتا جا رہا ہے جبکہ اسپتالوں کو درکار بنیادی طبی سامان اور ادویات کی فراہمی تاحال بحال نہیں ہو سکی۔ حکام کے مطابق صحت کے شعبے کو فوری امداد نہ ملی تو مزید قیمتی جانوں کے ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔ غزہ کی وزارت صحت نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی امدادی اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ طبی سامان، ادویات اور مریضوں کی بیرون ملک منتقلی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ مزید انسانی جانوں کو بچایا جا سکے۔

گردوں کے مریض سب سے زیادہ متاثر

غزہ کی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البرش نے کہا کہ غزہ سے علاج کیلئے بیرون ملک منتقلی کے منتظر ہزاروں مریض بروقت طبی سہولت نہ ملنے کے باعث متاثر ہوئے، جن میں سے 1,500 سے زائد افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ خاص طور پر گردوں کے مریض سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں کیونکہ ضروری ادویات، ڈائیلیسز کے آلات اور طبی سامان کی قلت کے باعث گردوں کے 50 فیصد سے زیادہ مریض جان کی بازی ہار چکے ہیں۔

غزہ میں سرکاری قیادت کا استعفیٰ، عملدرآمد کے امتحان کا آغاز

غزہ کی پٹی میں سرکاری ورکنگ کمیٹی کے سربراہ کے استعفے اور سرکاری ایمرجنسی کمیٹی کے تحلیل کا اعلان ایک اہم سیاسی اور انتظامی پیش رفت ہے۔ یہ اقدام محض ایک طریقہ کار تک محدود نہیں، بلکہ پیچیدہ داخلی اور علاقائی مفاہمتوں کے تناظر میں نظام حکومت کو نئے سرے سے ترتیب دینے کی کوشش ہے۔ یہ پیش رفت وعدوں کے مرحلے سے عملی نفاذ کی طرف ایک سوچا سمجھا انتقال ہے۔ اب اصل چیلنج یہ ہے کہ 'نیشنل کمیٹی برائے انتظام غزہ' غزہ پہنچ کر کب اور کیسے اپنے فرائض سنبھالتی ہے اور اسے یہ کام کرنے کے لیے کس حد تک بااختیار بنایا جاتا ہے۔

وعدے سے عملی اقدام کی جانب منتقلی

سیاسی تجزیہ کار وسام عفیفہ اس اقدام کو غزہ میں انتظامی رویے میں ایک معیاری تبدیلی قرار دیتے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ یہ استعفیٰ محض عہدوں کی تبدیلی نہیں، بلکہ غزہ میں انتظامیہ کی جانب سے مفاہمت کے مرحلے سے نکل کر عملی نفاذ کی جانب بڑھنے کا واضح اشارہ ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ یہ تبدیلی گیند کو دیگر فریقین بشمول ثالثوں، سرپرستوں اور امریکی انتظامیہ کے کورٹ میں ڈالتی ہے، جنہیں اب یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ اپنے معاہدوں کی پاسداری کے لیے کتنے سنجیدہ ہیں۔ یہ تجزیہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ یہ اقدام داخلی بہتری کے ساتھ ساتھ خارجہ پالیسی کے لیے بھی ایک پیغام ہے۔

سرکاری بیان اور سیاسی سنجیدگی کے پیغامات

سرکاری بیان اس رجحان کو مزید مستحکم کرتا ہے کہ متعلقہ حکام حکومت کی باگ ڈور سونپنے کے مطالبے کو صرف دہرا نہیں رہے، بلکہ اسے زمین پر حقائق اور اقدامات میں بدل رہے ہیں۔ اس بیان میں دو بنیادی نکات ابھر کر سامنے آئے ہیں:

پہلا یہ کہ تمام انتظامی اور قانونی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور انہیں فلسطینی دھڑوں، قبائل، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور اقوام متحدہ کے نمائندے کے سامنے پیش کیا گیا ہے، جس سے اس عمل کو قومی اور ادارہ جاتی کور ملتا ہے۔ دوسرا یہ کہ استعفیٰ اور ایمرجنسی کمیٹی کا خاتمہ معاہدوں پر عمل درآمد کے لیے سنجیدگی کا اظہار ہے۔ اس کا مقصد کسی بھی ایسی بیوروکریٹک یا سیاسی رکاوٹ کو دور کرنا ہے جو منتقلی کے عمل میں حائل ہو سکتی ہے۔

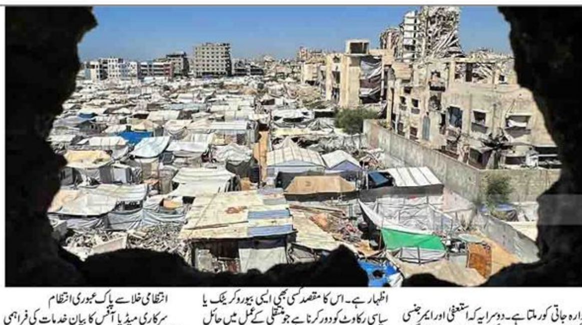

انتظامی خلا سے پاک عبوری انتظام

سرکاری میڈیا آفس کا بیان خدمات کی فراہمی میں کسی بھی قسم کے انہدام سے بچنے پر مرکوز ہے۔ بیان کے مطابق تکنیکی اور پیشہ ورانہ سطح کے ملازمین اپنے عہدوں پر برقرار رہیں گے تاکہ انتظامی خلا پیدا نہ ہو۔ یہ عبوری انتظام کا ایک ایسا نمونہ ہے جو ریاست کے خدماتی کردار کو برقرار رکھتا ہے اور اسے عارضی طور پر سیاسی فیصلوں سے الگ کرتا ہے۔ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ یہ ملازمین "ریاستی ملازمین" ہیں اور قومی کمیٹی کی نگرانی میں کام کریں گے، جو کہ ماضی کی ادارہ جاتی تقسیم سے نکل کر ایک متفقہ فریم ورک میں انتظامی قانونی حیثیت کو دوبارہ متعین کرنے کی کوشش ہے۔

سیاسی تناظر میں تجزیاتی جائزہ

یہ اقدام وسیع تر مذاکراتی راستوں کے ساتھ جڑتا ہے، جہاں فلسطینی فریقین جاری جنگ کے دباؤ، انسانی صورتحال کی ابتری اور تعمیر نو میں تاخیر کے پیش نظر داخلی معاملات کو دوبارہ ترتیب دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ موجودہ وقت اس بات کا اعتراف ہے کہ مزید کوئی بھی تاخیر داخلی بحران کو بڑھا سکتی ہے اور بین الاقوامی فریقوں کے سامنے مذاکراتی پوزیشن کو کمزور کر سکتی ہے۔

بین الاقوامی فریقوں اور ثالثوں کا امتحان

تجزیہ کار عفیفہ کا ماننا ہے کہ آنے والا مرحلہ ایک "فیصلہ کن امتحان" ہے، کیونکہ عمل درآمد اب التوا کا شکار آپشن نہیں رہا۔ بہت سے سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ غزہ کے انتظام کو متفقہ فارمولے میں منتقل کرنا نسل کشی کی جنگ کے بعد کے کسی بھی بندوبست کے لیے بنیادی شرط ہے، جس میں تعمیر نو اور محاصرے کا خاتمہ بھی شامل ہے۔ غزہ میں سرکاری قیادت کا استعفیٰ ایک نازک عبوری لمحے کی نشاندہی کرتا ہے، جہاں مقامی انتظامیہ سیاسی اتفاق رائے کو زمین پر ٹھوس اقدامات میں بدلنے کی کوشش کر رہی ہے، ساتھ ہی خدمات کے تسلسل کو یقینی بنا کر انتظامی انہدام سے بچنا چاہتی ہے۔ یہ استعفیٰ کثیر الجہتی امتحان کے ایک ایسے مرحلے کا آغاز ہے، جس سے پٹی کے انتظام کی شکل، بین الاقوامی کردار کی حدود اور دائمی تعطل سے نکل کر واضح تنفیذی راستے کی طرف بڑھنے کے امکانات کا تعین ہوگا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.

Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

ضرورت ہے ایک وزیراعظم کی!

فہیم اختر (لندن)

برطانیہ ایک بار پھر سیاسی تبدیلی کے دوراہے پر کھڑا ہے۔ وزیراعظم اور لیبر پارٹی کے رہنما سر کیئر اسٹارمر نے تقریباً دو سال اقتدار میں رہنے کے بعد استعفے کا اعلان کردیا ہے، جس کے بعد برطانیہ سات برسوں میں اپنا چھٹا وزیراعظم دیکھنے جارہا ہے۔ کیئر اسٹارمر کا نام اب ان رہنماؤں کی فہرست میں شامل ہوگیا ہے جن میں رشی سوناک، لز ٹرس، بورس جانسن اور تھریسا مے شامل ہیں، جو مختلف سیاسی اور معاشی دباؤ کے باعث زیادہ عرصہ اقتدار میں نہ رہ سکے۔ برطانیہ کو دنیا کی قدیم اور مستحکم جمہوریتوں میں شمار کیا جاتا ہے، لیکن گزشتہ چند برسوں میں یہاں سیاسی قیادت کے حوالے سے جو غیر یقینی صورتحال پیدا ہوئی ہے، اس نے اس تاثر کو کسی حد تک دھندلا دیا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ملک کو وزیراعظم تو مل جاتے ہیں، مگر ایک ایسا وزیراعظم نہیں مل پاتا جو پائیداری، تسلسل اور واضح قیادت کی علامت بن سکے۔ چند ہی سالوں کے دوران برطانیہ نے متعدد وزرائے اعظم کو آتے اور جاتے دیکھا۔ بریگزٹ کے سیاسی طوفان کے بعد قیادت کے بحران نے ایسی شکل اختیار کی کہ حکومتیں اپنی مدت پوری کرنے کے بجائے اندرونی اختلافات، عوامی دباؤ اور معاشی چیلنجز کے بوجھ تلے تبدیل ہوتی رہیں۔ نتیجتاً عوام کے ذہنوں میں یہ سوال ابھرنے لگا کہ آیا مسئلہ افراد کا ہے یا سیاسی نظام کی اس کمزوری کا جس نے قیادت کو غیر مستحکم بنادیا ہے۔

ایک ملک کی ترقی اور استحکام کے لیے پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہوتا ہے۔ جب قیادت بار بار تبدیل ہو تو ہر نیا وزیراعظم اپنی ترجیحات اور حکمت عملی کے ساتھ آتا ہے، جس سے نہ صرف حکومتی سمت متاثر ہوتی ہے بلکہ عوام اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بھی متزلزل ہوتا ہے۔ معاشی مشکلات، مہنگائی، صحت اور سماجی خدمات کے مسائل ایسے شعبے ہیں جنہیں وقتی نہیں بلکہ مستقل اور مضبوط قیادت درکار ہوتی ہے۔ برطانیہ کی حالیہ سیاسی تاریخ اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہے کہ صرف وزیراعظم کی کرسی کو پُر کرنا کافی نہیں، بلکہ ضرورت ایک ایسے وزیراعظم کی ہے جو اپنی جماعت کو متحد رکھ سکے، عوام کا اعتماد حاصل کرسکے اور قومی مفاد کو سیاسی مصلحتوں پر ترجیح دے۔ جمہوریت کی اصل طاقت اداروں کے ساتھ ساتھ مضبوط اور ذمہ دار قیادت میں بھی پوشیدہ ہوتی ہے۔ آج جب دنیا تیزی سے بدلتے ہوئے سیاسی اور معاشی حالات کا سامنا کررہی ہے، برطانیہ کو بھی شاید سب سے زیادہ ضرورت کسی نئے وزیراعظم کی نہیں، بلکہ ایک ایسے وزیراعظم کی ہے جو تبدیلیوں کے اس سلسلے کو روک کر استحکام، اعتماد اور مستقل مزاجی کی بنیاد رکھ سکے۔ یہی وہ ضرورت ہے جسے برطانیہ کے عوام گزشتہ چند برسوں سے شدت سے محسوس کررہے ہیں۔

میری نظر میں برطانیہ کے سیاسی عدم استحکام کی اصل جڑ معیشت ہے۔ عام لوگوں میں یہ احساس بڑھتا جارہا ہے کہ زندگی مسلسل مہنگی اور مشکل ہوتی جارہی ہے۔ تنخواہوں میں ہونے والا اضافہ مہنگائی کی رفتار کا ساتھ نہیں دے سکا، جس کے باعث بیشتر شہری اپنے معیار زندگی میں کوئی واضح بہتری محسوس نہیں کررہے۔ دوسری طرف ٹیکسوں کا بوجھ بھی کئی خاندانوں کیلئے ایک مستقل پریشانی بن چکا ہے۔ 2024 کے عام انتخابات میں عوام نے تبدیلی کی امید پر لیبر پارٹی کو بھاری مینڈیٹ دیا تھا۔ چودہ سالہ کنزرویٹو حکومت کے بعد لوگوں کو یقین تھا کہ شاید اب ان کے معاشی مسائل میں کمی آئے گی اور روزمرہ زندگی آسان ہوگی۔ لیکن اقتدار میں آنے کے بعد لیبر حکومت وہ رفتار دکھانے میں کامیاب نہ ہوسکی جس کی عوام کو توقع تھی۔ یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جاسکتی کہ اسٹارمر کو ایک کمزور معیشت ورثے میں ملی تھی۔ بریکسٹ کے اثرات، وبا کے بعد کی مشکلات، یوکرین جنگ کے معاشی نتائج اور برسوں کی کفایت شعاری کی پالیسیوں نے برطانوی معیشت کو پہلے ہی کمزور کر رکھا تھا۔ اس کے باوجود عوام نتائج دیکھنا چاہتے تھے، عذر نہیں سننا چاہتے تھے۔ جب لوگوں کی زندگیوں میں بہتری محسوس نہ ہوئی تو مایوسی بڑھتی گئی۔ بلدیاتی انتخابات میں لیبر پارٹی کی خراب کارکردگی اسی مایوسی کا اظہار تھی۔ عوام نے واضح پیغام دیا کہ وعدے کافی نہیں، نتائج درکار ہیں۔ اسٹارمر کی حکومت نے سرمایہ کاری بڑھانے اور رہائشی منصوبوں کو تیز کرنے جیسے بعض مثبت اقدامات کی بات ضرور کی، لیکن ان کے اثرات عوام تک پہنچتے دکھائی نہیں دیے۔

اب برطانیہ ایک نئے وزیراعظم کی طرف دیکھ رہا ہے، لیکن میرا خیال ہے کہ صرف قیادت کی تبدیلی سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ اصل ضرورت معاشی استحکام، واضح حکمتِ عملی اور ایسے فیصلوں کی ہے جو عوام کی زندگیوں میں حقیقی بہتری لا سکیں۔ کاروباری طبقے کا اعتماد بحال کرنا، سرمایہ کاری کو فروغ دینا اور عام آدمی کے معیار زندگی کو بہتر بنانا آنے والی حکومت کی اولین ترجیحات ہونی چاہئیں۔ برطانیہ کے لیے اصل سوال یہ نہیں کہ اگلا وزیراعظم کون ہوگا، بلکہ یہ ہے کہ کیا نئی قیادت عوام کو یہ یقین دلا سکے گی کہ ملک درست سمت میں جارہا ہے۔ اگر عوام کی معاشی مشکلات کم نہ ہوئیں تو صرف چہروں کی تبدیلی سیاسی استحکام نہیں لا سکے گی، اور برطانیہ بدستور قیادت کے بحران اور عوامی بے چینی کے اسی دائرے میں گھومتا رہے گا۔

ڈاؤننگ اسٹریٹ کے موجودہ مکین کیئر اسٹارمر کے مستعفی ہونے کے اعلان کے بعد برطانیہ ایک بار پھر سیاسی تبدیلی کے مرحلے میں داخل ہوگیا ہے۔ اگر یہ تبدیلی طے شدہ انداز میں مکمل ہوتی ہے تو ملک چار برسوں میں اپنا پانچواں وزیراعظم دیکھے گا، جو خود برطانوی سیاست میں بڑھتی ہوئی بے یقینی اور عدم استحکام کی عکاسی کرتا ہے۔ کیئر اسٹارمر کا استعفیٰ اگرچہ اچانک نہیں تھا، لیکن اس کے باوجود ایک اہم سیاسی واقعہ ہے۔ 2024 کے عام انتخابات میں لیبر پارٹی کو بھاری اکثریت دلانے والے رہنما گزشتہ کئی ماہ سے اپنی ہی جماعت کے اراکینِ پارلیمنٹ کے دباؤ کا سامنا کررہے تھے۔ پارٹی کے اندر یہ احساس بڑھ رہا تھا کہ عوام کو جس تبدیلی کا وعدہ کیا گیا تھا، وہ مطلوبہ رفتار سے سامنے نہیں آرہی۔ تاہم اب تمام نظریں اینڈی برنہم پر مرکوز ہیں، جو گورڈن براؤن کی حکومت میں وزیر رہ چکے ہیں اور حال ہی میں گریٹر مانچسٹر کے میئر کے عہدے سے الگ ہوئے ہیں۔ لیبر پارٹی کے اندر ایک بڑی تعداد انہیں وہ شخصیت سمجھتی ہے جو نائجل فاریج اور ان کی ریفارم پارٹی کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کا مؤثر مقابلہ کرسکتی ہے۔

کیئر اسٹارمر نے سیاست میں ایک سنجیدہ، محتاط اور عملی رہنما کی حیثیت سے اپنی شناخت بنائی۔ انسانی حقوق کے وکیل کے طور پر ان کا پس منظر اور ان کا نسبتاً نرم مزاج انداز بہت سے لوگوں کے نزدیک اس امید کی علامت تھا کہ وہ برسوں کے سیاسی انتشار کے بعد برطانیہ کو استحکام فراہم کرسکیں گے۔ لیکن ان کے ناقدین کا خیال تھا کہ وہ عوام کو متاثر کرنے والے سیاسی جذبے اور واضح نظریاتی سمت کا مظاہرہ نہیں کرسکے، حالانکہ انہیں ایک صدی کی سب سے بڑی پارلیمانی اکثریت حاصل تھی۔ اگر اینڈی برنہم کی قیادت کو کوئی سنجیدہ چیلنج درپیش نہ ہوا تو توقع ہے کہ وہ جولائی کے وسط تک لیبر پارٹی کے نئے رہنما منتخب ہوجائیں گے۔ اس کے بعد روایتی آئینی طریقہ کار کے تحت بادشاہ انہیں حکومت بنانے کی دعوت دے سکتے ہیں۔ تاہم اصل امتحان قیادت حاصل کرنے کا نہیں بلکہ اس اعتماد کو بحال کرنے کا ہوگا جو برطانوی عوام تیزی سے کھوتے جارہے ہیں۔ کیونکہ آج برطانیہ کا مسئلہ صرف وزیراعظم کی تبدیلی نہیں بلکہ ایسی قیادت کی تلاش ہے جو عوام کو یہ یقین دلا سکے کہ ملک واقعی بہتر سمت میں آگے بڑھ رہا ہے۔

برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر کا استعفیٰ درحقیقت کسی اچانک فیصلے کا نتیجہ نہیں تھا۔ وہ دن بدن عوام میں غیر مقبول ہوتے جارہے تھے، اپنی جماعت کے اندر بھی تنقید کا سامنا کررہے تھے اور ان پر مسلسل دباؤ بڑھ رہا تھا کہ وہ وزارت عظمیٰ کی کرسی چھوڑ دیں۔ بالآخر انہوں نے وہی کیا جو جمہوری معاشروں میں کبھی کبھار سیاست دانوں کو کرنا پڑتا ہے: یہ تسلیم کرنا کہ اقتدار عوام کے اعتماد سے قائم رہتا ہے، محض خواہش سے نہیں۔ ہمارے خطے میں یہ منظر کچھ اجنبی سا لگتا ہے، جہاں مقبولیت گرتی رہے، احتجاج بڑھتے رہیں اور ساتھی بھی ساتھ چھوڑتے جائیں، پھر بھی حکمران خود کو قوم کی آخری امید قرار دیتے رہتے ہیں۔ کیئر اسٹارمر کے استعفے نے کم از کم یہ یاد دلایا ہے کہ ایک وزیراعظم کی ضرورت صرف اقتدار سنبھالنے کیلئے نہیں بلکہ وقت آنے پر ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اسے چھوڑنے کیلئے بھی ہوتی ہے۔

روزنامہ

صحافت

انتظار کرو اور ابھی

بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں کمی کے بعد کمرشل گیس سلنڈر اور ایوی ایشن فیول کی قیمتوں میں معمولی کمی کی گئی۔ حکومت نے اب ایل این جی (مائع قدرتی گیس) کی سپلائی پر سے زیادہ تر پابندیاں ختم کردی ہیں۔ دریں اثنا، پٹرولیم برآمد کرنے والے ممالک کی تنظیم اوپیک + کے کچھ ارکان نے اگست میں تیل کی پیداوار بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ بلاشبہ بین الاقوامی مارکیٹ کو اضافی خام تیل فراہم کرے گا، جس سے تیل کی قیمتوں پر دباؤ مزید کم ہوگا۔ تاہم، سوال یہ ہے کہ کیا بین الاقوامی توانائی کی سپلائی کو معمول پر لانے سے ہندوستان کے صارفین کو اسی تناسب سے فائدہ پہنچے گا۔ ایران پر امریکی اور اسرائیل کے حملوں اور ایران کی جوابی کارروائیوں کے بعد آبنائے ہرمز کی بندش سے تیل اور گیس کی سپلائی متاثر ہوئی۔ جیسے ہی ملک میں توانائی کا بحران گہرا ہوتا گیا، حکومت نے 9 مارچ کو اشیائے ضروریہ کے ایکٹ کے تحت ایمرجنسی نافذ کی۔ حکومت اب کہتی ہے کہ مغربی ایشیا میں جنگ بندی نافذ ہے اور امن مذاکرات جاری ہیں، اس لیے گیس کی سپلائی پر پابندیاں جاری رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ غور طلب ہے کہ ملک میں توانائی کے بحران کے خطرے کے بعد حکومت نے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے متبادل اقدامات پر عمل درآمد کا دعویٰ کیا تھا۔ تاہم، جب بحران سے نمٹنے کا وقت آیا، متبادل اقدامات تیل اور گیس کی سپلائی کو محدود کرنے اور ان کی قیمتوں میں اضافے تک محدود رہے۔ نتیجتاً یہ سوال اٹھنا فطری ہے کہ کیا توانائی کی فراہمی کے نئے ذرائع تلاش کرنے کے بجائے صرف قیمتوں کا بوجھ عام آدمی پر ڈالنا موثر حکومتی انتظام سمجھا جاتا ہے؟ یہ بات بھی دلچسپ ہے کہ جہاں ہندوستان کو ایک خود انحصار اور ترقی یافتہ ملک بنانے کے نعرے کو بھرپور طریقے سے پروان چڑھایا جارہا ہے، وہیں دوسری طرف ملک کی توانائی کی کل ضروریات کا تقریباً 88 فیصد، اور قدرتی گیس کی تقریباً نصف ضروریات اب بھی دوسرے ممالک سے درآمدات کے ذریعے پوری کی جارہی ہیں۔ اس میں سے خام تیل کی کل درآمدات کا 40 سے 45 فیصد اور ایل این جی کی تقریباً 65 فیصد درآمد مغربی ایشیا سے کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آبنائے ہرمز میں کوئی رکاوٹ ملک کی توانائی کی سلامتی کے لیے ایک سنگین چیلنج ہے۔ فی الحال، امید ہے کہ اگست میں OPEC+ کے رکن ممالک کی طرف سے تیل کی پیداوار میں اضافہ بین الاقوامی مارکیٹ کو نمایاں طور پر معمول پر لائے گا۔ لیکن کیا حکومت اس کے مطابق تیل اور گیس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں میں کمی کرے گی؟ بحران کے دوران پٹرول، ڈیزل اور گھریلو گیس کی قیمتوں میں دو بار اضافہ کیا گیا۔ اس کا بوجھ عام لوگوں کے لیے مشکلات کا باعث بنتا چلا جارہا ہے۔ کمرشل کوکنگ گیس کی قیمتوں میں حالیہ کمی، پچھلے قیمتوں میں اضافے کے مقابلے میں اونٹ کے منہ میں زیرہ ہی کہا جاسکتا ہے۔ حکومت کا استدلال ہے کہ تیل کمپنیوں کو بحران کے دوران ہونے والے نقصانات کی تلافی کرنا ضروری ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس سے پہلے کمپنیاں جو منافع کمارہی تھیں اس کا کیا ہوگا؟

بروئی پور میں گیارہ سالہ بچی کے ساتھ ناقابل بیان سفاکی ودرندگی

کیا بی جے پی حکومت درندوں اور قاتلوں کو کیفرِ کردار تک پہنچا سکے گی؟

عبدالعزیز

بعض ایسے سفاکانہ اور ظالمانہ حرکات فرد یا افراد کی جانب سے کئے جاتے ہیں کہ اسے لکھنا یا بیان کرنا لفظوں کے ذریعے ممکن نہیں ہوتا۔ واقعات کے رونما ہونے سے قریبی متعلقین کو جو صدمۂ جانکاہ پہنچتا ہے اس کو بھی محسوس کرنا یا لفظوں میں بیان کرنا آسان نہیں ہوتا۔ آج کل ویڈیو کے ذریعے جو ظالمانہ مناظر دکھائے جاتے ہیں اس سے ایک حد تک اپنے اور بیگانے کچھ محسوس کرپاتے ہیں۔

بروئی پور کلکتہ سے بیس پچیس کیلومیٹر دور واقع ہے۔ بروئی پور تھانہ کے تحت ایک گاؤں سرجو پور ہے جو بروئی پور سے چھ سات کیلومیٹر پر واقع ہے۔ اسی سرجو پور میں گیارہ سالہ رمیصاء جو درجہ ششم کی طالبہ تھی۔ 5 جولائی 2026ء کو وہ اپنی ایک سہیلی کی سالگرہ میں جانے کے لئے بازار سے تحفے کا سامان خریدنے گئی تھی۔ پرابھاش نامی ایک اوباش نوجوان نے اس سے کہا کہ تمہیں ایک سہیلی بلا رہی ہے۔ وہ اس کے ساتھ چل پڑی۔ مارکیٹ اور باغ کے درمیان اس کا منہ بند کرکے وہ ظالم اپنے دیگر درندوں کے پاس لے گیا اور ایک مقام پر سب نے اس کی اجتماعی عصمت دری کی۔ اسے ہر طرح سے گلا دبا دبا کر مارا پیٹا اور صبح سویرے بورے میں بند کرکے ایک تالاب میں پھینک دیا۔ شام کو جب وہ گھر واپس نہیں آئی تو اس کے ماں باپ مضطرب ہوئے۔ دیگر نوجوانوں کے ساتھ اس کو تلاش کرنے لگے۔ مارکیٹ میں سی سی ٹی وی کیمرہ لگا ہوا ہے اس میں اسے پرابھاش کے ساتھ دیکھا گیا۔ نوجوان نے بروئی پولس کیمپ میں جاکر پولس کو سی سی ٹی وی فوٹیج کو دکھایا اور سب نے گزارش کی کہ پتہ لگایا جائے کہ رمیصاء کہاں ہے اور کن لوگوں نے اسے اغوا کر رکھا ہے؟ پولس نے اس پر نہ کوئی توجہ دی اور نہ ہی ظالموں کی تلاش میں باہر نکلی۔ رات بھر ایک کلب کے نوجوان رمیصاء کو تلاش کرتے رہے۔ صبح سویرے تالاب میں رمیصاء کی بورے میں بند لاش دکھائی دی۔ یہ دردناک واقعہ پورے بروئی پور کے علاقے میں جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی۔ لوگ سڑکوں پر نکل پڑے۔ دو درندوں کو جلد ہی پکڑ کر نوجوانوں نے پولس کیمپ کے حوالے کیا، لیکن جلد ہی معلوم ہوا کہ بی جے پی سے متعلق ایک شخص سونو منڈل پولس کے شکنجہ سے ایک درندہ کو چھڑا لایا۔ انگریزی روزنامہ 'ٹائمس آف انڈیا' نے سرجو پور کے بہت سے لوگوں سے واقعے کے بارے میں پوچھ تاچھ کی۔ اکثر لوگوں نے نامہ نگار کو بتایا کہ اگر پولس بروقت حرکت میں آگئی ہوتی تو گیارہ سالہ بچی کی جان بچ سکتی تھی۔

بروئی پور میں بڑے پیمانے پر ظالموں کے خلاف مظاہرے ہونے لگے۔ ویڈیو میں بہت سے مناظر دکھائے جانے لگے۔ کلکتہ سے بھی بہت سے لوگ بروئی پور پہنچ کر حالات معلوم کرنے لگے۔ مظلوم خاندان اور ان کے والدین سے بھی ملے اور انھیں تسلی اور تشفی دینے کی ہر ممکن کوشش کی۔

سابق وزیراعلیٰ ممتا بنرجی اقتدار میں آنے سے پہلے اور بعد میں بھی مظلوموں اور مصیبت زدہ خاندانوں اور متعلقین کے پاس بغیر تاخیر پہنچ جاتی تھیں۔ اس معاملے میں بھی انھوں نے بروئی پور جاکر مظلوم خاندان کی تعزیت اور ہمدردی کا پروگرام بنایا۔ مغربی بنگال کی زعفرانی حکومت کو جب معلوم ہوا کہ ممتا بنرجی کی رہائش گاہ کو پولس اور ریزروفورسز کے ذریعے گھیر لیا گیا۔ ایک طرح سے انھیں گھر میں نظر بند کردیا گیا۔ حکومت وقت کی یہ حرکت انتہائی قابل مذمت ہے۔ ایسی حرکت کمزورترین حکومت ہی کیا کرتی ہے۔

سابق وزیراعلیٰ جیوتی باسو کے وقت کا ایک واقعہ راقم کو یاد آتا ہے۔ مغربی بنگال ایکشن کمیٹی مسلم پرسنل لاء بورڈ کا ایک وفد وزیراعلیٰ جیوتی باسو سے بات چیت میں منہمک تھا کہ سابق ایم ایل اے نظام الدین وزیراعلیٰ کے چیمبر میں داخل ہوئے۔ وزیراعلیٰ نے نظام الدین صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا کہ "ہمارا ایک 'مسلم کمیونسٹ' آگیا"۔ مسلم کمیونسٹ نے وزیراعلیٰ سے کہا کہ "ایکشن کمیٹی کا بلایا گیا تحفظ شریعت کے لئے بنگال بند، بدنظمی اور فساد کا ذریعہ بن سکتا ہے"۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ "بند منانے والوں نے مجھ سے ایک خط میں مغربی بنگال کے نظم و نسق کو قائم رکھنے کی درخواست کی ہے۔ ہماری حکومت اس قدر کمزور نہیں ہے کہ ہم ریاست میں نظم ونسق قائم نہ کرسکیں۔" وزیراعلیٰ جیوتی باسو نے اجازت دیتے ہوئے وفد کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ "آپ کے اندر جو سماج دشمن عناصر ہیں ان پر کیسے کنٹرول کریں گے کہ وہ زبردستی دکانیں بند نہ کرائیں۔" میں وزیراعلیٰ سے مخاطب ہوکر کہا کہ "آپ سے گزارش ہے کہ آپ اپنے کیڈرس کو قابو میں رکھنے کی کوشش کریں اور ہم لوگ سماج دشمن عناصر کو قابو میں کرنے کے لئے حتی الامکان کوشش کریں گے۔"

یہ ایک مضبوط اور مستحکم گورنمنٹ کی علامت ہوتی ہے کہ وہ افراد یا تنظیموں کو آزادیٔ رائے کا اظہار یا ان کے احتجاجی مظاہرے پر قدغن نہیں لگائی۔ جو حکومت آزادیٔ رائے کے اظہار سے اور احتجاج ومظاہروں سے خوف زدہ ہوتی ہے وہ دراصل ایک کمزور اور ناتواں حکومت ہوتی ہے۔ سوبھندو ادھیکاری گھاٹ گھاٹ کا پانی پی چکے ہیں۔ کانگریس سے ترنمول میں اور ترنمول کانگریس سے بی جے پی میں شامل ہوئے ہیں۔

اپنی شدت پسندی اور جارحیت کی وجہ سے وہ راتوں رات مودی اور شاہ کے چہیتے ہوگئے۔ پانچ سال تک وہ اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے فرقہ پرستانہ بیانات دیتے رہے۔ مودی اور شاہ کی حکمت عملی اور الیکشن کمیشن کی جانب داری کی بدولت بی جے پی بنگال میں بھی اپنے مدمقابل کو ہرانے میں کامیاب ہوگئی ہے۔ ریاست میں جو یوگی آدتیہ ناتھ اور ہمنتا بسوا سرما کا کردار ادا کررہے تھے یعنی سوبھندو ادھیکاری ان کو مودی اور شاہ نے وزیراعلیٰ بنادیا۔ سوبھندو ادھیکاری نے پہلا کام تو یہ کیا کہ اپنے آقاؤں کی مدد سے 'اپوزیشن مکت بنگال' بنا دیا۔ 80 میں سے لگ بھگ 60 ایم ایل اے نئی ترنمول کانگریس بنا کر اپوزیشن جماعت کی حیثیت سے اسمبلی میں نمودار ہوگئے۔ اس طرح سوبھندو ادھیکاری ایک ایسے حکمراں بنے جنھوں نے خود حکمراں جماعت میں رہتے ہوئے اپنی من پسند اپوزیشن پارٹی بھی بنا ڈالی۔ اس کے باوجود ممتا بنرجی جن کو ایک لڑاکو سیاست داں کے نام سے جانا جاتا ہے، ان کی سرگرمیاں کم نہیں ہوئیں بلکہ اپنے بچے کھچے وفاداروں کے ساتھ وہ سرگرم عمل رہیں۔ گزشتہ روز کسی طرح اپنے گھر سے باہر نکل کر کالی گھاٹ میں ہی 'کینڈل مارچ' کیا اور اپنے چند وفاداروں کو بروئی پور مظلوم خاندان کی خیر وخبر لینے کے لئے بھیجا۔

سوبھندو ادھیکاری وزیراعلیٰ بننے سے پہلے جبر وظلم اور فتنہ وفساس کے بارے میں Zero tolerance (قانون کو سختی سے لاگو کرنے) کی بات کیا کرتے تھے۔ اپنے ایک بیان میں تو یہاں کہہ دیا تھا کہ وہ صبح میں مجرموں کو پکڑیں گے اور شام کو خرچ کر ڈالیں گے۔ بروئی پور میں 5 جولائی کو بربریت وسفاکی کا وہ واقعہ رونما ہوا جس کی مثال بنگال میں نہیں ملتی۔ ایک چھوٹی بچی کے ساتھ اذیت ناک اجتماعی عصمت دری کے ساتھ ساتھ ٹارچر کرتے ہوئے نیم مردہ کردیا۔ سانس لیتی ہوئی بچی کو بورے میں بند کرکے تالاب کے پانی کے حوالے کردیا۔ رات بھر شراب کے نشے میں دھت چار نوجوان ایک چھوٹی بچی کے ساتھ کس طرح درندگی اور بربریت سے پیش آئے ہوں گے، تصور کرنا بھی مشکل ہے۔ وزیراعلیٰ سوبھندو ادھیکاری خود تو جائے وقوع پر نہیں گئے اور ممتا بنرجی کو بھی اپنی پولس کے ذریعے مظلوم خاندان کے پاس جانے سے روک دیا۔ اگر ادھیکاری کی حکومت مضبوط ہوتی اور ان کو ممتا بنرجی سے ڈر نہیں لگتا تو کیا وہ ایسی آمرانہ اور غیر جمہوری عمل کا مظاہرہ کرتے۔ اس سے تو صاف پتہ چلتا ہے کہ وہ عوام کی عدالت میں ٹک نہیں سکتے۔ انتخابی میدان میں دہلی کے سہارے تو جیت گئے لیکن ایسا لگتا ہے کہ عوام کی عدالت میں یا عوامی میدان میں وہ ممتا بنرجی کا اس وقت بھی سامنا کرنے سے قاصر ہیں۔

سوبھندو ادھیکاری ممتا بنرجی اور ان کے لوگوں پر یہ الزام عائد کررہے ہیں کہ بروئی پور کے واقعے کو ممتا بنرجی فرقہ وارانہ رنگ دینا چاہتی ہیں۔ یہ وہ شخص کہہ رہا ہے جو ایک فرقہ پرست پارٹی کا ممبر ہے اور فرقہ پرستی میں ریاست کے اندر سب سے زیادہ آگے آگے ہے۔ بی جے پی ایک ایسی پارٹی ہے جس کی فرقہ پرستی نہ صرف ملک بھر میں بلکہ دنیا بھر میں مشہور ہے۔ اب تو وہ لوٹ، ڈکیتی اور چوری میں بھی نمبر ایک کی حیثیت سے مشہور ہونے لگی ہے۔ جس رام آستھا کی بنیاد پر ملک کی باگ ڈور سنبھالنے میں کامیاب ہوئی ہے اسی رام مندر کو اب اس کے اپنے لوگ یہ کہنے لگے ہیں کہ "وہاں ڈکیتی ہوئی ہے جہاں آر ایس ایس کے لوگ ذمہ دار اور چوکیدار تھے۔" یہ بھی کہا جارہا ہے کہ 200 کروڑ سے زائد کی ڈکیتی ہوئی ہے اور سونے، چاندی کے سامان جو چڑھاوا کے طور پر رام کے عقیدت مندوں نے مندر میں دیے تھے ان کا بھی کوئی اتہ پتہ نہیں ہے۔

ایسے لوگ جو فرقہ پرستی میں بدنام ہے اور بدعنوانی میں بھی ناموری پیدا کررہے ہیں، دوسری سیاسی پارٹیوں کے کرپٹ لوگوں کو اپنی پارٹی میں شامل کرکے واشنگ مشین میں راتوں صاف کر دیتے ہیں، ان سے کیا امید کی جاسکتی ہے کہ مجرموں، قاتلوں اور ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کا کام انجام دے سکیں گے۔ کسانوں کے آندولن میں چھ سات سو افراد کی ہلاکت ہوئی۔ NEET پیپر کے لیک ہونے پر بیس پچیس طلباء و طالبات نے خودکشی کرلی۔ ہزاروں نوجوان لڑکے لڑکیاں جنتر منتر پر پندرہ بیس روز سے دھرنے پر بیٹھے ہیں اور چھ سات دنوں سے سونم وانگچوک کے ساتھ چند نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بھوک ہڑتال پر ہیں پھر بھی ان کا مطالبہ حکومت اَن سنی کررہی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسی حکومت جو کسانوں کی موت سے بھی متاثر نہ ہوا اور طالب علموں کی خودکشی بھی اس کا بال بیکا نہ کرسکے تو گیارہ سالہ بچی کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے کیا اس کے ساتھ انصاف کرسکے گی؟

ضرورت ہے کہ مسلم و غیر مسلم تنظیمیں حرکت میں آئیں اور جو مجرم اب تک پکڑے گئے ہیں اور جو ایک دو پکڑے جائیں گے ان پر کڑی نظر رکھے اور حکومت پر بھروسہ کرنے کے بجائے اچھے اور ماہر وکیلوں کے ذریعے قانونی چارہ جوئی کرتی رہیں۔ جس طرح ایک میڈیکل طالبہ کے ساتھ عصمت دری وقتل کا واقعہ پیش آنے کے بعد لوگوں نے سڑکوں کو سنسان ہونے نہیں دیا اسی طرح بروئی پور کی گیارہ سالہ اسکولی بچی کے ساتھ جو عصمت دری اور قتل و غارت گری ہوئی ہے، سڑکوں کو سنسان ہونے نہ دیں۔ جب ہی عدالت عدل وانصاف دینے پر مجبور ہوسکتی ہے۔ بی جے پی کے سونو منڈل جس نے ایک مجرم کو رہا کرایا اسے بھی گرفتار کرانے کا مطالبہ ضروری ہے تاکہ بی جے پی کے دیگر لوگ مجرموں کو چھڑانے میں اپنا اثر ورسوخ استعمال نہ کرسکیں۔

انومولا ریونت ریڈی: وہ شخص جس نے ہار نہ مانی

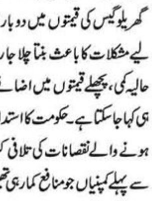

محمد مجیب خان

ہر بڑے رہنما کے پیچھے ایک مضبوط سہارا ہوتا ہے۔ محترم شری انومولا ریونت ریڈی کے سیاسی سفر میں یہ سہارا ان کی حیات شریک، محترمہ گیتا ریونت ریڈی ہیں۔ آنجہانی شری جے پال ریڈی جیسے عظیم پارلیمنٹرین اور مدبر سیاست دان کے معزز خاندان سے تعلق رکھنے والی محترمہ گیتا ریونت ریڈی نے ہر کامیابی اور ہر آزمائش میں وقار، حوصلے اور خاموش استقامت کے ساتھ ان کا ساتھ دیا۔ تاریخ عموماً رہنما کو یاد رکھتی ہے، مگر اصل قیادت ان لوگوں کے سہارے قائم رہتی ہے جو خاموشی سے ہر قربانی میں شریک ہوتے ہیں۔ ان کی ثابت قدم حمایت تلنگانہ کے سب سے زیادہ زیرِ بحث سیاسی سفر کا ایک اہم حصہ رہی ہے۔ آج ان کے سیاسی حوصلہ افزا سفر کے بیس سال مکمل ہوگئے ہیں، اور یہ موقع ان کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرنے کا ہے۔

میں گزشتہ چار دہائیوں سے بھارتی سیاست کا قریب سے مشاہدہ کررہا ہوں۔ میں نے عظیم مدبرین، مقبول عوامی رہنماؤں، باوقار وزرائے اعلیٰ، بے خوف پارلیمنٹیرینز اور ایسے قومی کردار دیکھے ہیں جنہوں نے ہمارے ملک کی تقدیر پر گہرا اثر ڈالا۔ بہت سے لوگوں کے پاس اختیار تھا۔ بہت سے بے پناہ مقبول تھے۔ بہت سے طاقت کے بڑے مراکز پر قابض رہے لیکن تاریخ ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ اصل عظمت صرف اس عہدے سے نہیں ناپی جاتی جو کسی کے پاس ہو۔ اصل عظمت اس بات سے ناپی جاتی ہے کہ انسان کتنے طوفانوں سے گزرا، کتنی قربانیاں دیں، اور جب حالات اس کے خلاف نظر آرہے ہوں تو اس نے کتنی ہمت دکھائی۔

ایسے ہی رہنماؤں میں انومولا ریونت ریڈی نمایاں ہیں۔ ان کا سیاسی سفر محض انتخابی کامیابیوں کی داستان نہیں۔ یہ محنت کی کہانی ہے، یہ استقامت کی کہانی ہے، یہ یقین کی کہانی ہے، یہ مشکل حالات میں بھی ڈٹے رہنے کی کہانی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ اس شخص کی کہانی ہے جس نے ہار ماننے سے انکار کردیا۔ 8 نومبر 1969 کو موجودہ ناگرکرنول ضلع کے سادہ سے گاؤں کونڈا ریڈی پلی میں پیدا ہونے والے ریونت ریڈی نے نہ سیاسی طاقت ورثے میں پائی اور نہ ہی کسی ہموار راستے پر سفر کیا۔ عزم، خود اعتمادی اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ انہوں نے وہ راستہ چنا جس میں ہر قدم محنت اور ثابت قدمی سے اٹھانا پڑتا ہے۔ قیادت انہیں کبھی تحفے میں نہیں ملی۔ انہوں نے اسے خود بنایا، قدم بہ قدم، جدوجہد بہ جدوجہد، انتخاب بہ انتخاب۔

عوامی زندگی کا آغاز انہوں نے نچلی سطح سے کیا اور آہستہ آہستہ عوام کا اعتماد حاصل کیا۔ ضلع پریشد ٹیریٹوریل حلقے کے رکن سے لے کر آزاد رکنِ قانون ساز کونسل، پھر تین بار رکنِ اسمبلی، رکنِ پارلیمنٹ، تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر، اور بالآخر تلنگانہ کے وزیراعلیٰ تک، ان کے سفر کا ہر مرحلہ محنت، سیاسی جرات اور عوامی اعتماد کی علامت ہے۔ ان کا عروج اس بات کا ثبوت ہے کہ عوامی زندگی میں آج بھی استقامت کی اہمیت باقی ہے۔ اپنے سیاسی کیریئر میں ریونت ریڈی نے غیر معمولی توانائی، مضبوط خطابت اور انتظامی عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ بہت کم رہنما ایسے ہوتے ہیں جو عام آدمی سے براہ راست بات کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہوں اور طاقتور سیاسی نظاموں کو چیلنج کرنے کا حوصلہ بھی۔

ان کی تقاریر پارٹی کارکنوں میں نئی روح پھونکتی ہیں۔ ان کا عزم نوجوانوں کو متاثر کرتا ہے۔ ان کی ثابت قدمی عام شہریوں کو یہ یقین دلاتی ہے کہ جمہوریت آج بھی محنت، نظم وضبط اور یقین کو انعام دے سکتی ہے۔ ہر سیاسی دور میں ایسے لمحے آتے ہیں جب تاریخ کو لگتا ہے کہ اس نے ایک باب ہمیشہ کے لیے بند کردیا ہے۔ جب بہت سے لوگوں کو یقین تھا کہ کانگریس پارٹی تلنگانہ میں اپنی اہمیت کھو چکی ہے، تو بے شمار سیاسی مبصرین کے نزدیک اس کی واپسی مشکل نظر آرہی تھی۔ مگر ریونت ریڈی نے سیاسی ہتھیار ڈالنے کو قبول نہیں کیا۔ انہوں نے دیہات، قصبوں اور شہروں میں مسلسل سفر کیا۔ انہوں نے ایک مایوس تنظیم کو دوبارہ زمین سے کھڑا کیا۔ انہوں نے ان کارکنوں میں اعتماد بحال کیا جو تقریباً امید کھو چکے تھے۔ انہوں نے کانگریس کو عوام کی خواہشات سے دوبارہ جوڑا۔ انہوں نے تنظیمی کمزوری کو انتخابی طاقت میں بدل دیا۔

اور 2023 میں انہوں نے کانگریس پارٹی کو تلنگانہ میں ایک اہم سیاسی واپسی دلائی۔ وہ کامیابی صرف ایک انتخابی مینڈیٹ نہیں تھی، وہ مایوسی پر استقامت کی فتح تھی، غیر یقینی پر حوصلے کی جیت تھی، آسانی پر یقین کی برتری تھی اور حالات پر قیادت کی فتح تھی۔

تاریخ ایسے لمحات کو یاد رکھتی ہے کیونکہ یہ لوگوں کے یقین کو بدل دیتے ہیں۔ ہر دور کچھ ایسے رہنما پیدا کرتا ہے جو عوامی زندگی کی سمت بدل دیتے ہیں۔ معاصر تلنگانہ سیاست میں محترم شری ریونت ریڈی ایسے ہی ایک رہنما کے طور پر ابھرے ہیں۔ ان کی قیادت ایک تھکنے نہ جھکنے والے کارکن کی نظم وضبط کی عکاس ہے۔ ان کے اعتماد نے بہت سے نوجوان سیاسی کارکنوں کو اپنی حدوں سے آگے سوچنے کا حوصلہ دیا ہے۔

ان کی جرات معاشرے کو یہ یاد دلاتی ہے کہ رکاوٹیں اس وقت دور ہوسکتی ہیں جب یقین مضبوط رہے۔ ان کی محنت یہ ثابت کرتی ہے کہ حقیقی کامیابیاں آرام سے نہیں بلکہ نظم، قربانی اور مسلسل کوشش سے حاصل ہوتی ہیں۔ سب سے متاثر کن رہنما وہ نہیں ہوتے جنہیں مسلسل کامیابی ملتی رہے۔

اصل عظمت ان لوگوں کی ہوتی ہے جو زندگی کے ہر دھچکے کے بعد دوبارہ کھڑے ہوجائیں۔ ہر ناکامی ان کے لیے سبق بنی۔ ہر تنقید نے ان کے عزم کو مزید مضبوط کیا۔ ہر چیلنج نے انہیں یہ ثابت کرنے کا ایک اور موقع دیا کہ استقامت عوامی خدمت کی سب سے بڑی طاقتوں میں سے ایک ہے۔ اسی لیے ان کا سفر سیاست سے آگے بھی اثر رکھتا ہے۔ یہ ہر اس نوجوان طالب علم سے بات کرتا ہے جو خواب دیکھ رہا ہے۔ ہر اس کسان سے جو غیر یقینی حالات کا سامنا کررہا ہے۔ ہر اس مزدور سے جو عزت نفس کے لیے جدوجہد کررہا ہے۔ ہر اس کاروباری شخص سے جو بار بار ناکامیوں کے باوجود آگے بڑھ رہا ہے۔ اور ہر اس شہری سے جو کبھی یہ سن چکا ہو کہ کامیابی اس کے لیے ممکن نہیں۔ ان کی زندگی ایک سادہ مگر گہرا پیغام دیتی ہے: کبھی ہار نہ مانو۔

بحیثیت ایک ایسے شخص کے جو مہاراشٹر میں پیدا ہوا اور تلنگانہ میں خدمت کا موقع پایا، میں اسے اپنی عوامی زندگی کا ایک بڑا اعزاز سمجھتا ہوں کہ مجھے ایسے متاثر کن رہنما کی قیادت میں کام کرنے کا موقع ملا۔ یہ صرف ایک انتظامی ذمہ داری نہیں، بلکہ ایک ایسا موقع ہے جس میں میں قریب سے ایسی قیادت کو دیکھتا ہوں جو نظم، توانائی اور عوام کی خدمت کے واضح جذبے سے عبارت ہے۔ کچھ رہنما صرف عہدہ سنبھالتے ہیں۔ چند رہنما حکومتوں کی سمت بدلتے ہیں۔ مگر بہت کم ایسے ہوتے ہیں جو عوامی یادداشت پر دیرپا نقش چھوڑ جاتے ہیں۔ عظیم رہنما صرف اس لیے یاد نہیں رکھے جاتے کہ ان کے پاس اختیار تھا، بلکہ اس لیے کہ انہوں نے مشکل کو موقع میں بدلا، عام شہریوں کو بہتر مستقبل پر یقین دلایا، اور اپنے بعد ایک ایسی میراث چھوڑی جو ان سے بڑی تھی۔

میرے نزدیک محترم شری انومولا ریونت ریڈی اسی نادر اور پُرعزم جذبے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان کی زندگی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ عزم، محرومی پر غالب آسکتا ہے کہ جرات، خوف سے بڑی ہوتی ہے۔

کہ استقامت، مراعات سے زیادہ دیرپا ہوتی ہے۔ کہ عوامی زندگی میں کردار سب سے اہم ہوتا ہے۔ اور یہ کہ مسلسل محنت وقت کے ساتھ بہت سی رکاوٹوں کو عبور کرسکتی ہے۔ ان کے ریکارڈ میں ایسے ٹھوس اقدامات بھی شامل ہیں جن کا اعتراف ضروری ہے۔ بحیثیت وزیر اعلیٰ، ان کی حکومت نے تلنگانہ میں خواتین کیلئے مفت بس سفر کی مہالکشمی اسکیم متعارف کرائی، راجیو آروگیہ شری صحت کوریج کو 10 لاکھ روپے تک بڑھایا، اور اہل کسانوں کیلئے 2 لاکھ روپے تک کے زرعی قرض معافی کی منظوری دی۔ یہ محض علامتی اقدامات نہیں، بلکہ ایسی پالیسیاں ہیں جن کا براہ راست اثر روزمرہ زندگی پر پڑا ہے۔

تاریخ کبھی صرف آرام کو ترجیح دینے والوں کی نہیں رہی۔

تاریخ ان لوگوں کی ہوتی ہے جنہوں نے ہار ماننے سے انکار کیا۔ میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ محترم شری انومولا ریونت ریڈی ان ممتاز رہنماؤں میں شامل ہیں جن کا سفر آنے والی نسلوں کو متاثر کرتا رہے گا، نہ صرف تلنگانہ میں بلکہ پورے بھارت میں۔ ان کی کہانی اب محض ایک سیاسی سوانح نہیں رہی۔ یہ استقامت کا سبق بن چکی ہے، جرات کی گواہی بن چکی ہے، ثابت قدمی کا جشن بن چکی ہے، اور اس حقیقت کی یاددہانی بن چکی ہے کہ جو لوگ دنیا کے روکنے پر بھی آگے بڑھتے رہتے ہیں، ان کے لیے کوئی خواب ناممکن نہیں ہوتا۔ تاریخ بہت سے طاقت رکھنے والوں کو یاد رکھے گی۔ مگر زیادہ احترام کے ساتھ ان لوگوں کو یاد رکھے گی جنہوں نے امید کو عمل میں بدلا۔ انومولا ریونت ریڈی انہی رہنماؤں میں سے ایک ہیں۔ (مضمون نگار سماجی مفکر، سیاسی مصلح، امبیڈکرائٹ احیاء کی آواز اور وزیر برائے اقلیتی بہبود و عوامی ادارہ جات، حکومت تلنگانہ کے پرائیویٹ سکریٹری ہیں)

زخم ہونے پر بارش کے پانی یا کیچڑ میں چلنے سے لیپٹو سپائروسیس کا خطرہ بڑھ جاتا ہے

بی ایم سی کی شہریوں سے احتیاط کی اپیل

ممبئی: مسلسل بارش کے پیش نظر برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے محکمۂ صحت عامہ نے شہریوں کو لیپٹوسپائروسیس (Leptospirosis) سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل کی ہے۔ محکمہ نے خبردار کیا ہے کہ جن افراد کے جسم پر زخم یا خراش ہو اور وہ بارش کے جمع شدہ پانی یا کیچڑ میں چلیں، ان میں لیپٹو انفیکشن کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ محکمۂ صحت کے مطابق بارش کے پانی یا کیچڑ سے گزرنے والے افراد کو چاہیے کہ وہ 24 سے 72 گھنٹوں کے اندر ڈاکٹر کے مشورے سے احتیاطی ادویات ضرور لیں تاکہ ممکنہ انفیکشن سے بچا جا سکے۔ بی ایم سی کے تمام ہندو ہردے سمراٹ بالا صاحب ٹھاکرے آپلا دواخانہ، صحت مراکز، میونسپل ڈسپنسریوں اور اسپتالوں میں اس سلسلے میں طبی مشورہ، معائنہ اور ضروری ادویات مفت فراہم کی جارہی ہیں۔ محکمہ نے بتایا کہ شدید بارش کے دوران جمع شدہ یا بہتے ہوئے پانی میں لیپٹوسپائرا نامی جراثیم موجود ہو سکتے ہیں، جو جلد پر موجود معمولی زخم یا خراش کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر خطرناک بیماری کا سبب بن سکتے ہیں۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ بیماری جان لیوا بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

بی ایم سی نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ برسات کے موسم میں کسی بھی بخار کو معمولی نہ سمجھیں، کیونکہ یہ ڈینگی، ملیریا یا لیپٹوسپائروسیس کی علامت بھی ہو سکتا ہے۔ بخار یا دیگر علامات ظاہر ہونے پر فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ محکمۂ صحت نے احتیاطی تدابیر کے طور پر کہا ہے کہ اگر پاؤں یا جسم کے کسی حصے پر زخم ہو تو جمع شدہ پانی میں چلنے سے گریز کریں یا ربڑ کے گم بوٹ استعمال کریں۔ اگر بارش کے پانی سے گزرنا ناگزیر ہو تو گھر پہنچنے کے بعد پاؤں کو صابن سے اچھی طرح دھو کر خشک کریں۔ ساتھ ہی اس بارے میں اپنے اہل خانہ اور دوستوں کو بھی آگاہ کریں تاکہ لیپٹوسپائروسیس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

ممبئی میں مانسون کی غیر معمولی بارش

صرف جولائی کے پہلے ہفتے میں پورے سیزن کی اوسط بارش کا 60 فیصد ریکارڈ

ممبئی: ممبئی میں اس سال مون سون نے غیر معمولی شدت اختیار کر لی ہے۔ شہر میں جولائی کے پہلے ہی ہفتے تک پورے مون سون سیزن کی اوسط بارش کا تقریباً 60 فیصد ریکارڈ کیا جا چکا ہے، جس کے باعث شہری انتظامیہ اور متعلقہ محکمے الرٹ پر ہیں۔ محکمۂ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق گزشتہ چند دنوں کے دوران مسلسل موسلا دھار بارش کے سبب شہر کے نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے، ٹریفک کی روانی متاثر ہونے اور معمولاتِ زندگی درہم برہم ہونے کے واقعات پیش آئے۔ آئی ایم ڈی کے کولابا رصدگاہ میں 6 جولائی تک 823.4 ملی میٹر جبکہ سانتا کروز رصدگاہ میں 898.4 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جو جولائی کے مہینے کی معمول کی اوسط بارش سے بھی زیادہ ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ اعداد و شمار اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ اس سال مون سون معمول سے کہیں زیادہ سرگرم ہے۔

محکمۂ موسمیات نے آئندہ چند روز کے دوران بھی ممبئی اور مضافاتی علاقوں میں شدید سے انتہائی شدید بارش کا امکان ظاہر کرتے ہوئے شہریوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور سرکاری ہدایات پر عمل کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ مختصر مدت میں ہونے والی غیر معمولی بارش کے باعث شہری سیلاب، نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے اور نکاسیٔ آب کے نظام پر اضافی دباؤ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، خصوصاً سمندر میں مدّ جزر (ہائی ٹائیڈ) کے دوران صورتحال مزید سنگین ہو سکتی ہے۔ اسی پیش نظر میونسپل انتظامیہ مسلسل صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

بیرونِ ملک ملازمت کا جھانسہ

مہاراشٹر کا نوجوان سائبر غلامی کے جال میں پھنس گیا، پولیس کی تحقیقات، عوام کو احتیاط کی تلقین

ممبئی: بیرونِ ملک پرکشش ملازمت کے وعدے کبھی کبھی منظم انسانی اسمگلنگ اور سائبر جرائم کا ذریعہ بھی بن سکتے ہیں۔ ایسے ہی ایک معاملے میں مہاراشٹر پولیس ایک مبینہ سائبر غلامی (Cyber Slavery) کے کیس کی تحقیقات کر رہی ہے، جس میں ریاست کے ایک نوجوان کو تھائی لینڈ میں ماہانہ 80 ہزار روپے تنخواہ پر ہوٹل میں ملازمت کا جھانسہ دے کر بیرونِ ملک بھیجا گیا، لیکن بعد میں اسے تھائی لینڈ-میانمار سرحدی علاقے میں واقع ایک سائبر فراڈ مرکز میں زبردستی آن لائن دھوکہ دہی کی سرگرمیوں پر مجبور کیے جانے کا الزام سامنے آیا۔ متاثرہ نوجوان کے اہل خانہ کے مطابق بیرونِ ملک پہنچنے کے بعد اس کا پاسپورٹ اور موبائل فون ضبط کر لیا گیا اور اسے اس کی مرضی کے خلاف ایک کمپاؤنڈ میں رکھا گیا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ نوجوان نے کسی طرح اپنی موجودہ لوکیشن بھیجنے میں کامیابی حاصل کی، تاہم اس کے بعد اس سے ہر قسم کا رابطہ منقطع ہو گیا۔ پولیس معاملے کی مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کر رہی ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا کے بعض علاقوں میں جعلی ملازمتوں کے نام پر نوجوانوں کو لے جا کر سائبر فراڈ، آن لائن مالی دھوکہ دہی اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث کرنے والے بین الاقوامی جرائم پیشہ نیٹ ورکس سرگرم ہیں۔

عوام کے لیے احتیاطی ہدایات:

☆ بیرونِ ملک ملازمت قبول کرنے سے قبل کمپنی، آجر اور بھرتی کرنے والی ایجنسی کی مکمل تصدیق کریں۔

☆ صرف حکومت سے منظور شدہ اور لائسنس یافتہ ریکروٹمنٹ ایجنسیوں کے ذریعے ہی ملازمت حاصل کریں۔

☆ ملازمت کا معاہدہ، ورک ویزا، کمپنی کا پتہ اور دیگر دستاویزات کی اچھی طرح جانچ کریں۔

☆ کسی بھی غیر معمولی تنخواہ یا فوری بھرتی کی پیشکش پر بغیر تصدیق اعتماد نہ کریں۔

☆ سفر سے قبل اپنے اہل خانہ کو تمام سفری اور ملازمت کی تفصیلات فراہم کریں اور متعلقہ بھارتی سفارت خانے یا قونصل خانے کی معلومات اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر انہیں بیرونِ ملک ملازمت سے متعلق کوئی مشتبہ پیشکش موصول ہو یا کسی قسم کی دھوکہ دہی کا شبہ ہو تو فوری طور پر مقامی پولیس یا متعلقہ سرکاری اداروں سے رابطہ کریں۔ ماہرین کے مطابق معمولی سی احتیاط انسانی اسمگلنگ اور سائبر غلامی جیسے سنگین جرائم سے بچانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

ممبئی: بحری قزاقی کیس میں 43 صومالی ملزمین نے جرم قبول کیا، عدالت سے نرمی کی اپیل

ممبئی: ممبئی کی سیشن عدالت میں بحری قزاقی کے ایک اہم مقدمے میں 43 صومالی شہریوں نے اپنے خلاف عائد الزامات قبول کرتے ہوئے عدالت سے سزا میں نرمی برتنے کی درخواست کی ہے۔ یہ تمام ملزمان گزشتہ برس بھارتی بحریہ کی کارروائی کے دوران دو الگ الگ واقعات میں گرفتار کیے گئے تھے، جن میں تجارتی جہاز ایم وی روئن (MV Ruen) اور ماہی گیری کے جہاز الکمبر 786 (Al-Kambar 786) کے اغوا کا الزام ہے۔ ملزمان نے عدالت کو بتایا کہ وہ گزشتہ تقریباً دو برس سے عدالتی تحویل میں ہیں اور اس عرصے کے دوران سخت مشکلات کا سامنا کر چکے ہیں، اس لیے ان کے اعترافِ جرم کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے ساتھ رعایت برتی جائے۔

تاہم سیشن عدالت نے ملزمان کی درخواست پر فوری فیصلہ دینے کے بجائے سماعت ملتوی کر دی اور انہیں مزید مہلت دی تاکہ وہ اپنے اعترافِ جرم کے فیصلے پر دوبارہ غور کر سکیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ اعترافِ جرم قبول کرنے سے قبل یہ اطمینان ضروری ہے کہ یہ فیصلہ کسی دباؤ کے بغیر اور مکمل رضامندی سے کیا گیا ہے۔ یہ مقدمہ بھارتی بحریہ کی انسدادِ بحری قزاقی کارروائیوں سے متعلق اہم مقدمات میں شمار کیا جاتا ہے۔ استغاثہ کے مطابق ملزمان پر بحیرۂ عرب میں تجارتی جہازوں کے اغوا اور عملے کو یرغمال بنانے جیسے سنگین الزامات عائد ہیں۔ عدالت کی آئندہ سماعت میں ملزمان کے اعترافِ جرم اور اس کے قانونی نتائج پر مزید کارروائی متوقع ہے۔

حکومت عدالتی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ضروری فنڈز اور سہولیات فراہم کر رہی ہے: وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس

ممبئی: وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے آج قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ ریاست میں منظور شدہ 138 فاسٹ ٹریک عدالتوں میں سے فی الحال صرف 58 کام کر رہی ہیں۔ باقی عدالتوں کے لیے ججوں کی تقرری کو محفوظ بنانے کے لیے حکومت ہائی کورٹ کے ساتھ مسلسل پیروی کر رہی ہے۔ وہ ایم ایل اے ڈاکٹر راہول کل کے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ ریاست میں کل 138 فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا، اب تک صرف 58 ہی کام کر پائی ہیں کیونکہ ججوں کی تقرری مکمل طور پر عدلیہ کے دائرہ اختیار میں آتی ہے۔ گزشتہ ایک سال سے وہ چیف جسٹس کے ساتھ مشترکہ ملاقاتوں کے ساتھ ساتھ سرکاری خط و کتابت کے ذریعے مسلسل ان منظور شدہ عدالتوں کے لیے ججوں کی دستیابی کی درخواست کر رہے ہیں۔ ہائی کورٹ نے حکومت کو آگاہ کیا ہے کہ نئے ججوں کی بھرتی اور ترقی کا عمل آخری مراحل میں ہے۔ یہ عمل مکمل ہونے کے بعد، تمام منظور شدہ فاسٹ ٹریک عدالتوں کے لیے جج دستیاب کر دیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ، عبوری طور پر، بعض موجودہ عدالتوں کو ان مخصوص مقدمات کو نمٹانے کے لیے 'نامزد' کا درجہ دیا گیا ہے، حالانکہ انہیں دیگر معاملات کی سماعت کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ پونے سمیت ریاست بھر میں عدالتی ڈھانچے پر بات کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے نوٹ کیا کہ مہاراشٹرا میں گزشتہ دس سے بارہ سالوں میں سیشن کورٹس اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کورٹس میں نمایاں توسیع ہوئی ہے۔ حکومت عدالتی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ضروری فنڈز اور سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ اضافی عدالتوں کی ضرورت کا تعین ہائی کورٹ کی ایک کمیٹی کیس کے حجم کی بنیاد پر کرتی ہے۔ اگر پونے یا دیگر مقامات پر اضافی عدالتوں کی درخواستیں موصول ہوتی ہیں، تو ان کا کیس کے بوجھ کے خلاف جائزہ لیا جائے گا، اور ضرورت کے مطابق نئی عدالتوں کی منظوری دی جائے گی۔ اس سلسلے میں مزید ہدایات جاری کرتے ہوئے قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ایڈووکیٹ۔ راہول ناروکر نے اس بات کی طرف توجہ مبذول کرائی کہ ماتحت عدلیہ میں بڑی تعداد میں اسامیاں ہونے کی وجہ سے عدالتی عمل میں تاخیر ہو رہی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ پونے کی مکوکا عدالت سمیت مختلف عدالتوں میں برسوں سے زیر التواء متعدد فوجداری مقدمات کی وجہ سے عام شہریوں کو خاصی مشکلات کا سامنا ہے۔ چیئرپرسن نے ہدایت کی کہ عدالتی خالی آسامیوں کو فوری طور پر پر کیا جائے اور چیف جسٹس کے ساتھ مل کر اس عمل کو تیز کیا جائے۔ اس کے جواب میں چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ اگلے چیف جسٹس کی تقرری میٹنگ کے ایجنڈے میں ہے اور اسے ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت عدالتی اسامیوں یا ریاست بھر میں نئی تقرریوں کی ضرورت کے تمام واقعات ہائی کورٹ کی توجہ میں لا کر بھرتی کے عمل کو تیز کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔

کلیان میں جسم فروشی کے منظم ریکیٹ پر شکنجہ

چھ ملزمین کے خلاف 'مکوکا' نافذ

ممبئی: تھانے پولیس نے کلیان ریلوے اسٹیشن کے اطراف مبینہ طور پر جسم فروشی کا منظم ریکیٹ چلانے والے چھ ملزمین کے خلاف مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ (مکوکا) نافذ کر دیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران ایسے شواہد سامنے آئے جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملزمان ایک منظم مجرمانہ گروہ کی صورت میں اس غیر قانونی سرگرمی کو انجام دے رہے تھے۔ پولیس کے مطابق ملزمان طویل عرصے سے منظم انداز میں جسم فروشی کے کاروبار میں ملوث تھے۔ تفتیش میں انسانی اسمگلنگ اور خواتین کے جنسی استحصال سے متعلق بھی اہم معلومات سامنے آئیں، جس کے بعد اس پورے نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے اور اس کے خلاف سخت کارروائی کے لیے مکوکا کی دفعات عائد کی گئیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ مکوکا کے نفاذ سے اس گروہ کے مالی معاملات، دیگر ساتھیوں اور ممکنہ سرپرستوں کی بھی گہرائی سے تحقیقات کی جا سکیں گی۔ اس قانون کے تحت منظم جرائم میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جاتی ہے اور ملزمان کے لیے ضمانت حاصل کرنا بھی نسبتاً دشوار ہو جاتا ہے۔

ممبئی-پونے ایکسپریس وے کا 'مسنگ لنک' 19 گھنٹے بعد دوبارہ کھول دیا گیا

حفاظتی جانچ کے بعد ٹریفک بحال

ممبئی: شدید بارش کے باعث سرنگ نمبر 2 (ٹنل-2) کے قریب لینڈ سلائیڈنگ کے بعد تقریباً 19 گھنٹے تک بند رہنے والا ممبئی-پونے ایکسپریس وے کے 'مسنگ لنک' (کنیکٹنگ لنک) کا ممبئی جانے والا راستہ دوبارہ ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ حکام نے ملبہ ہٹانے اور تفصیلی حفاظتی معائنہ مکمل ہونے کے بعد ہی گاڑیوں کی آمد و رفت بحال کرنے کا فیصلہ کیا۔ مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (MSRDC) کے مطابق سرنگ کے ڈھانچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچا، تاہم لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں حفاظتی دیوار اور بارش کے پانی کی نکاسی سے متعلق کچھ ڈھانچوں کو نقصان ہوا۔ احتیاط کے طور پر راستہ بند رکھا گیا تھا تاکہ انجینئرنگ ماہرین مکمل جائزہ لے سکیں۔ حکام نے بتایا کہ آئی آئی ٹی بمبئی کے ماہرین متاثرہ پہاڑی ڈھلوان کا دوبارہ تکنیکی معائنہ کریں گے تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ مستقبل میں لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے کو کم کرنے کے لیے مزید استحکامی اقدامات کی ضرورت ہے یا نہیں۔ اس دوران متاثرہ مقام کی مسلسل نگرانی بھی جاری رہے گی۔ شدید بارش کے باعث پیش آنے والے اس واقعے نے مون سون کے دوران اہم شاہراہوں کی حفاظت اور ان کی پائیداری پر ایک بار پھر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ مسافروں کی جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہے، اسی لیے سڑک کو جلدی کے بجائے مکمل طور پر محفوظ قرار دیے جانے کے بعد ہی دوبارہ کھولا گیا۔

چند گھنٹوں کی بارش نے حکومت اور بی ایم سی کے دو لاکھ کروڑ روپے کے ترقیاتی دعووں کی قلعی کھول دی: اسلم شیخ

12 اموات انتظامی ناکامی کا نتیجہ، میئر شہری مسائل چھوڑ کر بنگلہ دیشیوں کو تلاش کرنے میں مصروف رہی، اعلیٰ سطحی تحقیقات اور وائٹ پیپر جاری کرنے کا مطالبہ

ممبئی: سابق ریاستی وزیر اور رکنِ اسمبلی اسلم شیخ نے آج ودھان بھون کے احاطے میں ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے ممبئی میں حالیہ موسلادھار بارش کے بعد پیدا ہونے والی سنگین صورتحال پر ریاستی حکومت اور برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ چند گھنٹوں کی بارش نے حکومت اور بی ایم سی کے ترقیاتی دعووں کی حقیقت عوام کے سامنے بے نقاب کر دی ہے۔ اسلم شیخ نے کہا کہ حالیہ بارش کے دوران اب تک 12 قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں، جن کی براہِ راست ذمہ داری حکومت اور انتظامیہ کی غفلت پر عائد ہوتی ہے۔ شہر بھر میں کھلے مین ہول، ٹوٹی ہوئی سڑکیں، دھنسے ہوئے راستے، ناقص نکاسیٔ آب کا نظام اور جگہ جگہ جمع کچرا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ مانسون سے قبل تیاریوں کے تمام دعوے صرف کاغذوں تک محدود تھے۔ آج ممبئی کی سڑکیں تالاب کا منظر پیش کر رہی ہیں، شہری خوف و بے بسی کا شکار ہیں اور انتظامیہ مکمل طور پر بے بس نظر آ رہی ہے۔ اسلم شیخ نے میئر پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جن کے کاندھوں پر ممبئی کی حفاظت، مانسون سے قبل تیاریوں اور شہری مسائل کے مؤثر حل کی ذمہ داری تھی، وہ اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے بجائے بنگلہ دیشیوں کو تلاش کرنے میں مصروف رہے۔ اگر یہی توجہ شہر کے انتظامی امور، کھلے مین ہول بند کرنے، نالوں کی بروقت صفائی اور ٹوٹی ہوئی سڑکوں کی مرمت پر دی جاتی تو آج قیمتی جانیں ضائع نہ ہوتیں اور ممبئی کے عوام کو اس قدر شدید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ انتظامیہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ثابت ہوئی ہے اور اس ناکامی کی اخلاقی و انتظامی ذمہ داری حکومت اور متعلقہ حکام پر عائد ہوتی ہے۔ اسلم شیخ نے کہا کہ بی ایم سی کے انتخابات سے قبل کئی برسوں تک شہری انتظامیہ منتخب عوامی نمائندوں کے بجائے افسر شاہی کے ذریعے چلائی گئی۔ اس دوران دو لاکھ کروڑ روپے سے زائد کے ترقیاتی کاموں پر خرچ کیے جانے کا دعویٰ کیا گیا، جن میں سڑکیں، ڈرینیج سسٹم، نالے، گارڈن اور دیگر بنیادی سہولتوں کے منصوبے شامل تھے۔ لیکن صرف چند گھنٹوں کی بارش نے ان تمام دعووں کی قلعی کھول دی۔ سڑکیں زیرِ آب ہیں، نکاسیٔ آب کا نظام مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے اور کروڑوں روپے کی لاگت سے مکمل کیے گئے متعدد منصوبے پہلی ہی بارش کا دباؤ برداشت کرنے میں ناکام ثابت ہوئے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر واقعی عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے دو لاکھ کروڑ روپے ترقیاتی کاموں پر خرچ کیے گئے ہیں تو پھر ممبئی ہر بارش میں کیوں ڈوب جاتا ہے؟ آخر یہ رقم کہاں خرچ ہوئی، کس معیار کے کام کیے گئے اور اس کی جوابدہی کون کرے گا؟

اسلم شیخ نے مطالبہ کیا کہ گزشتہ برسوں میں کیے گئے تمام ترقیاتی منصوبوں کی اعلیٰ سطحی، غیر جانبدارانہ اور وقت مقررہ میں مکمل ہونے والی تحقیقات کرائی جائیں اور بی ایم سی کی جانب سے کیے گئے تمام اخراجات اور منصوبوں کی تفصیلات پر مشتمل وائٹ پیپر فوری طور پر عوام کے سامنے جاری کیا جائے، تاکہ حقیقت عوام کے سامنے آ سکے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جو حکومت خود کو عوام، خصوصاً غریبوں کی ہمدرد قرار دیتی ہے، وہ آج ہر محاذ پر ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ اگر فوری، مؤثر اور ٹھوس اقدامات نہ کیے گئے تو مزید انسانی جانوں کے ضیاع کا خدشہ ہے، جس کی مکمل ذمہ داری ریاستی حکومت اور متعلقہ انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ رام جنم بھومی ٹرسٹ سے متعلق سامنے آنے والی مبینہ مالی بے ضابطگیوں پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے اسلم شیخ نے کہا کہ جب مندر کی تعمیر کا سیاسی فائدہ اٹھایا گیا اور اس کا مکمل کریڈٹ لیا گیا تو اب سامنے آنے والے معاملات کی ذمہ داری سے بھی فرار اختیار نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف کسی ایک سیاسی جماعت کا معاملہ نہیں بلکہ پورے ملک کے عوام کے اعتماد اور جوابدہی کا سوال ہے۔ اس معاملے کی شفاف، غیر جانبدارانہ اور قانون کے مطابق تحقیقات ہونی چاہئیں، تاکہ حقیقت عوام کے سامنے آ سکے اور عوام کا اعتماد بحال ہو۔

مانخورد عمارت حادثہ: غیر قانونی عمارت کے مالک اور ٹھیکیدار گرفتار، چھ ہلاکتوں کے بعد پولیس کی بڑی کارروائی

ممبئی: مانخورد کے منڈالا علاقے میں غیر قانونی کثیر منزلہ عمارت گرنے کے المناک حادثے میں چھ افراد کی ہلاکت کے بعد ممبئی پولیس نے سخت کارروائی کرتے ہوئے عمارت کے مالک اور تعمیراتی ٹھیکیدار کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں قابلِ سزا قتل سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

پولیس کے مطابق ایف آئی آر میں غیر قانونی عمارت کے مالک، تعمیراتی ٹھیکیدار، متصل جھونپڑی کے مالک کے علاوہ بعض نجی افراد اور سرکاری اہلکاروں کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ ان افراد نے غیر مجاز تعمیرات کو جانتے بوجھتے فروغ دیا یا انہیں روکنے میں غفلت برتی، جس کے نتیجے میں یہ جان لیوا حادثہ پیش آیا۔ یہ حادثہ اتوار کی شب شدید بارش کے دوران پیش آیا، جب ایک غیر قانونی چار منزلہ عمارت منہدم ہو کر قریب واقع جھونپڑی پر جا گری۔ اس حادثے میں چھ افراد، جن میں پانچ بچے بھی شامل تھے، جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ، این ڈی آر ایف، پولیس اور بی ایم سی کی ٹیموں نے مشترکہ طور پر امدادی اور راحتی کارروائیاں انجام دیں۔

پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی تفتیش جاری ہے اور یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ غیر قانونی تعمیر کی اجازت یا سرپرستی میں کن افراد کا کردار تھا۔ اس سانحے کے بعد ممبئی میں غیر مجاز تعمیرات اور ان کے خلاف نگرانی کے نظام پر ایک بار پھر سنجیدہ سوالات اٹھنے لگے ہیں۔

پالگھر میں بارش سے ہنگامی صورتحال

دو ڈیم لبریز، 500 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا

ممبئی: مہاراشٹر میں مسلسل موسلا دھار بارش کے باعث ضلع پالگھر میں سیلاب جیسے حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ دو ڈیموں کے مکمل طور پر بھر جانے اور اضافی پانی چھوڑے جانے کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے احتیاطی اقدام کے طور پر تقریباً 500 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے بتایا کہ کیلوا اور پیلہار ڈیم اپنی مکمل گنجائش تک بھر چکے ہیں، جس کے بعد ڈیموں سے پانی کا اخراج شروع کیا گیا ہے۔ نشیبی علاقوں اور ڈیموں کے زیریں حصوں میں رہائش پذیر شہریوں کو کسی بھی ممکنہ خطرے سے بچانے کے لیے فوری طور پر انخلا کی کارروائی جاری ہے۔ ضلعی انتظامیہ، پولیس، محکمہ آفات اور دیگر متعلقہ ادارے صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں امدادی اور بچاؤ کی ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں جبکہ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ دریا، ندی نالوں اور سیلاب زدہ علاقوں کا رخ نہ کریں اور صرف سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔ محکمہ موسمیات نے پالگھر سمیت ممبئی میٹروپولیٹن ریجن کے مختلف علاقوں میں مزید شدید بارش کی پیش گوئی کی ہے، جس کے باعث انتظامیہ نے عوام کو انتہائی محتاط رہنے کی ہدایت دی ہے۔

بھیونڈی میں شہریوں کی صحت سے کھلواڑ کا الزام

ڈمپنگ گراؤنڈ سے سڑی گلی سبزیاں دوبارہ بازار میں پہنچنے کا انکشاف

بھیونڈی: شہر میں شہریوں کی صحت سے متعلق ایک سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ الزام ہے کہ ایک آن لائن فروخت مرکز سے نکالی گئی خراب، سڑی گلی اور ناقابل استعمال سبزیوں کو شہر کے ڈمپنگ گراؤنڈ میں پھینکا جا رہا ہے، جہاں سے کچرا چننے والے افراد انہیں دوبارہ جمع کر کے رات کے وقت جھگی بستیوں اور غریب علاقوں میں انتہائی کم قیمت پر فروخت کر رہے ہیں۔ اس معاملے کا انکشاف بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن کے کارپوریٹر روہیداس واگھمارے نے کیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ شہریوں کی صحت کے ساتھ یہ سنگین کھلواڑ طویل عرصے سے جاری ہے۔ کارپوریٹر روہیداس واگھمارے کے مطابق انہیں اطلاع ملی تھی کہ شہر کے باہر واقع ایک آن لائن فروخت مرکز سے بڑی مقدار میں خراب سبزیاں ڈمپنگ گراؤنڈ میں پھینکی جا رہی ہیں۔ اطلاع کی بنیاد پر انہوں نے موقع پر پہنچ کر دو ڈمپر گاڑیوں کو روکا اور متعلقہ ملازمین سے پوچھ گچھ کی۔ پوچھ گچھ کے دوران مبینہ طور پر یہ بات سامنے آئی کہ ڈمپر میں موجود سبزیاں آن لائن فروخت مرکز سے لائی گئی تھیں، جنہیں خراب ہونے کی وجہ سے تلف کرنے کے لیے ڈمپنگ گراؤنڈ لے جایا جا رہا تھا۔ تاہم الزام ہے کہ ڈمپنگ گراؤنڈ میں موجود کچرا چننے والے افراد ان سڑی گلی سبزیوں کو الگ کر لیتے ہیں اور بعد میں انہیں کم قیمت پر غریب بستیوں میں فروخت کر دیتے ہیں۔ اگر یہ الزامات درست ثابت ہوتے ہیں تو ہزاروں افراد کی صحت کے لیے یہ ایک بڑا خطرہ بن سکتا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق خراب اور سڑی گلی سبزیوں کے استعمال سے فوڈ پوائزننگ، جراثیمی انفیکشن اور دیگر سنگین بیماریوں کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ کارپوریٹر روہیداس واگھمارے نے اس معاملے میں بھیونڈی نظام پور میونسپل کارپوریشن کے بعض افسران پر بھی سوالات اٹھائے ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ مبینہ طور پر افسران کی ملی بھگت اور غیر قانونی وصولی کے باعث یہ معاملہ جاری ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اس واقعے کے بعد میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی پر بھی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ مقامی شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ خراب غذائی اشیاء کو تلف کرنے کا نظام مکمل طور پر شفاف بنایا جائے، تاکہ ایسی اشیاء دوبارہ بازار تک نہ پہنچ سکیں۔

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے روہیداس واگھمارے نے کہا، ''ہمیں اطلاع ملی تھی کہ آن لائن فروخت مرکز سے خراب اور سڑی گلی سبزیاں ڈمپنگ گراؤنڈ میں پھینکی جا رہی ہیں۔ موقع پر پہنچ کر ہم نے دو ڈمپر روکے اور جانچ کی، جس میں یہ بات سامنے آئی۔ سب سے تشویشناک بات یہ ہے کہ ڈمپنگ گراؤنڈ سے یہی سبزیاں کچرا چننے والے افراد اٹھا کر رات کے وقت غریب بستیوں میں فروخت کر رہے ہیں۔ یہ براہ راست عوام کی صحت کے ساتھ کھلواڑ ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ جب پورے مہاراشٹر میں فوڈ سیفٹی کمشنر تکارام منڈھے کی جانب سے ملاوٹ اور خراب غذائی اشیاء کے خلاف مہم چلائی جا رہی ہے، تو بھیونڈی میں اس طرح کا معاملہ کیسے جاری ہے؟ اگر اس میں کسی افسر کی ملی بھگت سامنے آتی ہے تو ان کے خلاف بھی سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ انہوں نے پورے معاملے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات اور ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

منڈالا گاؤں میں سڑک کشادگی کا معاملہ:

بمبئی ہائی کورٹ نے محکمۂ ایٹمی توانائی کو نوٹس جاری کیا

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے منڈالا گاؤں (سیون-ٹرومبے روڈ) میں سڑک کو کشادہ کرنے کے معاملے کی سماعت کے دوران محکمۂ ایٹمی توانائی (DAE) کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اس سے جواب طلب کیا ہے۔ عدالت کے روبرو بی ایم سی نے مؤقف اختیار کیا کہ سڑک کی توسیع کے لیے درکار زمین کا ایک حصہ محکمۂ ایٹمی توانائی کے زیرِ انتظام ہے، جس کے بغیر منصوبہ مکمل نہیں ہو سکتا۔ قائم مقام چیف جسٹس رویندر وی گھگے اور جسٹس گوتم انکھڈ پر مشتمل بنچ نے سماعت کے دوران کہا کہ ممبئی میں بارش کے دوران پانی جمع ہونے کا ذمہ دار صرف بی ایم سی کو قرار نہیں دیا جا سکتا، کیونکہ نالوں پر قبضے، فٹ پاتھوں کی تجاوزات اور شہریوں کی جانب سے عوامی ڈھانچے کے غلط استعمال نے بھی اس مسئلے کو سنگین بنایا ہے۔ بی ایم سی کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ اس نے اپنی حدود میں آنے والی تجاوزات ہٹا دی ہیں اور تقریباً 192 درختوں کی منتقلی یا کٹائی سمیت ضروری کارروائی مکمل کر لی ہے۔ اگر محکمۂ ایٹمی توانائی مطلوبہ زمین فراہم کر دے تو موجودہ تقریباً 30 فٹ چوڑی سڑک کو بڑھا کر 50 فٹ تک کیا جا سکتا ہے، جس سے علاقے میں ٹریفک کا دباؤ کم ہوگا اور آمد و رفت میں سہولت پیدا ہوگی۔ عدالت نے معاملے کی مزید سماعت کے لیے محکمۂ ایٹمی توانائی سے جواب طلب کرتے ہوئے واضح کیا کہ عوامی مفاد کے بنیادی انفراسٹرکچر منصوبوں میں متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر تعاون ضروری ہے تاکہ شہریوں کو بہتر سڑکیں اور بارش کے موسم میں پانی جمع ہونے جیسے مسائل سے نجات مل سکے۔

مولانا برکت اللہ کو یوم پیدائش پر بھرپور خراجِ عقیدت

آل انڈیا مسلم مجلس کے زیراہتمام نوجوانوں کو قومی ہیروز سے روشناس کرانے پر زور

لکھنؤ: (پریس ریلیز): آل انڈیا مسلم مجلس اترپردیش کے صوبائی دفتر میں عظیم مجاہدِ آزادی، ہندوستان کی پہلی عبوری حکومت کے پہلے وزیراعظم مولانا برکت اللہ بھوپالی کے یوم پیدائش کے موقع پر شربت تقسیم کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مقررین نے مولانا برکت اللہ بھوپالی کی بے مثال قومی خدمات، جدوجہدِ آزادی، قربانیوں اور حب الوطنی کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے نئی نسل کو ان کے افکار اور کردار سے روشناس کرانے کی ضرورت پر زور دیا۔ صوبائی صدر ندیم صدیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ مولانا برکت اللہ بھوپالی نے راجہ مہندر پرتاپ سنگھ اور دیگر مجاہدین آزادی کے ساتھ مل کر یکم دسمبر 1915ء کو افغانستان میں ہندوستان کی عبوری حکومت قائم کی، جس میں راجہ مہندر پرتاپ سنگھ صدر، مولانا عبیداللہ سندھی وزیر داخلہ اور مولانا برکت اللہ بھوپالی وزیراعظم مقرر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی اقدام نے برطانوی حکومت کو یہ احساس دلایا کہ ہندوستان پر اس کی حکمرانی زیادہ عرصہ برقرار نہیں رہ سکتی۔ مولانا برکت اللہ بھوپالی کی پوری زندگی وطن سے محبت، آزادی کی جدوجہد اور بے مثال قربانیوں سے عبارت ہے۔ آج کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ نوجوان نسل کو ایسے عظیم قومی ہیروز کی زندگی، ان کی جدوجہد اور قربانیوں سے واقف کرایا جائے تاکہ وہ اپنے حقیقی محسنوں کو پہچان کر ملک و معاشرے کی خدمت کا جذبہ پیدا کر سکیں۔ صوبائی جنرل سکریٹری جناب عرفان خان قادری نے کہا کہ مولانا برکت اللہ بھوپالی نے اپنی پوری زندگی ملک کی آزادی کے لیے وقف کر دی۔ ان کی جدوجہد ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ قومی مفاد ہر چیز پر مقدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم پیدائش کے موقع پر شربت تقسیم جیسے عوامی خدمت کے

پروگرام معاشرے میں محبت، بھائی چارے، باہمی احترام اور انسانیت کے فروغ کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ اس موقع پر یہ نام اردو میں اس طرح لکھے جائیں گے: اس موقع پر عاکف خان ایڈوکیٹ، محسن خان ایڈووکیٹ، عامر خان ایڈووکیٹ، فیض احمد، اطہر علی، شعیب حبیب وغیرہ موجود رہے۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء نے مولانا برکت اللہ بھوپالی کے افکار و نظریات پر عمل کرنے، قومی یکجہتی اور انسانی خدمت کے جذبے کو فروغ دینے کا عہد کیا۔ بعدازاں عام لوگوں میں شربت تقسیم کر کے محبت، اخوت، سماجی ہم آہنگی اور انسانی خدمت کا عملی پیغام عام کیا گیا۔

اکھلیش یادو کی سالگرہ پر ایس پی لیڈروں نے کی شجر کاری

بیلہار، سنت کبیر نگر: (ڈاکٹر عنبر بستوی) میں سماج وادی پارٹی کے لیڈروں اور کارکنوں نے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کی سالگرہ منائی۔ بیلہار بلاک کے گرام پنچایت کے پرا پرتھم میں جونیئر اسکول کیمپس میں درخت لگانے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ منگل کو منعقدہ تقریب میں اکھلیش یادو کی سالگرہ کیک کاٹ کر منائی گئی۔ ماحولیاتی تحفظ کا پیغام بھی دیا گیا جس میں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کی اپیل کی گئی۔ اس میں کہا گیا کہ سماج وادی پارٹی کا مقصد ماحول کو صاف رکھنے کے لیے کم از کم ایک درخت لگانا ہے۔ یہ بیان ہمارے قومی صدر اکھلیش یادو نے دیا ہے۔ اس سلسلے میں ہم مختلف مقامات پر ہفتہ وار پروگرام منعقد کر رہے ہیں۔ سماج وادی پارٹی کے ضلع صدر عبدالکلام، سابق ایم ایل اے وجے بہادر یادو، جے رام پانڈے، اور خواتین لیڈر اور ریاستی سکریٹری پریا پاٹھک نے

دیگر لیڈروں کے ساتھ مل کر مختلف اقسام کے درخت لگائے۔ مقررین نے درختوں کو زندگی کی بنیاد قرار دیتے ہوئے ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کے لیے شجر کاری کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ اس دوران لیڈروں نے بی جے پی حکومت کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ موجودہ حکومت میں کوئی بھی خوش نہیں اور اس کے قول و فعل میں فرق ہے۔ بڑی تعداد میں ایس پی کارکنان اور مقامی معززین بشمول ضلع صدر عبدالکلام، سابق امیدوار ایم ایل اے جے رام پانڈے، سابق ایم ایل اے ویجے بہادر یادو، پریا پاٹھک، ریاض احمد، رادھیشیام یادو، اومکار یادو، پریم راؤ، سریندر سنگھ، ڈپٹی سنگھ، وریندر سنگھ، امر سنگھ یادو، محمد کنونہ سنگھ، محمد ونہا، سنگھ اور راجہ سنگھ۔ اس موقع پر سندیپ کمار سنگھ بھی موجود تھے۔ اس تقریب کا اہتمام امت کمار سنگھ عرف ہمت سنگھ کی قیادت میں کیا گیا تھا۔

بیوی نے شوہر کو چارپائی سے باندھ کر لگایا بجلی کا کرنٹ، سر کچلا

فتح پور: (پی این ایس) اونگ تھانہ علاقہ کے تحت پرسدے پور گاؤں میں رات ایک خاتون نے اپنے شوہر کو وحشیانہ سزا دی۔ نشے میں دھت گھر پہنچنے والے اپنے شوہر سے جھگڑے کے بعد خاتون نے غصہ کھو دیا اور اسے شدید طور پر مارا پیٹا۔ اس کے بعد اس نے اسے چارپائی سے باندھ دیا اور اسے بجلی کا کرنٹ لگا دیا۔ اس کے شوہر کی چیخوں نے اسے مشتعل کر دیا، اور اس نے اسے بار بار راڈ سے مارا، اس کا سر ٹوٹ گیا۔ چیخ و پکار سن کر پہنچنے والے پڑوسیوں نے گاؤں والے کو اس کی بیوی سے بچا لیا۔ واقعے کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کر دی گئی۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور بیوی سے پوچھ گچھ کی۔ زخمی شخص کو پی ایچ سی سے ضلع اسپتال اور پھر کانپور کے ہلیٹ اسپتال ریفر کیا گیا۔ پولیس نے خاتون کے خلاف مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کر لیا ہے۔ گاؤں کے رہنے والا سنجیو تیواری حلوائی کا کام کرتا ہے۔ پڑوسیوں نے بتایا کہ وہ اتوار کی رات نشے میں گھر پہنچا اور اس کی بیوی رنو دیوی سے جھگڑا ہوا۔ جھگڑے کے دوران تقریباً 10:30 بجے گھر سے سنجیو کی چیخیں سنائی دیں۔ خاندان کے رکن راہل تیواری اور پڑوسی شبھم دویدی اور بھولے تیواری سمیت کئی لوگ پہنچے۔ راہل نے دروازے پر دستک دی، لیکن رنو نے اسے کھولنے سے انکار کر دیا۔ سنجیو کی چیخیں زور سے بلند ہوئیں، مجبوراً دروازہ کھلا۔ گاؤں والے کی حالت دیکھ کر سب دنگ رہ گئے۔ سنجیو کو صحن میں ایک چارپائی سے رسی سے باندھ دیا گیا تھا۔ اس کے سر پر متعدد چوٹیں آئیں اور فریکچر سے بہت زیادہ خون بہہ رہا تھا۔ اس کے دائیں پیر سے بجلی کا تار بندھا ہوا تھا۔ اس کے دائیں ہاتھ کی ایک انگلی بھی ایک دوسرے چپک گئی تھی۔ جائے وقوعہ سے خون سے لتھڑی ہوئی ایک لاٹھی ملی ہے۔ یہ دیکھ کر وہاں موجود لوگوں نے قیاس کیا کہ رنو نے پہلے اپنے شوہر کو مارا، پھر اسے یرغمال بنایا اور بجلی کا جھٹکا دیا۔ بجلی کے جھٹکے سے اس کا پیر کالا ہو گیا تھا۔ ڈائل 112 پر کال کے بعد پولیس پہنچی۔

مولانا رفیق القاسمیؒ انتہائی تواضع وانکساری کے حامل تھے: حافظ محمد اکبر عرفانی

لکھنؤ: علمہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے تحت مدرسہ امدادالعلوم معظم نگر کے اسامہ ہال میں مولانا رفیق القاسمی کے انتقال پر تعزیتی

نشست کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت مدرسہ کے ناظم حافظ محمد اکبر عرفانی نے کی، نشست کا آغاز عزیزم قیام الحق متعلم مدرسہ کی تلاوت سے ہوا، نظامت کے فرائض مفتی دلشاد احمد ندوی نے انجام دیئے، اس موقع پر مدرسہ کے مہتمم مولانا ابرارالحق قاسمی نے کہا کہ مولانا مرحوم بہت ہی نیک دل متقی سنت کے بہت پابند انسان تھے، مفتی دلشاد احمد ندوی نے کہا مولانا کی شخصیت بہت ہی تواضع انکساری کے پیکر تھے، اور بہت ہی دیانت دار اخلاص وللہیت کے علمبردار تھے، حافظ محمد اکبر عرفانی نے کہا کہ مولانا انتہائی تواضع، انکساری، حسن اخلاق اور اخلاص کے پیکر تھے، انہوں نے مزید کہا کہ مرحوم کی سادہ مزاجی، شفقت، علم دوستی اور طلبہ سے محبت ہمیشہ یاد رکھی جائے گی، ان کی وفات علمی و دینی حلقوں کے لئے ایک بڑا نقصان ہے، نشست کے اختتام پر مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے اجتماعی دعا کی گئی اور اللہ تعالی سے ان کی مغفرت، درجات بلندی، اور پسماندگان خصوصاً ماسٹر جاوید صاحب طارق بھائی، خالد بھاء، کے لئے صبر جمیل کی دعا مانگی گئی، اس موقع پر جناب قاری شاہد انور صدیقی، قاری معراج الحق ملانوی جناب انظار محمد دانش، قاری ضیاء الحق ملانوی، ماسٹر زبیر قاری امجد حسین رحمانی، قاری اسرار الحق، حافظ محمد نفیس، حافظ صفوان، حافظ محمد نفیس فرقانی وطلبہ موجود رہے، مفتی دلشاد کی دعا پر نشست کا اختتام ہوا۔

سمریاواں میں مانسون کی تاخیر، کسان پریشان

سنت کبیر نگر: (ڈاکٹر عنبر بستوی) سمریاواں علاقے میں جولائی کا پہلا ہفتہ ختم ہونے کو ہے لیکن مانسون کی کمی نے کسانوں کو پریشان کر دیا ہے۔ چاول کی نرسری تیار ہونے کے باوجود اب تک صرف 25 فیصد پودے مکمل ہو سکے ہیں۔ بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے زیر زمین پانی کی سطح مسلسل گر رہی ہے۔ کھیتوں میں آبپاشی کے نظام بھی ضرورت کے مطابق پانی فراہم کرنے کے قابل نہیں ہیں جس سے کسانوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ سمریاواں علاقے کے کئی دیہاتوں میں گھروں میں نصب ہینڈ پمپوں نے پانی پیدا کرنا بند کر دیا ہے۔ اگر مانسون وقت پر نہیں پہنچا تو دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کا سنگین مسئلہ پیدا ہو سکتا ہے۔ بھٹ پارہ کے رہائشی کسان اخلاق احمد اور شاہد حسین، دیوریا کے رہائشی افسرالدین ناصر اور بنی کے رہائشی شکیل احمد نے بتایا کہ بارش نہ ہونے سے دھان کی پیوند کاری پر شدید اثر پڑا ہے۔ انہوں نے بارش کی کمی کو مہنگائی کے اس دور میں ڈیزل، کھاد، بیج اور مزدوری کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے ساتھ ایک اور بڑا چیلنج قرار دیا۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ ڈیولپمنٹ آفیسر (زراعت) راکیش سونی نے بتایا کہ دھان کی پیوند کاری کا سیزن جاری ہے، اور بارش نہ ہونے کی وجہ سے پانی کی قلت یقینی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ کسانوں کو ایسی فصلیں بونے کی ترغیب دے رہا ہے جن میں کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے جوار، باجرا اور انگلی باجرا، جو کم قیمت پر اچھی فصل پیدا کرتی ہیں۔

میرٹھ میں بے قابو کار نے سائیکل سوار کو روندا، دوران علاج موت

میرٹھ: (پی این ایس) اترپردیش کے میرٹھ میں برہم پوری تھانہ حلقے کے گجر چوک پر دہلی لائسنس پلیٹ والی ایک تیز رفتار کار نے کام سے واپس آ رہے ایک سائیکل سوار کو روند دیا۔ اس حادثے میں سائیکل سوار گاڑی کے نیچے پھنس گیا اور کار ڈرائیور اسے کافی دور تک گھسیٹتا چلا گیا۔ اس دوران لوگوں کے ہنگامے اور روکنے کی کوششوں کے باوجود ڈرائیور نہیں رکا۔ شدید زخمی سائیکل سوار کو ہسپتال لے جایا گیا، جہاں وہ رات گئے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ یہ حادثہ سی سی ٹی وی میں قید ہو گیا۔ برہماپوری پولیس اسٹیشن انچارج راجیش کمبوج نے بتایا کہ یہ حادثہ اتوار کی شام تقریباً چھ بجے پیش آیا۔ 40 سالہ سنجے کمار اپنی ڈیوٹی ختم کر کے سائیکل پر گھر واپس جا رہے تھے۔ اسی دوران نون نگر سے گجر چوک کے قریب ریلوے کراسنگ کی طرف جا رہی دہلی لائسنس پلیٹ والی ایک تیز رفتار کار نے سنجے کی سائیکل کو ٹکر مار دی۔ ٹکر کے بعد سنجے کار کے نیچے پھنس گیا۔ راہگیروں نے کار ڈرائیور کو رکنے کا اشارہ کیا اور شور مچایا تاہم ڈرائیور نے گاڑی اور تیز کر دی اور فرار ہو گیا۔ اس دوران وہ سنجے کو تقریباً 60 میٹر تک سڑک پر گھسیٹتا چلا گیا۔ ہجوم نے کار کو گھیرنے کی کوشش کی تو ڈرائیور کار چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر راجیش کمبوج کے مطابق، پولیس ٹیم نے اطلاع ملنے پر زخمی نوجوان سنجے کمار کو کے ایم سی اسپتال میں داخل کرایا۔ اتوار کی دیر رات علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔

مولانا ناصر میاںؒ فرنگی محلی کا عرس 9 جولائی کو

لکھنؤ: حضرت مولانا ناصر میاںؒ فرنگی محلی کے سالانہ عرس کے سلسلے میں بروز جمعرات مورخہ 9 جولائی، آستانہ نعیمیہ فرنگی محل چوک، لکھنؤ میں بعد فجر قرآن خوانی اور دس بجے قل ہوگا۔ اور اُسی روز درگاہ نظامیہ باغ مولوی انوار رکاب گنج میں بعد عصر قرآن خوانی اور بعد مغرب قل ہوگا۔

مدرسہ کے سامنے سڑک نالہ بن گئی

مقامی شہری گندے پانی سے گزرنے پر مجبور

سنت کبیر نگر: (ڈاکٹر عنبر بستوی) ساتھہ ڈیولپمنٹ بلاک کے لوہارسن گاؤں کی پنچایت کے سنیچرا بازار روڈ پر واقع مدرسہ عربیہ سراج العلوم کے سامنے گاؤں والوں کو نکاسی کے سنگین مسئلہ کا سامنا ہے۔ صفائی اور نکاسی کا مناسب نظام نہ ہونے کی وجہ سے گندا پانی سڑک پر بہہ رہا ہے جس سے پیدل چلنے والوں، طلباء اور مقامی رہائشیوں کے لیے آمدورفت انتہائی مشکل ہو رہی ہے۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس مسئلے کو لے کر متعدد بار متعلقہ حکام اور انتظامیہ سے شکایت کی ہے لیکن ابھی تک کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ صورتحال یہ ہے کہ بارشوں کا موسم بھی پوری طرح سے شروع نہیں ہوا، اس کے باوجود سڑک پر کھڑا پانی اور نالیوں کا گندا پانی عوام کے لیے بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر بروقت نکاسی آب کے انتظامات نہ کیے گئے تو موسم برسات میں صورتحال مزید سنگین ہو جائے گی۔ اہل دیہہ نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکمے سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر نالوں کی صفائی اور مرمت کرائی جائے اور لوگوں کو ریلیف دینے کے لیے مستقل نکاسی کا نظام بنایا

جائے۔ ’’ڈرین کا پانی سڑک پر بہہ رہا ہے، دیہاتی انتظامیہ کی لاپرواہی پر ناراض ہیں۔‘‘ ’’مدرسہ کے سامنے پانی جمع ہونے سے ٹریفک میں خلل پڑا ہے، اور گاؤں والے کارروائی کا انتظار کر رہے ہیں۔‘‘ بارش سے پہلے ہی صورتحال تشویشناک ہے، لوہارسن میں نکاسی آب کا نظام مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے۔

علی گڑھ میں کسانوں نے کیا انوکھا احتجاج

علی گڑھ: (پی این ایس) کسان مزدور تنظیم نے علی گڑھ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر میں آلو اور مکئی کی مالا پہن کر احتجاج کیا۔ انہوں نے اپنی بگیوں میں بجلی کے تار اور بلب لگا کر احتجاج کیا۔ تنظیم نے مغربی بنگال حکومت کی طرح آلو کے کسانوں کے لیے 300 روپے فی کوئنٹل سبسڈی کا مطالبہ کیا۔ اس احتجاج کی کال کسان مزدور تنظیم کے قومی صدر ٹھاکر پورن سنگھ نے دی تھی۔ ضلع صدر بنٹی جادون کی قیادت میں ایک روزہ کسان مزدور اختیار مارچ کا انعقاد کیا گیا۔ تنظیم کے قومی سکریٹری ڈاکٹر شیلیندر پال سنگھ نے کسانوں کی ابتر صورتحال کو بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ کاشتکاری کی لاگت بڑھ رہی ہے لیکن انہیں اپنی پیداوار کی مناسب قیمت نہیں مل رہی۔ کسانوں نے دھان کی پیوند کاری کے لیے روزانہ 15 گھنٹے بجلی کی بلا تعطل فراہمی کا مطالبہ کیا۔ اس وقت انہیں صرف چھ گھنٹے بجلی ملتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ٹرانسفارمر جل جانے کی صورت میں 24 گھنٹے کے اندر تبدیل کیا جائے۔ انہوں نے کوآپریٹو سوسائٹیز میں کھاد کی مناسب دستیابی اور پرائیویٹ سیلز سینٹرز پر 2,000 چارج ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ بلیک مارکیٹنگ اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف بھی سخت کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ برج پردیش کے صدر اجیت سنگھ راگھو نے ستھا شوگر مل کی جلد تعمیر اور آپریشن کا مطالبہ کیا۔ اس سے گنے کے کاشتکاروں کو فائدہ ہوگا اور نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔ زرعی منڈیوں میں اناج کو بارش سے بچانے کے لیے کنکریٹ کے شیڈ اور نکاسی کے نظام کا مطالبہ کیا گیا۔ تحصیلوں میں کرپشن کے خاتمے اور کوتاہی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ آلو کے کسانوں کے لیے فائدہ مند قیمت اور قیمت کے تحفظ کی پالیسی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ نہروں اور نالوں میں آبپاشی کے لیے مناسب پانی چھوڑنے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

درگاہ بہرائچ: بڑے بقایاداروں کے خلاف ایف آئی آر درج: انتظامیہ کمیٹی

بہرائچ: (نامہ نگار) درگاہ حضرت سید سالار وقف نمبر 19 کی انتظامی کمیٹی کے صدر بقاء اللہ نے ایک گفتگو کے دوران بتایا کہ موجودہ وقت میں سوشل میڈیا پر کچھ لوگ جھوٹے الزامات لگا کر درگاہ انتظامی کمیٹی کو بدنام کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جو درگاہ میں ہونے والے ٹھیکوں کو کسی نہ کسی طریقے سے اپنے یا دوسروں کے نام پر لاکھوں اور کروڑوں روپے میں

حاصل کر لیتے ہیں، لیکن معاہدے کی شرائط کے مطابق اقساط میں رقم جمع نہیں کرتے۔ اس طرح وہ درگاہ وقف نمبر 19 کے لاکھوں روپے کے بڑے بقایادار ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایسے افراد کے خلاف انتظامی کمیٹی کی جانب سے ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے اور بقایا رقم کی وصولی کے لیے عدالت میں کارروائی بھی جاری ہے۔ مزید یہ کہ کچھ افراد درگاہ کی زمینوں پر ناجائز قبضہ کیے ہوئے ہیں۔ یہی لوگ طرح طرح کے بے بنیاد الزامات لگا کر ضلع انتظامیہ سے لے کر ریاست کے اعلیٰ حکام اور وزراء کو درخواستیں دے کر گمراہ کر رہے ہیں اور ضلع کے افسران کا قیمتی وقت ضائع کر رہے ہیں۔ صدر بقاء اللہ نے کہا کہ درگاہ وقف کی آمدنی کا مکمل حساب سنی سینٹرل وقف بورڈ، لکھنؤ کے افسران باقاعدگی سے درگاہ دفتر آ کر آمدنی کی گنتی، حساب کتاب اور ریکارڈ کی جانچ کے ذریعے کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ وقف کی آمدنی کا باقاعدہ آڈٹ بھی کرایا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کچھ لوگ، جو خود درگاہ میں رہتے ہیں، گزشتہ کئی برسوں سے انتظامی کمیٹی کے خلاف وقتاً فوقتاً مختلف الزامات لگا کر درخواستیں دیتے رہتے ہیں تاکہ بقایاداروں کے خلاف ہونے والی کارروائی پر دباؤ ڈالا جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ غلط الزامات لگانے والے بعض افراد خود کو نام نہاد خدام درگاہ ظاہر کرتے ہیں اور دباؤ ڈال کر درگاہ وقف میں ملازمتیں بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس معاملے کے حوالے سے درگاہ کے خدام نے ان الزامات کو غلط قرار دیتے ہوئے جی ایم دفتر پہنچ کر ضلع مجسٹریٹ اور سٹی مجسٹریٹ کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم میں خدام درگاہ نے کہا کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے درگاہ انتظامیہ کی زمینوں پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور درگاہ وقف نمبر 19 کے لاکھوں اور کروڑوں روپے کے بقایادار ہیں، جو گزشتہ دس برس سے بقایا رقم ادا نہیں کر رہے۔ خدام نے ضلع انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ بقایاداروں سے رقم کی وصولی کرائی جائے اور ناجائز قبضے ختم کرائے جائیں۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ اکشے ترپاٹھی نے کہا کہ درگاہ انتظامیہ کے خلاف درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جن کی جانچ کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد آئندہ کی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ واضح رہے کہ موجودہ وقت میں درگاہ مختلف الزامات اور جوابی الزامات کے باعث بدنامی کا شکار ہو رہی ہے۔

آگرہ کے ہسٹری شیٹر کٹپّا کا مدھیہ پردیش میں قتل

آگرہ: (پی این ایس) آگرہ کے بدنام زمانہ مجرم رام رتن عرف کٹپا کو مدھیہ پردیش کے مورینا ضلع میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب وہ اپنے سسرال میں شادی میں شرکت کے لیے کار سے جا رہا تھا۔ واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ اہل خانہ نے قتل کے پیچھے اس کے سسر اور بہنوئی کا ہاتھ ہونے کا الزام لگایا ہے۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ قتل سے آٹھ دن پہلے ان کے بہنوئی نے ایک ویڈیو بنایا تھا جس میں خود کو پستول دکھا کر رام رتن کو قتل کرنے کی دھمکی دی تھی۔ پولیس اب اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ متوفی کے بڑے بھائی دھرم ویر کے مطابق، رام رتن اتوار کی شام فتح آباد سے مورینا کے امبہ تھانہ علاقے میں واقع رام داسکا پورہ بریہ گاؤں میں اپنے پھوپھیا سسر کے بیٹے کی شادی میں شرکت کے لیے نکلا تھا۔ رات تقریباً ساڑھے دس بجے ان کی گاڑی ان کے سسرال کے گھر سے تقریباً آدھا کلومیٹر کے فاصلے پر کھڑی ملی، جب کہ ان کی لاش کچھ ہی فاصلے پر سڑک کے کنارے پڑی تھی۔ پولیس کے مطابق حملہ آوروں نے راستے میں رام رتن پر فائرنگ کی۔ گولی اس کی ران میں لگی۔ ملزمان واردات کے بعد موقع سے فرار ہو گئے۔ بعدازاں پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ تقریباً ایک ماہ قبل رام رتن پر اس کے سسرال میں مارپیٹ کی گئی تھی اور اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ آٹھ روز قبل ان کے ساڑھو نے ہتھیار کے ساتھ ویڈیو بنائی اور دھمکیاں دیں۔ دھرم ویر نے الزام لگایا کہ سسر اور ساڑھو نے پرانی دشمنی کی وجہ سے اس قتل کی منصوبہ بندی کی۔ اس نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ حملہ آور رام رتن کی سونے کی دو انگوٹھیاں اور تقریباً 30,000 روپے لے گئے۔ رام رتن عرف کٹپا فتح آباد علاقہ میں ایک بدنام مجرم سمجھا جاتا تھا۔ اس کے خلاف تقریباً چھ فوجداری مقدمات درج تھے جن میں حملہ اور دھمکیاں شامل تھیں۔ اس کے خلاف گزشتہ سال بھی تین مقدمات درج کیے گئے تھے۔ پولیس کے مطابق اس کا پولیس سے کئی بار جھگڑا ہوا۔ امباہ پولیس اسٹیشن نے کہا کہ کیس کی ہر زاویے سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ جائے وقوعہ کے اردگرد نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور دیگر شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تفتیش کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

سینئر صحافی طاہر ہاشمی کو صدمہ چھوٹی خالہ کا انتقال

لکھنؤ: (نامہ نگار) سینئر صحافی طاہر حسین ہاشمی کی چھوٹی خالہ، شاہجہاں بیگم بنت ظفر حسین کا طویل علالت کے بعد گزشتہ شب انتقال ہو گیا۔ مرحومہ کو آج راجہ جی پورم واقع امداد حسین خان کی کربلا میں سینکڑوں لوگوں کی موجودگی میں سپرد خاک کیا گیا۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، ایک خوش مزاج اور ملنسار خاتون تھیں۔ مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے پنجم کی مجلس 10 جولائی بروز جمعہ کو بعد نماز مغرب نخاس واقع مسجد مولسری میں ہوگی۔

شاملی میں موسلا دھار بارش سے گرمی سے راحت ملی، کئی علاقوں میں بھر گیا پانی

شاملی: (پی این ایس) منگل کی صبح اچانک موسم بدل گیا، پورے ضلع میں موسلا دھار بارش ہوئی۔ مسلسل بارش سے لوگوں کو گزشتہ کئی دنوں سے جاری امس اور شدید گرمی سے کافی راحت ملی۔ صبح سے ہی آسمان پر بادل چھائے رہے اور تیز بارش شروع ہو گئی۔ ضلع بھر میں خوب بارش ہوئی، لوگوں نے موسم کا لطف اٹھایا۔ شاملی شہر کے علاوہ کیرانہ، جھنجھنا، جلال آباد، تھانہ بھون، کاندھلہ اور ضلع کے دیگر علاقوں میں بھی اچھی بارش ہوئی۔ بچوں اور بڑوں نے بارش کے دوران موسم کا خوب لطف اٹھایا۔ بہت سے لوگ خوشگوار موسم سے لطف اندوز ہونے کے لیے گھروں سے باہر نکلتے دیکھے گئے۔ مسلسل موسلا دھار بارش کی وجہ سے شاملی شہر، کیرانہ، کاندھلا اور دیگر علاقوں میں کئی سڑکیں اور نشیبی علاقے پانی میں ڈوب گئے۔ پانی جمع ہونے سے پیدل چلنے والوں اور گاڑی چلانے والوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور کئی مقامات پر کیچڑ اور ٹریفک میں خلل کی بھی اطلاع ملی۔ بارش کے بعد درجہ حرارت میں کمی سے لوگوں کو راحت ملی۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ یہ بارش فصلوں کے لیے سود مند ثابت ہو سکتی ہے اور کاشتکاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کر سکتی ہے۔

رام مندر عطیہ چوری کے خلاف کانگریس کی ’’سدھ بدھی یاترا‘‘

بہرائچ: (نامہ نگار) اترپردیش کانگریس کمیٹی کی ہدایت پر ضلع کانگریس کمیٹی بہرائچ کی جانب سے ایودھیا کے رام مندر ٹرسٹ میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں اور بدعنوانی کے خلاف ’’سدھ بدھی پدیاترا‘‘ نکالی گئی۔ یہ یاترا شہر کے پرشورام چوک (ڈی ایم چوراہا) سے شروع ہوئی اور پیپل چوراہا، گھنٹہ گھر سے ہوتی ہوئی قدیم سدھ ناتھ مندر پر ختم ہوئی۔ اس موقع پر ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر شیویندر پرتاپ سنگھ

نے کہا کہ ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر میں چندے، عطیات اور نذرانوں کے استعمال میں سامنے آنے والی مبینہ بدعنوانی، مالی بے ضابطگیوں اور شفافیت کی کمی کے خلاف یہ پدیاترا نکالی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اور بیرونِ ملک کے کروڑوں عقیدت مندوں نے بھگوان شری رام کے لیے عقیدت کے ساتھ جو چندہ اور عطیات دیے ہیں، ان کے بارے میں بدعنوانی اور بے ضابطگیوں کے الزامات سامنے آنے سے لوگوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ اس لیے اس معاملے کی غیر جانبدار اور شفاف جانچ ضروری ہے تاکہ حقیقت سامنے آئے اور اگر کوئی قصوروار ہو تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ضلع کانگریس کے جنرل سکریٹری حمزہ شفیق نے مطالبہ کیا کہ اس پورے معاملے کی جانچ ہائی کورٹ کے ایک موجودہ جج کی نگرانی میں کرائی جائے تاکہ تحقیقات پر سب کو اعتماد ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ موجودہ ٹرسٹ کو فوری طور پر ختم کر کے ایک نیا، شفاف اور جوابدہ نظام بنایا جائے تاکہ آئندہ عقیدت مندوں کے چندے اور عطیات کا صحیح اور ایمانداری سے استعمال ہو۔ شہر کانگریس کے صدر مرزا طارق بیگ نے کہا کہ مذہب کے نام پر کسی بھی قسم کی بدعنوانی برداشت نہیں کی جا سکتی۔ عوام کے اعتماد اور مذہبی جذبات سے کھیلنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ پدیاترا سے پہلے کانگریس نے واضح کیا کہ یہ احتجاج کسی مذہب یا عقیدے کے خلاف نہیں بلکہ بدعنوانی کے خلاف ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد کروڑوں عقیدت مندوں کے جذبات کا احترام کرنا اور مذہبی اداروں میں شفافیت، جوابدہی اور ایمانداری کو یقینی بنانا ہے۔ اس موقع پر سابق شہر صدر آدرش اگروال، ڈاکٹر راجیش تیواری، محمد شہنواز، چودھری عبدالمعید خان، تیجواپور بلاک صدر رام گوپال مشر، انیل کمار سنگھ، مول چندراؤ، ہیرا لال راؤ، اٹل ویر سنگھ، رویندر سوروپ، ونئے سنگھ، اندر کمار یادو، رمیش چند مشر، کرونیش ترویدی، دیوانش شکلا، بشیر انصاری، حسن اشتیاق، ببلو گوتم، ودیانش شکلا، پپو سنگھ، امن پرتاپ سنگھ، ابھیشیک سنگھ، ابھے کمار ورما، راہل ورما اور دیگر کانگریس کارکن موجود تھے۔

انسانی تہذیب کی متوازن اور پائیدار سے ہی ترقی ممکن

گورنر نے 'مکمل ذہانت' اور "پرگیہ' کا اجرا کیا، گورنر نے لوک بھون کمپلیکس میں کتاب کی نمائش کا بھی دورہ کیا

دہرہ دون: گورنر لیفٹیننٹ جنرل گرمیت سنگھ (ریٹائرڈ) نے منگل کے روز لوک بھون میں اپنی کتاب "Absolute Intelligence" اور اس کی ہندی موافقت "Pragya" کا اجرا کیا۔ یہ کتابیں پروفیسر ارون تیواری نے مشترکہ طور پر تحریر کیں، جب کہ "پرگیہ" کی ہندی تصنیف مسٹر پریتوش بنگوال نے لکھی۔ کتاب کی ریلیز کے موقع پر پرمارتھ نکیتن کے صدر سوامی چدانند سرسوتی، پتنجلی یونیورسٹی کے وائس چانسلر آچاریہ بال کرشنا اور پروفیسر ارون تیواری سمیت کئی معززین موجود تھے جنہوں نے عملی طور پر شرکت کی۔ کتاب کی ریلیز کے موقع پر گورنر نے کہا کہ دنیا مصنوعی ذہانت کے ایک نئے دور میں داخل ہو چکی ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی بے مثال رفتار سے ترقی کر رہی ہے اور انسانی زندگی کے تقریباً ہر پہلو کو متاثر کر رہی ہے۔ گورنر نے کہا کہ ٹیکنالوجی کبھی بھی انسانیت کی جگہ نہیں لے سکتی۔ اس کا مقصد انسانوں پر حکمرانی نہیں بلکہ ان کی زندگیوں کو محفوظ، آسان، خوشحال اور زیادہ فائدہ مند بنانا ہے۔ جب سائنس کو روحانیت کے ساتھ، جدت کو اخلاقیات کے ساتھ اور ذہانت کو حکمت کے ساتھ جوڑ دیا جائے گا تب ہی انسانی تہذیب کی متوازن اور پائیدار ترقی ممکن ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ دونوں کتابوں کا بنیادی پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کتابوں کو لکھنے کا مقصد کوئی نیا نظریہ پیش کرنا نہیں تھا بلکہ زندگی کے ان تجربات کو بانٹنا تھا جنہوں نے انہیں سکھایا کہ ہر چیلنج اپنے اندر حل کا بیج رکھتا ہے۔ ضرورت صرف ایک ایسا وژن تیار کرنے کی ہے جو مسائل پر نہیں بلکہ حل پر یقین رکھتا ہو۔

گورنر نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ "مکمل ذہانت" اور "حکمت" قارئین کو سائنس، روحانیت، اخلاقیات اور انسانی اقدار کے انضمام پر سنجیدگی سے غور کرنے اور زندگی میں مثبت اور بامعنی سمت فراہم کرنے کی ترغیب دے گی۔ اس موقع پر گورنر نے دیگر معززین کے ساتھ لوک بھون کمپلیکس میں منعقدہ کتابی نمائش کا بھی دورہ کیا۔ عزت مآب گورنر کی رہنمائی میں، لوک بھون انفارمیشن سیل، مختلف یونیورسٹیوں، تعلیمی اداروں، اور دیگر باوقار تنظیموں کے ذریعہ شائع کردہ 108 کتابوں اور اشاعتوں کی ایک نمائش لوک بھون کمپلیکس میں منعقد کی گئی۔ یہ تمام اشاعتیں معزز گورنر کے موجودہ دور میں شائع ہوئیں۔ گورنر نے نمائش میں رکھی گئی مختلف کتابوں اور اشاعتوں کا جائزہ لیا اور ان کے مواد، مقصد اور افادیت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے علم، تحقیق، اختراعات اور سماجی طور پر مفید ادب کی تخلیق میں اہم کردار ادا کرنے پر ان اشاعتوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کوششیں علمی ثقافت کو تقویت دیتی ہیں اور نوجوان نسل کو مطالعہ، تحقیق اور اختراع کی ترغیب دیتی ہیں۔ پروگرام میں گورنر کے سکریٹری، شری رویناتھ رمن، قانونی مشیر، شری کوشل کشور شکلا، ایڈیشنل سکریٹری، مسز رینا جوشی، اور متعدد معززین کے ساتھ مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز نے شرکت کی۔

محکموں میں آوٹ آف ٹرن ملازمت کے ذریعے تعینات کرنے کی تجاویز تیار کریں

ریاستی وزیر کھیل ریکھا آریہ نے قانون ساز اسمبلی میں اپنے دفتر کے کمرے میں محکمہ کھیل کے افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی

دہرہ دون: وزیر نے کہا کہ محکمہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ریاست میں 2025 قومی تمغہ جیتنے والوں کو آوٹ آف ٹرن روزگار فراہم کرنے کے لیے کابینہ کے آئندہ اجلاس میں ایک تجویز پیش کرے۔ مزید برآں، لیگیسی کے تحت اس وقت عارضی طور پر کام کر رہی 23 اکیڈمیوں کو مستقل طور پر چلانے کے لیے عہدے بنانے کی ضرورت کے حوالے سے ایک تجویز تیار کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 243 قومی تمغہ جیتنے والوں کو اکیڈمیوں، اسپورٹس یونیورسٹیوں اور لیگیسی کے تحت دیگر شعبوں میں آوٹ آف ٹرن ملازمت کے ذریعے جگہ دینے کے لیے تجاویز بھی تیار کی گئی ہیں۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ دوسرے محکموں میں خدمات انجام دینے والے طلباء کو ان کے والدین کے محکموں میں آوٹ آف ٹرن ملازمت کے ذریعے تعینات کرنے کی تجاویز تیار کی جانی چاہئیں۔ وزیر نے کہا کہ سپورٹس یونیورسٹی کا سنگ بنیاد عزت مآب وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی 29 اگست 2026 کو قومی کھیلوں کے دن کے موقع پر گالا پر میں رکھیں گے۔ اس کے لیے تمام ضروری انتظامات کو تیز کرنے کے لیے حکام کو ہدایت دی گئی ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہمارا عزم ہے کہ اتراکھنڈ کو کھیلوں کا ایک بہتر میدان بنایا جائے۔

وزیر موصوف نے کہا کہ آج کی میٹنگ میں کھیلوں کی پالیسی پر بھی تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا، جس میں سابقہ اسپورٹس پالیسی کی خامیوں کو دور کرنے اور حکومت ہند کی اسپورٹس پالیسی کے مطابق نئی پالیسی بنانے کے لیے رہنما خطوط دیے گئے۔ اس میں روایتی کھیلوں کے لیے جگہ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ پیرا ایتھلیٹس اور بونے ایتھلیٹس کے لیے مناسب انتظامات کرنا بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپورٹس پالیسی پر کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ عام لوگوں سے بھی تجاویز طلب کی جائیں گی، بہترین تجاویز کو اسپورٹس پالیسی میں شامل کیا جائے گا اور متعلقہ افراد کو نوازا جائے گا۔ اس موقع پر اسپیشل پرنسپل سکریٹری اسپورٹس امیت سنہا، ڈائریکٹر اسپورٹس، وپچی سنگھ، مہارانا پرتاپ اسپورٹس کمپلیکس کی پرنسپل، راجیش ممارگین، جوائنٹ ڈائریکٹر اسپورٹس اجے اگروال اور دیگر محکمہ جاتی افسران موجود تھے۔

25 جولائی کو نکلے گی 'رن فار کارگل ہیروز' یاترا

کارگل وجے دیوس کی تیاریوں کولے کر کابینی وزیر گنیش جوشی نے لی میٹنگ

دہرہ دون: فوجی بہبود کے وزیر گنیش جوشی نے آج 26 جولائی کو منائے جانے والے کارگل وجے دیوس (شوریہ دیوس) کی تیاریوں کے سلسلے میں ڈائریکٹوریٹ آف سولجر ویلفیئر میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ کے دوران سپاہی بہبود کے وزیر گنیش جوشی نے محکمہ کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ شوریہ دیوس پر منعقد ہونے والے تمام پروگراموں کا انعقاد شاندار، باوقار اور نظم وضبط کے ساتھ کیا جائے۔ فوجی بہبود کے وزیر گنیش جوشی نے اعلان کیا کہ ایک دن پہلے، 25 جولائی کو کارگل کے لافانی شہداء کی یاد میں 'رن فار کارگل ہیروز' مارچ کا انعقاد کیا جائے گا، جو شوریہ اسٹال، چدباغ سے شروع ہو کر گاندھی پارک پر اختتام پذیر ہوگا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ مارچ کے لیے تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں۔ فوجی بہبود کے وزیر گنیش جوشی نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ کارگل وجے دیوس کے موقع پر ریاست کے تمام اضلاع میں پروگرام منعقد کریں اور ان کے لیے ایک موثر منصوبہ تیار کریں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ضلعی سطح کے پروگراموں میں عوامی نمائندوں، سابق فوجیوں، بہادر خواتین، بہادر ماؤں اور عوام کی وسیع پیمانے پر شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کارگل وجے دیوس ہندوستانی فوج کی بے مثال جرات، بہادری اور عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرنے کا دن ہے اور نوجوانوں میں حب الوطنی کے جذبے کو مزید ابھارنے اور شہداء کی قربانیوں کے احترام کا پیغام دینے کے لیے ریاست بھر میں پروگرام منعقد کیے جانے چاہئیں۔ شوریہ دیوس کی مرکزی ریاستی سطح کی تقریب دہرادون کے گاندھی پارک میں منعقد ہوگی، جہاں وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی مہمان خصوصی ہوں گے۔ تقریب کے دوران کارگل جنگ میں شہید ہونے والے اتراکھنڈ کے بہادر فوجیوں کے اہل خانہ، بہادر خواتین اور بہادر ماؤں کو اعزاز سے نوازا جائیگا۔

کیدارناتھ دھام یاترا کیلئے مضبوط ویسٹ مینجمنٹ پلان تیار کریں

دہرہ دون: چیف سکریٹری جناب آنند بردھن نے سکریٹریٹ میں کیدارناتھ کی تعمیر نو اور دوبارہ ترقی کے کاموں اور بدری ناتھ ماسٹر پلان کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ چیف سکریٹری نے کیدارناتھ تعمیر نو کے کاموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری حاصل کی۔ انہوں نے ہر کام کی جسمانی اور مالی پیش رفت کے ساتھ ساتھ تکمیل کی ٹائم لائن کے بارے میں دریافت کیا۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ کیدارناتھ دھام میں شروع ہونے والے چھ بلاکس پر کام فوری شروع کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر کام کو شیڈول کے مطابق مکمل کرنے کے لیے مسلسل نگرانی کی جائے۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹ، رودر پریاگ کو ہدایت دی کہ وہ کیدارناتھ دھام یاترا کے علاقے کے لیے ایک جامع اور مربوط ویسٹ مینجمنٹ پلان تیار کریں تاکہ یاترا کے دوران کسی بھی قسم کے کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تمام مالی، تکنیکی اور دیگر درکار تعاون فراہم کیا جائے گا۔

چیف سکریٹری نے بدری ناتھ ماسٹر پلان فیز 1 اور فیز 2 کے کاموں کی پیش رفت کے بارے میں بھی تفصیلی جانکاری لی۔ انہوں نے ہر پراجیکٹ کی فزیکل اور مالیاتی پیش رفت کا جائزہ لیا اور انہیں تکمیل کی ڈیڈ لائن کے مطابق کام تیز کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ پروجیکٹ کے لیے درکار تمام مواد اور آرٹ ورک کو ایک ساتھ شروع کیا جانا چاہیے۔ چیف سکریٹری نے ضلع مجسٹریٹس کو ہدایت دی کہ وہ کیدارناتھ اور بدری ناتھ دھام میں قائم تمام اثاثوں اور سہولیات کے آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے ایک فریم ورک تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے آپریشن کے لیے پہلے سے طے شدہ ادارے ہینڈ اوور کے بعد دیکھ بھال اور دیگر امور کی ذمہ داریوں کے تعین میں مددگار ثابت ہوں گے۔ اس موقع پر سکریٹری شری دھیرج گربیال، ایڈیشنل سکریٹری شری ونیت کمار اور متعلقہ اضلاع کے ضلع مجسٹریٹ موجود تھے۔

30 جولائی سے شروع ہوگی کانوڑ یاترا، انتظامیہ تیاریوں میں مصروف

ڈی ایم کا الٹی میٹم: کانوڑ میلے کی تمام تیاریاں 25 جولائی تک مکمل کرلی جائیں

دہرہ دون: دہرادون ضلع انتظامیہ 30 جولائی سے شروع ہونے والے تاریخی 'کانوڑ میلہ 2026' کے لیے پوری طرح چوکس ہے۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کے ویژن کے مطابق ایک عظیم الشان اور دیوی میلے کو یقینی بنانے کے لیے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر آشیش چوہان نے منگل کو کلکٹریٹ کے رشیپرنا آڈیٹوریم میں تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے سخت ہدایات جاری کی ہیں کہ کنور میلے کی تمام تیاریاں 25 جولائی 2026 تک مکمل کرلی جائیں۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے واضح کیا کہ کنور یاترا کے دوران کسی بھی سطح پر مذہبی جذبات کو مجروح نہیں کیا جانا چاہئے۔ غفلت برتنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انتظامیہ کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق کنور میلہ 30 جولائی کو شروع ہوکر 11 اگست تک جاری رہے گا۔ چوٹی کا دورانیہ (عقیدت مندوں کی بھاری آمد کا وقت) 31 جولائی سے 4 اگست تک ہوگا۔ ڈاک کانوا د8 اگست سے 11 اگست تک چلے گی۔ مقدس پانی کی پیشکش 11 اگست کو شیو مندروں میں ہوگی۔ محکمہ پولیس نے سیکورٹی اور ہموار ٹریفک کو یقینی بنانے کے لیے کمر کس لی ہے۔ میٹنگ میں پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ سخت سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے پورے کنور روٹ کو 4 زونز اور 13 سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ضلعی سرحدوں پر گاڑیوں کی باقاعدہ چیکنگ کریں، اوور لوڈنگ پر مکمل پابندی عائد کریں اور سڑک حادثات کو روکنے کے لیے خصوصی چوکسی برقرار رکھیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ محکموں کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے جھوٹے ناموں سے چلنے والی غیر قانونی دکانوں اور ڈھابوں کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ رشیکیش میونسپل کارپوریشن کو ہدایت دی گئی کہ وہ کنور یاترا کے راستے پر گوشت اور شراب کی فروخت پر پابندی عائد کرے اور جھوٹے ناموں سے چلنے والے ہوٹلوں اور ڈھابوں کے خلاف فوری قانونی کارروائی کرے۔ محکمہ سیاحت کو تمام ہوٹلوں اور ڈھابہ چلانے والوں کی لازمی تصدیق کرنے کی ہدایت دی گئی۔ محکمہ تعمیرات عامہ کو یاترا کے راستے پر پیچ ورک کرنے، گڑھوں کو بھرنے، پلوں کی ریلنگ کی مرمت کرنے اور پورے راستے پر اسٹریٹ لائٹس اور سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کی ہدایت دی گئی۔ محکمہ آبپاشی کو ہدایت دی گئی کہ وہ گنگا گھاٹوں پر سیکورٹی اور صفائی کے مناسب انتظامات کو یقینی بنائے۔ رشیکیش میونسپل کارپوریشن کو ڈینگی سے بچنے کے لیے صفائی، روشنی، فوگنگ اور ادویات کا چھڑکاؤ یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی تھی۔ میٹنگ میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر ابھینو شاہ، پولیس سپرنٹنڈنٹ جیا بلونی، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (انتظامیہ) اسمرتی پرمار، سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کمکم جوشی، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ایم کے شرما، ضلع سپلائی آفیسر کے کے اگروال کے ساتھ سڑک، ٹرانسپورٹ، بجلی، پینے کا پانی، میونسپل کارپوریشن وغیرہ جیسے محکموں کے سینئر افسران موجود تھے۔

سخت چیکنگ اور ریٹ لسٹ لازمی

فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ اور ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر کو ہوٹلوں اور کھانے پینے کی اشیاء کی باقاعدگی سے جانچ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ تمام دکانوں پر ریٹ لسٹ آویزاں کرنا لازمی ہے۔ زائد چارجنگ کرنے والوں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔

24 گھنٹے میڈیکل اور ایمبولینس سروس

چیف میڈیکل آفیسر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کنور روٹ کے ساتھ متعین مقامات پر میڈیکل ٹیموں، جدید زندگی بچانے والے آلات، ایمبولینسوں اور ضروری ادویات کی 24 گھنٹے دستیابی کو یقینی بنائیں۔ محکمہ بجلی کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ راستے سے ڈھیلے تاروں اور غیر حاضر کھمبوں کو ہٹا دیں اور محکمہ واٹر سپلائی کو پینے کے پانی کی مناسب فراہمی اور عارضی بیت الخلاء کی فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ محکمہ جنگلات سے کہا گیا ہے کہ وہ کنواریوں کو جنگلی جانوروں سے بچانے کے انتظامات کرے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ وہ خود کو میٹنگوں تک محدود نہیں رکھیں گے بلکہ تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے کنور روٹ اور زمینی محکمانہ کاموں کا ذاتی طور پر معائنہ کریں گے۔ میٹنگ میں ایس ڈی ایم رشی کیش نے مقامی تیاریوں پر پیش رفت رپورٹ بھی پیش کی۔

تعمیراتی کاموں میں معیار کو برقرار رکھیں: گنیش جوشی

کابینی وزیر گنیش جوشی نے حساس علاقوں کا دورہ کر کے حفاظتی کاموں کا معائنہ کیا

دہرہ دون: کابینی وزیر گنیش جوشی نے منگل کو مسوری اسمبلی حلقہ کے بھنڈر گاؤں اور بشت گاؤں کا دورہ کیا اور حساس علاقوں میں جاری حفاظتی کاموں کا جائے وقوعہ معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے محکمہ تعمیرات عامہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ تعمیراتی کاموں میں معیار کو برقرار رکھیں اور تمام کاموں کو مقررہ مدت میں مکمل کریں۔ کابینی وزیر گنیش جوشی نے بھنڈار گاؤں میں سڑک کی بہتری اور پشتوں کی تعمیر کے کاموں کا معائنہ کیا اور عہدیداروں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ موسم برسات کے پیش نظر حساس علاقوں میں حفاظتی کاموں میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ کابینی وزیر گنیش جوشی نے بشت گاؤں میں زیر تعمیر حفاظتی دیوار کا بھی معائنہ کیا اور عہدیداروں کو کام میں تیزی لانے اور حفاظتی دیوار کی تعمیر اور ضروری جالیوں کو بروقت اور معیاری طریقے سے مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ مفاد عامہ اور عوام کی حفاظت ریاستی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور قدرتی آفات کے خطرے سے دوچار علاقوں میں ضروری حفاظتی کام ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر ڈویژنل صدر راجیو گرونگ، لکشمن سنگھ راوت، انوراگ، ای ای پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ راجیش کمار اور متعلقہ محکمہ کے افسران موجود تھے۔

شیشیر بجاج کو 'ڈیولپ انڈیا کانکلیو' میں 'مہاراشٹر کا فخر" ایوارڈ سے نوازا گیا

نتن گڈکری اور دیگر کی موجودگی میں بجاج خاندان کے صدیوں پر محیط صنعتی سفر، خدمات، اور سماجی تبدیلیوں کے تعاون کا جشن منایا گیا

دہرہ دون: نوبھارت کی طرف سے شائع ہونے والی مشہور کافی ٹیبل کتاب "مہاراشٹر کا فخر" کی نقاب کشائی نئی دہلی کے حیات ریجنسی میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں کی گئی۔ مرکزی وزیر برائے روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز نتن گڈکری، کابینہ کے سینئر وزراء، پالیسی ساز، صنعت کے رہنما اور ملک بھر سے معزز مہمانوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔ اس خصوصی ایڈیشن میں نمایاں ہونے والی نمایاں شخصیات میں ششیر بجاج، بجاج گروپ کے چیئرمین ایمریٹس اور بجاج فاؤنڈیشن کے چیئرمین ہیں۔ ان کی زندگی اور شراکت کو آٹھ صفحات پر مشتمل ایک خصوصی فیچر میں دکھایا گیا ہے، جس میں بانی جمنالال بجاج کے وژن کو آگے بڑھانے میں ان کے کردار کو واضح طور پر دکھایا گیا ہے۔ ایک آزادی پسند، مخیر، صنعت کار، اور مہاتما گاندھی کے پانچویں بیٹے کو گود لیا گیا تھا۔ اس تقریب میں، ششیر بجاج کو ہندوستانی صنعت، خاص طور پر شوگر اور ایتھنول کے شعبوں میں ان کی شاندار شراکت اور دیہی ترقی اور سماجی تبدیلی کے لیے زندگی بھر کی لگن کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ پہچان ایک ایسے تاریخی وقت پر آئی ہے جب بجاج خاندان اپنی 100 سالہ قومی تعمیر، انٹرپرائز اور عوامی خدمت کی وراثت کا جشن منا رہا ہے۔ 'نیشن فرسٹ'، خود انحصاری، اور سماجی ذمہ داری کے اصولوں پر مبنی، بجاج کی میراث ہندوستان کی بدلتی ہوئی ضروریات کے ساتھ مسلسل ترقی کرتی رہی ہے۔ جہاں جمنالال بجاج نے تحریک آزادی میں اپنا حصہ ڈالا اور مقامی کاروباری اداروں کی بنیاد رکھی، اس کے بعد آنے والی نسلوں نے ان نظریات کو اداروں میں تبدیل کردیا جو ملک بھر میں معاشی اور سماجی قدر پیدا کرتے رہتے ہیں۔ ششیر بجاج کی قیادت میں، بجاج ہندوستان شوگر لمیٹڈ ہندوستان کی سب سے بڑی مربوط چینی اور ایتھنول پیدا کرنے والی کمپنیوں میں سے ایک کے طور پر ابھری۔ اس نے ملک کے بایو ایندھن کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور ہندوستان کے توانائی کے تحفظ کے اہداف کی حمایت میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ششیر بجاج نے گروپ کے کاروبار کو چینی اور کنزیومر پراڈکٹس سے آگے توانائی کے شعبے میں بڑھانے میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ آج، گروپ کے چیئرمین کشاگرا بجاج اور ان کے بیٹے کی متحرک قیادت میں، گروپ چینی، ایتھنول، صارفین کی مصنوعات، اور بجلی کی پیداوار میں اپنی مضبوط بنیاد کو مزید بڑھا رہا ہے۔ بجاج انرجی لمیٹڈ اور للت پور پاور جنریشن کمپنی لمیٹڈ کے ذریعے، گروپ نے ہندوستان کے پاور سیکٹر میں ایک اہم موجودگی قائم کی ہے اور اتر پردیش کی بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

پتھوراگڑھ میں 130 انفنٹری بٹالین (ٹیریٹوریل آرمی) کی بھرتی ریلی 3 اگست سے

پتھوراگڑھ، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے ضلع پتھوراگڑھ میں 130 انفنٹری بٹالین (ٹیریٹوریل آرمی) ماحولیات کماؤں کی جانب سے سابق فوجیوں اور اہل امیدواروں کے لیے 3 سے 8 اگست تک دیو کھیا میدان میں بھرتی ریلی کا انعقاد کیا جائے گا۔ بھرتی کا عمل روزانہ صبح 6 بجے شروع ہوگا۔ بٹالین کے کمانڈنگ افسر نے منگل کو بتایا کہ بھرتی پروگرام کے تحت 3 اگست کو امیدواروں کے اصل دستاویزات کی جانچ کی جائے گی، جبکہ 4 اگست کو جسمانی استعداد (فزیکل فٹنس) کا امتحان منعقد ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ جسمانی امتحان میں کامیاب امیدواروں کا 5 سے 8 اگست کے درمیان طبی معائنہ (میڈیکل ٹیسٹ) اور انٹرویو لیا جائے گا۔ کمانڈنگ افسر کے مطابق اس بھرتی ریلی کے ذریعے سپاہی (جنرل ڈیوٹی) سمیت مختلف ٹریڈز کے عہدوں پر تقرری کی جائے گی۔ سپاہی (جنرل ڈیوٹی) کے عہدے کے لیے صرف اتراکھنڈ کے مستقل باشندے امیدوار ہی اہل ہوں گے، جبکہ دیگر ٹریڈز کے لیے ملک بھر کے سابق فوجی اور سابق فوجی ٹریڈز مین درخواست دے سکیں گے۔ انہوں نے امیدواروں سے اپیل کی کہ وہ مقررہ تاریخ اور وقت پر تمام ضروری اصل اسناد اور دیگر مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ بھرتی مقام پر حاضر ہوں۔

رودر پریاگ میں گؤ شالہ میں لگی آگ سے دو مویشی جھلسے

رودر پریاگ، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے رودر پریاگ ضلع میں منگل کو ایک گؤ شالہ میں لگی آگ سے دو مویشی جھلس گئے جبکہ اترکاشی ضلع میں پہاڑ سے بڑے بولڈر گرنے کی وجہ سے یمنوتری دھام شاہراہ پر آمدورفت بند ہوگئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ رودر پریاگ ضلع کے کرندھار مالکوٹی گاؤں میں آج علی الصبح 03:20 بجے ایک گؤ شالہ میں آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی ضلع انتظامیہ حرکت میں آ گئی۔ انتظامیہ کی مستعدی کی وجہ سے متعلقہ محکموں کی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر راحت اور بچاؤ کا کام شروع کر دیا۔ ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ آفیسر نندن سنگھ رجوار نے بتایا کہ کماری آشا نے فون پر اطلاع دی کہ ان کی گؤ شالہ میں آگ لگ گئی ہے، جس میں بندھے دو مویشی آگ کی زد میں آ گئے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے پولیس، فائر سروس، ریونیو ڈپٹی انسپکٹر اور محکمہ مویشی پروری کو فوری مطلع کیا۔ تمام محکموں کی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور صورتحال پر قابو پانے کے ساتھ ہی متاثرہ خاندان کو ہر ممکن مدد فراہم کی۔ حکام نے بتایا کہ واقعے کی وجوہات کی جانچ کی جا رہی ہے اور متاثرہ خاندان کو ضابطے کے مطابق راحت فراہم کی جائے گی۔ انتظامیہ نے یقین دلایا ہے کہ وہ اس مشکل گھڑی میں متاثرین کے ساتھ پوری ہمدردی کے ساتھ کھڑی ہے۔ دوسری طرف، اترکاشی ضلع میں یمنوتری قومی شاہراہ پر سیانا چٹی کے مقام کے پاس بولڈر گرنے کی وجہ سے راستہ بند ہوگیا ہے۔

رام مندر عطیہ چوری کی ایس آئی ٹی رپورٹ جاری، حتمی رپورٹ کا انتظار

لکھنؤ: (پی این ایس) رام جنم بھومی مندر میں چوری کے معاملے کی جانچ کے لیے بنائی گئی اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) کی بتدائی رپورٹ جاری کردی گئی ہے۔ رپورٹ میں کئی سنگین خامیوں اور غفلتوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔ تحقیقات میں کہا گیا ہے کہ ٹرسٹ حکام نے گنتی کے عمل کی نگرانی کے لیے قواعد کو کمزور کیا۔ اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ملزمین نے مندر کا نذرانہ (چڑھاوا) چرا لیا۔ تاہم، رپورٹ میں شری رام جنم بھومی تیرتھ کھیتر ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری چمپت رائے اور خزانچی گوپال رائے کا ذکر نہیں کیا گیا ہے، جس سے اس رپورٹ پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ تاہم حتمی رپورٹ ابھی آنا باقی ہے۔ یہ خامیاں چوری کا سبب بنیں، موثر نگرانی نہیں کی گئی۔ ملازمین کی تلاشی نہیں لی گئی۔ ذاتی سامان کو کنٹرول نہیں کیا گیا تھا۔ تجویز کردہ ڈریس کوڈ کو نافذ نہیں کیا گیا۔ گنتی کے کمرے میں داخلے کے قواعد پر عمل نہیں کیا گیا۔ عطیہ خانوں کی الگ سے گنتی اور ریکارڈنگ درست طریقے سے نہیں کی گئی۔ ٹرسٹ اور بینک کے نمائندوں کی موجودگی کے باوجود سکیورٹی پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے، لیکن ان کی براہ راست نگرانی نہیں کی گئی۔ فومیج کی نگرانی کی جاتی تو چوری کی وارداتوں کو روکا جا سکتا تھا۔ 6 فروری 2025 کو قائم کیے گئے سخت قوانین کو کمزور کردیا گیا۔

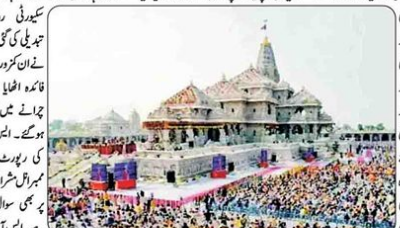

ایس آئی ٹی (SIT) کی رپورٹ کے مطابق، عطیہ کی گنتی کے عمل کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے 6 فروری 2025 کو ایک معیاری آپریٹنگ پروسیجر (SOP) بنایا گیا تھا۔ اس میں یہ طے کیا گیا تھا کہ گنتی کے کمرے میں کون داخل ہوگا، ملازمین کیسے داخل ہوں گے، وہ کس قسم کی یونیفارم پہنیں گے اور گنتی شروع ہونے سے پہلے اور بعد میں ان کی تلاشی لی جائے گی۔ تاہم بعد میں ان قوانین کو کمزور کر دیا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ تحقیقات کا معاملہ ہے کہ کن حالات اور وجوہات کے تحت سکیورٹی رولز میں تبدیلی کی گئی۔ ملزمین نے ان کمزوریوں سے فائدہ اٹھایا اور چندہ چرانے میں کامیاب ہوگئے۔ ایس آئی ٹی کی رپورٹ، ٹرسٹ ممبر انل مشرا کے کردار پر بھی سوال اٹھاتی ہے۔ ایس آئی ٹی کے مطابق 20 ستمبر 2024 کو انہیں عطیات اور پیشکشوں کے انتظام کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ ان کی ذمہ داری گنتی کے عمل کی موثر نگرانی کرنا تھی، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ رپورٹ میں اسے نگرانی میں غفلت کا مرتکب ٹھہرایا گیا ہے۔ ایس آئی ٹی کی رپورٹ کے مطابق، رام شنکر یادو عرف تھو یادو چوری کا اہم ملزم ہے۔ اس نے ٹرسٹ کے نمائندے کے طور پر مندر کے احاطے میں مختلف عطیہ خانوں (کھنڈیوں) کی چابیاں اپنے پاس رکھی تھیں، حالانکہ ٹرسٹ کی طرف سے اسے باضابطہ طور پر ایسا کرنے کا اختیار نہیں تھا۔ ایس آئی ٹی کی رپورٹ کے مطابق تھو یادو نے اپنے بھتیجے منیش یادو کو ٹرسٹ میں نوکری دلائی اور اسے چندہ گننے کی ڈیوٹی سونپی۔ اس کے بعد دونوں سازشیوں نے عطیات چوری کرنے کی سازش کی۔ رپورٹ میں کاؤنٹنگ انچارج سبھاش سریواستو کی ذمہ داری کی بھی نشاندہی کی گئی۔ تفتیش میں بتایا گیا کہ اس کی موجودگی میں ہی چڑھاوے کی چوری کی گئی تھی۔ اس لیے اس کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

لکھنؤ: اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل نے ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹیکنکل یونیورسٹی کی 24 ویں تقریب تقسیم اسناد میں طلباء کو ڈگریاں پیش کیں

یوپی اقلیتی کمیشن کی تشکیل میں تاخیر پر الہ آباد ہائی کورٹ برہم
پرنسپل سکریٹری کو ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہونے کا حکم

لکھنؤ: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بینچ نے اتر پردیش اقلیتی کمیشن کی تشکیل میں 2 سال سے زیادہ کی تاخیر پر ریاستی حکومت کے رویہ پر سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ جسٹس راجن رائے اور جسٹس منجو شکلا کی بینچ نے کہا کہ اگر حکومت کمیشن بنانے میں سنجیدہ ہے تو اسے فوری طور پر موثر اقدامات کرنے ہوں گے۔ عدالت نے کیس کی اگلی سماعت 20 جولائی کو مقرر کی ہے اور محکمہ اقلیتی بہبود کے پرنسپل سکریٹری سنیکتا سمدار کو ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہونے کی ہدایت دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ حکم مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) کی سماعت کے دوران جاری کیا گیا۔ درخواست گزار شمس تبریز کے وکیل شمشیر یادو جگرانا کی طرف سے عدالت کو بتایا گیا کہ جون 2024 سے کمیشن کے چیئرمین اور تمام ممبران کے عہدے خالی ہیں، لیکن کسی نئے چیئرمین یا ممبر کی تقرری نہیں کی گئی۔ عدالت نے اس بات پر بھی عدم اطمینان کا اظہار کیا کہ متعدد مواقع دینے کے باوجود حکومت کمیشن کی تنظیم نو کے حوالے سے کوئی ٹھوس پیش رفت دکھانے میں ناکام رہی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ اتر پردیش اقلیتی کمیشن مذہبی اقلیتوں کے آئینی اور قانونی حقوق کے تحفظ، ان کی شکایات سننے اور حکومت کو ضروری سفارشات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کمیشن کی بے عملی سے اقلیتوں سے متعلق مقدمات کے حل پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ عدالت نے آئندہ سماعت 20 جولائی کو مقرر کرتے ہوئے محکمہ اقلیتی بہبود کی پرنسپل سکریٹری سنیکتا سمدار کو ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہونے کا حکم دیا ہے تاکہ حکومت کی جانب سے ہونے والی پیش رفت کی وضاحت کی جاسکے۔ مفاد عامہ کی ایک عرضی پر سماعت کے دوران جسٹس راجن رائے اور جسٹس منجو شکلا پر مشتمل بینچ نے درخواست گزار شمس تبریز کی جانب سے معروف وکیل ڈاکٹر شمشیر یادو جگرانا پیش ہوئے۔ جگرانا نے عدالت کو بتایا کہ جون 2024 سے اقلیتی کمیشن کے تمام عہدے خالی ہیں، اس کے باوجود حکومت اب تک کمیشن کی تشکیل نو میں ناکام رہی ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے اس بات پر شدید برہمی ظاہر کی کہ متعدد مواقع فراہم کئے جانے کے باوجود حکومت کی جانب سے کوئی اطمینان بخش جواب یا عملی پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ ابتدائی سماعت میں حکومت نے کمبھ میلہ کے دوران وزیر اعلیٰ کی مصروفیات کا حوالہ دیتے ہوئے مہلت طلب کی تھی۔ تاہم کافی عرصہ گزرنے کے باوجود کمیشن کی تشکیل کے سلسلے میں کوئی موثر اقدام نہیں کیا گیا۔ اس سے قبل 24 اپریل 2025 کو چیف جسٹس ارون بھنسالی اور جسٹس جسپریت سنگھ کی بینچ نے بھی ریاستی چیف سکریٹری سے اس معاملے میں جواب طلب کیا تھا۔ عدالت نے حکومت کو آخری موقع دیتے ہوئے تقرری کے عمل کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کرنے کی ہدایت دی تھی، لیکن تازہ سماعت میں بھی کوئی واضح پیش رفت نہ ہونے پر عدالت نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور متعلقہ محکمہ کے اعلیٰ افسر کو ذاتی طور پر طلب کرلیا۔

رام مندر چندہ چوری کی غیر جانبدارانہ جانچ ہو: مایاوتی

لکھنؤ: (پی این ایس) بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے ایودھیا کے شری رام مندر اور اتراکھنڈ کے بدری ناتھ دھام میں پرساد کے مبینہ غبن اور چوری کی غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان کیسز کی صحیح طریقے سے تفتیش نہ کی گئی تو مستقبل میں بھی ایسی بے قاعدگیوں کا امکان برقرار رہے گا۔ مایاوتی نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک پوسٹ میں سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ ایودھیا میں شری رام مندر کے بعد اب اتراکھنڈ کے بدری ناتھ دھام میں چوری اور غبن کے معاملے سرخیوں میں ہیں۔ دونوں بڑے مذہبی مقامات کے ٹرسٹ کے کلیدی منتظمین کے کردار کی غیر جانبداری سے چھان بین ہونی چاہیے۔ بی ایس پی سپریمو نے کہا کہ اگر نچلی سطح پر کوئی بے ضابطگی ہوئی ہے، تو اس میں اعلیٰ انتظامیہ کی جانب سے ملوث یا لاپرواہی ہونی چاہیے۔ پورے معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات ہونی چاہیے۔ حکومت کے ساتھ ساتھ اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (SIT) کو بھی اس معاملے پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ تاکہ ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جا سکے۔ اپنی پوسٹ میں مایاوتی نے سماج وادی پارٹی، کانگریس اور عام آدمی پارٹی کے ان لیڈروں کا بھی ذکر کیا جو شری رام مندر کو پیش کی جانے والی عطیہ میں مبینہ بے ضابطگیوں کے الزامات لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسے الزامات لگائے جا رہے ہیں تو ٹھوس اور مضبوط شواہد سامنے لائے جائیں تاکہ کوئی بچ نہ سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر الزامات کی تائید کے لیے ثبوت فراہم نہیں کیے گئے تو اسے محض سیاسی بیان بازی سمجھا جائے گا۔ چرچا ہے کہ کچھ سیاسی جماعتیں اس معاملے کو انتخابی سیاست سے جوڑ رہی ہیں۔

جن لوگوں نے رام بھکتوں پر گولیاں چلوائیں وہ آج ایودھیا کیلئے مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) پرتاپ گڑھ میں ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے رام مندر کے لیے عطیات سے متعلق اپوزیشن کے سوالات کے خلاف سخت جوابی حملہ کیا۔ سی ایم یوگی نے کانگریس اور سماج وادی پارٹی پر سخت حملہ کرتے ہوئے ان کے دوہرے معیار کو بے نقاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ سیاسی جماعتیں جنہوں نے کل تک بھگوان شری رام اور شری کرشن کے وجود کو خیالی قرار دے کر مسترد کیا تھا، اب وہ سیاست کر رہے ہیں اور ایودھیا پر مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں۔ ایودھیا میں چندہ کی چوری کے الزامات کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے واضح طور پر کہا کہ اپوزیشن نے جان بوجھ کر اور منظم طریقے سے پورے معاملے کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا تاکہ قوم کو گمراہ کیا جا سکے۔ انہوں نے عظیم الشان ایودھیا کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ آج کی نئی ایودھیا تریتا یوگ میں بھگوان شری رام کے مقدس شہر کو براہ راست ابھارتی ہے۔ ایودھیا میں عالمی سطح کے ترقیاتی کاموں اور بہترین رابطے کا سہرا دیتے ہوئے، انہوں نے واضح کیا کہ یہ بے مثال اور تاریخی کامیابی صرف بھارتیہ جنتا پارٹی کی ''ڈبل انجن'' حکومت کے مضبوط عزم کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے۔ انہوں نے نام لئے بغیر کانگریس اور سماج وادی پارٹی کے کام کرنے کے انداز پر تنقید کرتے ہوئے سی ایم یوگی نے کہا کہ آج ان پارٹیوں کے پاس عوام تک پہنچنے کے لیے کوئی مثبت ایشو یا پالیسیاں باقی نہیں ہیں۔ عوام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا، یہ لوگ ملک اور سماج کے سامنے مضحکہ خیز مسائل اٹھاتے ہیں۔ آج کانگریس اور سماج وادی پارٹی کے پاس صرف دو کام رہ گئے ہیں: پہلا، ہندو برادری کو ذات پرستی کے نام پر تقسیم کرنا، اور دوسرا، سناتن کے عقیدت مندوں کے اٹل عقیدے پر براہ راست حملہ کرنا۔ ''ماضی کو یاد کرتے ہوئے یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ کانگریس جس نے کبھی سپریم کورٹ میں حلف نامہ داخل کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ رام اور کرشن کا کبھی وجود ہی نہیں تھا اور ایس پی اور کانگریس جو ایودھیا میں متنازعہ بابری ڈھانچے کی کھل کر حمایت کرتی تھی اب گرگٹ کی طرح رنگ بدل رہی ہے۔ انہوں نے سخت ریمارک کیا کہ کل تک سناتن کی مخالفت کرنے والے اچانک کہہ رہے ہیں کہ ہندوؤں کے عقیدے کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی جارہی ہے۔ سی ایم یوگی نے سوال کیا، آپ کا عقیدہ اچانک ایودھیا سے کب جڑ گیا؟ اگر کوئی سچا رام بھکت کہتا ہے کہ اس کا عقیدہ ایودھیا کے ساتھ ہے، تو اسے بولنے کا حق ہے، لیکن کانگریس کو اس معاملے پر بولنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔'' سماج وادی پارٹی کے دور حکومت کو یاد کرتے ہوئے سی ایم یوگی نے عوام کو خبردار کیا۔

ایک لاکھ کا انعامی بدمعاش مڈبھیڑ میں ہلاک

امبیڈکر نگر: (پی این ایس) یوپی ایس ٹی ایف نے ایک انعامی بدمعاش کو ڈھیر کردیا۔ امبیڈکر نگر میں منگل کی صبح ایک انکاؤنٹر میں 1 لاکھ کا انعامی بدمعاش ایس ٹی ایف کے ہاتھوں ڈھیر ہوگیا۔ اس کی شناخت وکی عرف آصف علی ولد مظہر حسین عرف بابو علی کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ کانپور نگر کے بلہور تھانہ علاقے کے دھوریت مکران پور گاؤں کا رہنے والا تھا۔ یہ انکاؤنٹر بیوانہ تھانہ علاقے کے جگدیش پور مسلم پور کے قریب صبح 4 بجے کے قریب ہوا۔ بتایا گیا کہ وکی عرف آصف علی علاقے میں دہشت پھیلا رہا تھا۔ اس پر قتل اور ڈکیتی سمیت 25 سے زائد سنگین جرائم کا الزام تھا۔ وہ آٹھ سال سے پولیس کو چکمہ دے رہا تھا۔ حال ہی میں وکی نے جونپور اور شاہ گنج، شاہجہاں پور میں قتل کی وارداتیں کیں۔ اس کے بعد یوپی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے اس کی گرفتاری کیلئے کوششیں شروع کیں، اور اس کی گرفتاری کیلئے ایک لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا۔ ایس ٹی ایف کے محاصرے کے دوران وکی نے ٹیم پر کئی راؤنڈ فائر کئے۔ ایس ٹی ایف ٹیم نے بھی جوابی فائرنگ کی جس سے مجرم زخمی ہوگیا۔ اس کے بعد اسے ضلع اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔

لکھنؤ: انٹرنیشنل سائبر فراڈ کال سنٹر کے معاملے میں سائبر کرائم تھانہ و سائبر کرائم سیل ٹیم نے کولکتہ سے ماسٹر مائنڈ ونیت شرما سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کیا

لکھنؤ: نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے ادیان بھون کیمپس میں گرلس ہاسٹل کا سنگ بنیاد رکھا اور پی ایم ایف ایم ای واد یوگ پالیسی کے سرمایہ کاروں کو ایل او سی و ڈیمو چیک اور توصیفی سند تقسیم کی۔

ای رکشہ چوری کرنے والے گروہ کا پردہ فاش، 6 گرفتار

اعظم گڑھ: (پی این ایس) پولیس نے اعظم گڑھ ضلع میں ای-رکشا اور بیٹریوں کی جاری چوری میں ملوث ایک بین ڈسٹرکٹ گینگ کا پردہ فاش کیا ہے۔ کوتوالی پولیس، اسپیشل کرائم کنٹرول ٹیم، تھیفٹ انریولنگ ٹیم اور سرویلانس سیل کی مشترکہ کارروائی میں چھ ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ ان کے قبضے سے آٹھ چوری شدہ ای رکشے، 36 بیٹریاں اور ایک ماسٹر چابی برآمد ہوئی جس کی مالیت تقریباً 20 لاکھ روپے ہے۔ ایس پی ڈاکٹر انیل کمار نے بتایا کہ گزشتہ کچھ دنوں سے سٹی کوتوالی اور سدھاری پولیس اسٹیشن کے علاقوں میں ای رکشا چوری کے واقعات اکثر ہو رہے ہیں۔ اس کیس کو حل کرنے کے لیے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر انیل کمار کی ہدایت پر ایک مشترکہ ٹیم تشکیل دی گئی۔ جانچ اور نگرانی کے دوران ملے شواہد کی بنیاد پر محمد میزان، اکھلیش یادو عرف سمیر یادو، ونود جیسوال، یوگیشور جیسوال، برجیش کمار گپتا، اور تبسم کو منگل کی دوپہر ایک بجے کے قریب موہتی گھاٹ علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ دوران تفتیش ملزم نے انکشاف کیا کہ گینگ کے ہر رکن کی الگ الگ ذمہ داری تھی۔ خاتون رکن تبسم شہر کے مختلف علاقوں میں گھومتی اور غیر حاضر ای رکشوں کی تلاش کرتی۔ اس کے بعد دیگر ممبران ماسٹر کی کا استعمال کرتے ہوئے ای رکشوں کو چوری کرتے اور انہیں کسی ویران جگہ پر لے جاتے۔ بیٹریاں اور دیگر قیمتی سامان نکالنے کے بعد ای رکشوں کو سکریپ یا کسی اور صورت میں فروخت کر دیا گیا۔ آمدنی ممبران میں مساوی تقسیم کی گئی۔ ملزم کی اطلاع کے بعد، پولیس نے آٹھ چوری شدہ ای رکشے، 36 بیٹریاں، اور ایک ماسٹر چابی برآمد کی۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے کوتوالی اور سدھاری تھانے کے علاقوں میں متعدد چوری کی وارداتوں میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ گرفتار ملزم اکھلیش یادو عرف سمیر یادو کو پہلے ہی کئی سنگین جرائم کے تحت الزامات کا سامنا ہے۔

مرادآباد میں چلا سرکاری بلڈوزر، پاکبڑہ میں غیر قانونی مزار کو کیا منہدم، پولیس کی بھاری نفری تعینات

مرادآباد: (پی این ایس) ضلع میں سرکاری اراضی کو تجاوزات سے پاک کرنے کی مہم جاری ہے۔ منگل کو ضلع انتظامیہ نے پاکبڑا علاقے میں دہلی ہائی وے کے ساتھ سرکاری زمین پر غیر قانونی طور پر بنائے گئے ایک مزار کو بلڈوز کردیا۔ پولیس کے سخت حفاظتی انتظامات میں کی گئی اس کارروائی کے دوران پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا۔ انتظامیہ نے تقریباً 1,620 مربع میٹر سرکاری اراضی کو بغیر کسی مزاحمت یا تنازعے کے واگزار کرالیا۔ ضلع انتظامیہ کی ٹیم دہلی ہائی وے پر پاکبرا علاقے میں پلاٹ نمبر 1180 پہنچی، جہاں سرکاری زمین پر غیر قانونی تعمیرات کی گئی تھیں۔ ریونیو ریکارڈ کا جائزہ لینے، اراضی کی تصدیق اور قواعد کے مطابق انتظامی طریقہ کار مکمل کرنے کے بعد غیر قانونی تعمیرات ہٹانے کا فیصلہ کیا گیا۔ انتظامیہ کی ٹیم نے نگر پنچایت پاکبارہ اور تھانہ پاکبارہ کی موجودگی میں غیر قانونی مزار کو بلڈوزر سے مسمار کردیا۔ آپریشن شروع ہونے سے قبل پولیس نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

ہمیں بشیر بدر کے فن کی قدر کرنی چاہیے مگر انہیں بت نہیں بنانا چاہیے: ڈاکٹر اسلم جمشید پوری
اردو کارواں کے زیر اہتمام بشیر بدر پر دو روزہ عالمی آن لائن سیمینار اختتام پذیر، ملک و بیرونِ ملک کے محققین کی بھرپور شرکت

ممبئی/شولاپور: اردو کارواں کے زیر اہتمام معروف شاعر بشیر بدر کی شخصیت اور فن پر منعقدہ دو روزہ عالمی آن لائن سیمینار علمی، تنقیدی اور تحقیقی مباحث کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ اختتامی روز منعقدہ مختلف اجلاسوں میں ملک کی ممتاز جامعات کے اساتذہ، محققین اور بیرونِ ملک سے شریک ریسرچ اسکالروں نے بشیر بدر کی شاعری کے مختلف فنی، فکری اور تنقیدی پہلوؤں پر اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے۔ چوتھے اجلاس کے صدر ڈاکٹر عبدالرب استاد نے مقالہ نگاروں کے مقالات کا باریک بینی سے تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ ''بشیر بدر کی شاعری مشرقی روایتوں کی امین ہے اور ہمارے معاشرے کے حالات، احساسات اور اقدار کی بھرپور عکاس ہے۔'' اس اجلاس کے دوسرے صدر پروفیسر غلام سرور ساجد، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ ''اچھا شاعر خود اپنا ناقد ہوتا ہے، اور بشیر بدر میں یہ وصف بدرجۂ اتم موجود تھا۔'' انہوں نے اس بین الاقوامی سیمینار کے کامیاب انعقاد پر اردو کارواں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنی شرکت کو باعثِ اعزاز قرار دیا۔

پانچویں اجلاس کے صدر، نیپال کے معروف شاعر و ادیب ڈاکٹر ثاقب ہارونی نے کہا کہ جدید شاعری کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، تاہم روایتی شاعری کی اپنی مستقل شناخت اور ادبی وقعت ہے، جسے عربی و فارسی الفاظ کی آمیزش کی بنیاد پر نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ چھٹے اجلاس میں پروفیسر ستار، سابق رجسٹرار مولوی عبدالحق یونیورسٹی، کرنول اور پروفیسر ڈاکٹر عطا اللہ خان سنجری، کیرلا نے مقالات کا تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ تحقیقی مقالہ لکھنا اور اسے مؤثر انداز میں پیش کرنا دو الگ الگ فنون ہیں۔ انہوں نے نوجوان محققین پر زور دیا کہ وہ درست تلفظ، مؤثر اندازِ بیان اور معیاری پیش کش پر خصوصی توجہ دیں تاکہ تحقیق کا پیغام سامعین تک بہتر انداز میں پہنچ سکے۔

سیمینار میں ملک کی تقریباً پچیس جامعات کے شعبہ ہائے اردو سے وابستہ ریسرچ اسکالروں نے اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے، جبکہ بیرونِ ملک تہران (ایران) سے ریسرچ اسکالر سمیرا گیلانی نے ''بشیر بدر کی شاعری ناقدوں کی آرا کے آئینے میں'' کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کر کے سیمینار کو بین الاقوامی رنگ عطا کیا۔

اختتامی اجلاس کی صدارت چوہدری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ کے صدر شعبۂ اردو ڈاکٹر اسلم جمشید پوری نے کی۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں بشیر بدر کی شخصیت، شاعری اور ادبی سفر کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ میرٹھ سے ان کا گہرا تعلق تھا، مگر فرقہ وارانہ فسادات میں ان کا مکان جلائے جانے کے بعد وہ مستقل طور پر بھوپال منتقل ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے معاشرے کا المیہ یہ ہے کہ ہم اہلِ علم و ادب کی زندگی میں ان کی حقیقی قدر نہیں کرتے، بلکہ ان کے انتقال کے بعد انہیں غیر معمولی مقام دیتے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا، ''ہمیں بشیر بدر کے فن کی قدر کرنی چاہیے مگر انہیں بت نہیں بنانا چاہیے، کیونکہ ہر شاعر اور ادیب کی تخلیقات علمی اور تنقیدی جائزے کی مستحق ہوتی ہیں۔'' انہوں نے یہ اعلان بھی کیا کہ جلد ہی چوہدری چرن سنگھ یونیورسٹی، میرٹھ میں بشیر بدر پر ایک آف لائن قومی سیمینار منعقد کیا جائے گا۔

اختتامی اجلاس میں اردو کارواں کی جانب سے فرید احمد خان نے مہمانانِ کرام کا استقبال کرتے ہوئے سیمینار کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور صدارتی اجلاس کے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر اسلم جمشید پوری کا جامع تعارف پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو کارواں گزشتہ دس برسوں سے قومی اور بین الاقوامی سطح پر معیاری ادبی، تحقیقی اور علمی پروگراموں کے انعقاد کے ذریعے اردو زبان و ادب کی خدمت انجام دے رہا ہے اور آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

پروگرام کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر محمد شفیع چوبدار نے ملک و بیرونِ ملک سے شریک تمام صدورِ اجلاس، مہمانانِ خصوصی، محققین، اساتذہ، طلبہ اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سیمینار کی کامیابی میں پروفیسر سمیہ باغبان، صدف آرا چوبدار اور اردو کارواں کے تمام اراکین نے نمایاں کردار ادا کیا۔ اس موقع پر یہ بھی بتایا گیا کہ کل ہند سطح پر اردو کارواں کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے 31 مئی کو بشیر بدر پر پہلی قومی آن لائن تعزیتی نشست منعقد کی اور اس کے بعد ان کی شخصیت و فن پر پہلا دو روزہ بین الاقوامی آن لائن سیمینار بھی کامیابی سے منعقد کیا۔

منتظمین نے اعلان کیا کہ سیمینار میں پیش کیے گئے تمام منتخب تحقیقی مقالات کو ISBN نمبر کے حامل خصوصی مجلے میں شائع کیا جائے گا تاکہ یہ علمی سرمایہ مستقل طور پر محفوظ رہ سکے۔

شارجہ سے کراچی جانے والا ایک کارگو طیارہ لاپتہ ہوگیا

کراچی: ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کے ایوی ایشن ذرائع کے مطابق کارگو طیارہ صوبہ بلوچستان کے علاقے اورماڑا کے قریب سمندر کے اوپر پرواز کے دوران لاپتہ ہوا۔ ذرائع کے مطابق پاکستانی کارگو کمپنی کے طیارے کا رابطہ، مقامی وقت کے مطابق، رات 9 بج کر 32 منٹ پر منقطع ہوا۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی (پی اے اے) کے مطابق کارگو پرواز شارجہ سے کراچی جا رہی تھی۔ طیارے کی تلاش کا کام شروع کردیا گیا ہے۔

آبنائے ہرمز میں دو تجارتی جہازوں پر حملہ، شدید نقصان کی اطلاعات

لندن: برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز اتھارٹی نے اطلاع دی ہے کہ پیر کے روز آبنائے ہرمز سے گزرتے ہوئے ایک آئل ٹینکر نامعلوم پروجیکٹائل لگنے کے بعد آگ کی لپیٹ میں آگیا، جبکہ ایک امریکی عہدیدار نے الزام عائد کیا ہے کہ پاسداران انقلاب ایران نے دو تجارتی جہازوں کو نشانہ بنایا ہے جنہیں شدید نقصان پہنچا ہے۔

برطانوی اتھارٹی کے مطابق انہیں سلطنت عمان کے علاقے لیما سے 8 سمندری میل مشرق میں ایک حادثے کی اطلاع ملی ہے۔ ایک آئل ٹینکر نے بتایا کہ جنوب کی جانب سفر کے دوران اس کے بائیں جانب ایک نامعلوم چیز آکر لگی۔ اتھارٹی نے تصدیق کی کہ اس حملے سے جہاز میں آگ بھڑک اٹھی، تاہم عملے کے ارکان محفوظ رہے اور کسی قسم کے ماحولیاتی آلودگی کی اطلاع نہیں ملی، جبکہ حکام نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔

برطانوی فوج نے بھی تصدیق کی ہے کہ آبنائے سے گزرتے ہوئے ایک ٹینکر کو پروجیکٹائل لگا جس سے اس میں آگ لگ گئی۔ یہ حملہ اس وقت ہوا جب جہاز خلیج عمان کی جانب گامزن تھا۔

ویب سائٹ "ایکسیس" نے ایک امریکی عہدیدار کے حوالے سے بتایا کہ پاسداران انقلاب ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں پر کم از کم دو میزائل فائر کیے، جس سے دو جہازوں کو شدید نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ عہدیدار نے مزید کہا کہ امکان ہے کہ امریکہ اس حملے کا جواب ایرانی تنصیبات پر حملوں کے ذریعے دے گا۔ یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب آبنائے ہرمز میں کشیدگی بڑھ رہی ہے، کیونکہ یہ دنیا بھر میں تیل اور گیس کی نقل و حمل کے لیے اہم ترین سمندری راستوں میں سے ایک ہے۔ خبر رساں ادارے "رائٹرز" کے مطابق پیر کے روز آبنائے ہرمز سے تقریباً 12 ملین بیرل تیل لے جانے والے 6 بڑے آئل ٹینکرز، دو کیمیکل ٹینکرز، ایک گاڑی بردار جہاز اور ایک کنٹینر بردار جہاز گزرا، جن سب کا تعلق جاپان سے تھا۔ فوجی کارروائی کی دھمکی دہراتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ روز کہا کہ امریکہ یا تو ایران کے ساتھ معاہدے پر پہنچ جائے گا یا "کام مکمل کر دے گا۔" یکم مارچ سے شروع ہونے والی جنگ کے نتیجے میں تجارتی جہازوں کو کافی نقصان پہنچا ہے، جب ایران نے امریکی اور اسرائیلی حملوں کے جواب میں اس اہم آبی گزرگاہ کو بند کر دیا تھا، جبکہ امریکہ نے بھی جوابی طور پر ایرانی بندرگاہوں کا محاصرہ کر رکھا تھا۔

واضح رہے کہ 17 جون سنہ 2026ء کو واشنگٹن اور تہران کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے ایک فریم ورک معاہدے پر دستخط کے بعد آبنائے ہرمز میں سمندری نقل و حمل دوبارہ شروع ہوئی تھی۔ تاہم، بعد ازاں پیش آنے والے سیکیورٹی تناؤ نے دنیا کی بڑی شپنگ کمپنیوں اور بین الاقوامی اتحادوں کو اپنے ٹینکرز کا رخ عمانی پانیوں کی طرف موڑنے پر مجبور کر دیا ہے تاکہ تصادم کے خطرات سے بچا جا سکے۔ اس تبدیلی نے خطے میں سمندری اثر و رسوخ اور کنٹرول کا نقشہ دوبارہ ترتیب دیا ہے، جواب ان راستوں سے باہر ہو چکا ہے جن پر پاسداران انقلاب ایران کا براہ راست کنٹرول ہے۔

الخلیل میں یہودی آبادکاروں کے پرتشدد حملے میں کئی فلسطینی زخمی، بزرگ شہری گرفتار

غزہ: منگل کے روز الخلیل کے جنوب میں واقع قصبے یطا کے مشرق میں حوارہ کے علاقے میں یہودی آبادکاروں کے ایک پرتشدد حملے کے نتیجے میں متعدد فلسطینی شہری زخمی ہو گئے، جبکہ اسی دوران قابض اسرائیلی فوج نے علاقے کے مکینوں کے خلاف تشدد اور گرفتاریوں کی اپنی منظم پالیسی جاری رکھتے ہوئے ایک بزرگ فلسطینی کو گرفتار کرلیا۔ علاقے کے مقامی ذرائع نے بتایا کہ یہودی آبادکاروں کے جتھوں نے قابض فوج کی براہ راست حمایت اور تحفظ میں نہتے شہریوں کے گھروں پر وحشیانہ انداز میں حملہ کیا۔ حملوں کا خاص ہدف ابراہیم اسماعیل الجبور کے خاندان کا گھر تھا، جہاں حملہ آوروں نے مکینوں کو بری طرح مارا پیٹا اور ان پر جلن پیدا کرنے والی کالی مرچ کا اسپرے کیا، جس کے نتیجے میں خاندان کے افراد زخمی ہو گئے، گھر کی خواتین اور بچوں میں دم گھٹنے کی کیفیت اور شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ ایک ہی وقت میں یہودی آبادکاروں اور قابض فوج کے درمیان ملی بھگت ظاہر کرتے ہوئے جائے وقوعہ پر موجود قابض فوج نے گھر کے مالک بزرگ شہری ابراہیم اسماعیل الجبور کو گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔ علاقہ مکینوں کے مطابق یہودی آبادکاروں اور قابض فوج کے درمیان یہ ملی بھگت ایک ایسے اقدام کا حصہ ہے جس کا مقصد شہریوں کو اپنے گھروں کے دفاع سے روکنا اور آبادکاروں کے بار بار ہونے والے ان حملوں کے لیے سیکیورٹی کور فراہم کرنا ہے جن کا ہدف علاقے کو فلسطینی وجود سے خالی کرنا ہے۔ یہ حملے مسافر یطا اور اس کے آس پاس کے قصبوں کے مکینوں کو درپیش ہراساں کرنے اور خلاف ورزیوں کے اس مسلسل سلسلے کا حصہ ہیں جن کا بنیادی مقصد مقامی باشندوں کو جبری طور پر نقل مکانی پر مجبور کرنا ہے تاکہ ان کی زمینوں پر قبضہ کر کے آبادکاری کے منصوبوں کو وسیع کیا جا سکے۔ ان علاقوں میں مویشیوں، گھروں، خیموں اور پانی کے ٹینکوں پر روزانہ کی بنیاد پر حملے ہوتے ہیں، جس سے ان زرعی اور چراگاہی علاقوں میں بسنے والے شہریوں کی زندگی مسلسل خطرے اور بے گھر ہونے کے مستقل خوف میں گھری رہتی ہے۔ مسافر یطا کا علاقہ جو بارہ سے زائد آبادیوں پر مشتمل ہے، اسرائیلی عدالتی اور عسکری فیصلوں کی بڑھتی ہوئی لہر کے بعد وجودی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے، جس کا مقصد رہائشی بستیوں کو مسمار کرنا اور علاقے کو فوجی مشقوں کے میدانوں میں تبدیل کرنے کے بہانے ہزاروں فلسطینیوں کو بے دخل کرنا ہے۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیمیں ان اقدامات کو بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح خلاف ورزی اور زیر قبضہ شہریوں کی جبری نقل مکانی پر مبنی جنگی جرم قرار دیتی ہیں۔ الخلیل میں زمینی حقائق پر نظر رکھنے والے مبصرین کا کہنا ہے کہ حالیہ دنوں میں آبادکاروں کے حملوں کی رفتار غیر معمولی طور پر بڑھی ہے۔ ان منظم کارروائیوں میں بائی پاس روڈز کو بند کرنا، فصلوں کو تباہ کرنا اور چرواہوں کو ان کی زمینوں تک پہنچنے سے روکنا شامل ہے۔ اس سے ان خاندانوں کی معاشی حالت مفلوج ہو کر رہ گئی ہے جو اپنی روزی روٹی کے لیے بنیادی طور پر مویشی بانی اور سادہ زراعت پر منحصر ہیں۔ یہ امتیازی ماحول قابض حکام کی جانب سے عائد کردہ تنگی کے اقدامات کے ساتھ چل رہا ہے، جن میں کچے راستے بنانے یا ان دور دراز آبادیوں تک پانی اور بجلی کے نیٹ ورک پہنچانے پر پابندی شامل ہے۔

امریکی رائے عامہ میں اسرائیل کے لیے حمایت میں غیر معمولی کمی، غزہ جنگ پر مسلسل تنقید

واشنگٹن: ایک نئے امریکی رائے عامہ کے جائزے سے انکشاف ہوا ہے کہ ریاستہائے متحدہ کے اندر اسرائیل کے لیے عوامی حمایت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ یہ صورتحال غزہ کی پٹی پر اسرائیل کی جنگ کے طرز عمل پر بڑھتی ہوئی تنقید اور اس تنازعہ پر امریکی پالیسی کے حوالے سے ڈیموکریٹک اور ریپبلکن دونوں جماعتوں میں گہرے اختلافات کے تناظر میں سامنے آئی ہے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس نے منگل کے روز رپورٹ کیا کہ "اے پی-نورک" (AP-NORC) ریسرچ سینٹر کے تعاون سے کیے گئے اس سروے سے پتہ چلتا ہے کہ تقریباً تین سال سے جاری غزہ جنگ نے اسرائیل کے تئیں امریکی رائے عامہ کے موقف میں ایک قابل ذکر تبدیلی پیدا کر دی ہے۔ اس سروے میں 3040 امریکی بالغ افراد کی رائے شامل کی گئی، جن میں 1022 امریکی یہودی بھی شامل ہیں۔ نتائج کے مطابق، تقریباً ایک تہائی امریکی (بشمول ڈیموکریٹک پارٹی کے تقریباً نصف ارکان) کا ماننا ہے کہ اسرائیل نے غزہ جنگ کے دوران فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی کا ارتکاب کیا ہے۔ اس کے برعکس، تقریباً ہر دس میں سے دو امریکیوں کا خیال ہے کہ اسرائیل نے نسل کشی نہیں کی، جبکہ تقریباً نصف شرکاء نے کہا کہ ان کے پاس اس مسئلے پر رائے قائم کرنے کے لیے کافی معلومات نہیں ہیں۔ سروے سے یہ بھی پتہ چلا کہ 30 فیصد امریکی یہودیوں کا خیال ہے کہ اسرائیل نے نسل کشی کی ہے، جبکہ 49 فیصد اس سے متفق نہیں۔

ڈیموکریٹک پارٹی میں واضح تبدیلی:

ڈیموکریٹک پارٹی کے اندر اپنے حامیوں کے موقف میں واضح تبدیلی دیکھی گئی ہے: یہ کہنے والوں کی شرح کہ "امریکہ اسرائیل کو ضرورت سے زیادہ حمایت فراہم کر رہا ہے" بڑھ کر 58 فیصد ہو گئی ہے (جنوری 2024 میں یہ شرح 45 فیصد تھی)۔

62 فیصد ڈیموکریٹس کا ماننا ہے کہ واشنگٹن فلسطینیوں کو کافی حمایت فراہم نہیں کر رہا۔ یہ تبدیلیاں عمر رسیدہ ڈیموکریٹس تک پھیل چکی ہیں، جہاں 45 سال سے زائد عمر کے 57 فیصد ڈیموکریٹس فلسطینیوں کے لیے زیادہ حمایت کے حامی ہیں۔

ریپبلکن کیمپ میں صورتحال:

ریپبلکن پارٹی میں اکثریت نے اب بھی اسرائیل کی حمایت برقرار رکھی ہے، تاہم "مالی اور عسکری حمایت بڑھانے" کا مطالبہ کرنے والوں کی شرح 39 فیصد سے تیزی سے گر کر 15 فیصد پر آ گئی ہے۔ ریپبلکنز میں بھی "نسل کشی" کی اصطلاح کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے، جہاں 13 فیصد ریپبلکن اس لفظ کو درست مانتے ہیں (45 سال سے کم عمر کے ریپبلکنز میں یہ شرح 20 فیصد تک پہنچ جاتی ہے)۔

نتن یاہو کی مقبولیت میں گراوٹ:

سیاسی شخصیات کے حوالے سے نتائج میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نتن یاہو کی امریکیوں کے نزدیک شبیہ خراب ہوئی ہے۔ صرف 20 فیصد امریکیوں نے کہا کہ وہ انہیں مثبت نگاہ سے دیکھتے ہیں، جبکہ 38 فیصد منفی رائے رکھتے ہیں۔ امریکی یہودیوں میں ان کے لیے منفی رائے 60 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔

دوسری طرف، اسرائیل مخالف سمجھے جانے والے ترقی پسند ڈیموکریٹک سیاست دانوں کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے، جواب امریکی یہودیوں میں بھی نتن یاہو سے زیادہ مقبول ہیں۔ یہ سروے امریکی کانگریس کے وسط مدتی انتخابات سے چار ماہ قبل سامنے آیا ہے۔ اس وقت ڈیموکریٹک پارٹی کو غزہ جنگ پر امریکی موقف کی وجہ سے اپنے نوجوان، ترقی پسند اور عرب ووٹرز کی جانب سے شدید دباؤ کا سامنا ہے۔ یہ سروے نیویارک اور کولوراڈو کی پرائمری انتخابات میں اسرائیل مخالف ترقی پسند امیدواروں کی کامیابی کے بعد سامنے آیا ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ امریکی سیاسی میدان میں اسرائیل کے حوالے سے روایتی پالیسیوں میں تبدیلی آ رہی ہے۔

یہ نتائج پیو ریسرچ سینٹر اور نیویارک ٹائمز/سیانا کے حالیہ جائزوں سے مطابقت رکھتے ہیں، جس میں پہلی بار امریکی رائے عامہ میں اسرائیل کے مقابلے میں فلسطینیوں کے ساتھ ہمدردی کا تناسب زیادہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

صہیونی فوج کے غرب اردن میں رات بھر چھاپے اور گرفتاریاں، خاتون سمیت 20 سے زائد فلسطینی زیر حراست

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے منگل کی صبح مقبوضہ غرب اردن کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر گرفتاریوں کی مہم چلائی، جس کے دوران ایک خاتون سمیت 20 سے زائد فلسطینی شہریوں کو حراست میں لے لیا گیا۔ قابض فوج نے درجنوں گھروں پر دھاوا بولا، تلاشی لی اور متعدد شہریوں کو موقع پر ہی تفتیش کے لیے روک لیا۔ نابلس گورنری میں قابض فوج نے شہر کے جنوب میں واقع قصبے مادما پر دھاوا بولا اور درجنوں گھروں کی تلاشی لی۔ اس دوران فوجیوں نے قصبے کے محلوں میں بڑے پیمانے پر تعیناتی کی اور تقریباً 14 شہریوں کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ہونے والوں میں صامد عبداللہ قط، محمد نصر نصار، محمد بشار نصار، محمد ادیب قط، شعیب نعمان نصار، احمد رافت نصار، محمد مفید زیاد، امجد شریف نصار، یحییٰ بلال نصار، عبدالرحمن عزام، منتصر عودہ نصار، محمد ہاشم نصار، سمی ہاشم نصار اور رعد معتصم زیاد شامل ہیں۔ سلفیت گورنری میں قابض فوج نے گورنری میں مزدور یونین کے سربراہ محمود البرا اور اسلام حسن وائل یاسین کو ان کے گھروں پر دھاوا بول کر گرفتار کر لیا۔ جنین گورنری میں قابض فوج نے ایک خاتون سمیت چار شہریوں کو گرفتار کیا۔ جنین میں جبل ابو ظہیر کے علاقے سے شیخ محمد عبارہ، بستانین محلے سے ثائر علاونہ، جرمن محلے سے سابق اسیر غسان الاطرش اور جنین کیمپ میں بے گھر افراد کی رہائش گاہوں پر دھاوا بول کر شہید محمد الحواشین کی ہمشیرہ بسملہ حواشین کو حراست میں لیا گیا۔ اسیران کے میڈیا دفتر نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ غرب اردن کی مختلف گورنریوں میں قابض دشمن کی جانب سے چلائی جانے والی گرفتاریوں کی یہ وسیع مہم فلسطینی معاشرے کے مختلف طبقات کو ہدف بنانے والی سوچی سمجھی سفاکیت کی پالیسی کا حصہ ہے۔ اس کارروائی کے دوران گھروں میں گھس کر توڑ پھوڑ کی جاتی ہے اور شہریوں کو موقع پر ہی تفتیش کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

رام اللہ کے مغرب میں قابض اسرائیلی فوج نے فلسطینیوں کے دو گھر مسمار کر ڈالے

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے منگل کی صبح رام اللہ کے مغرب میں واقع قصبے شقبا میں بغیر اجازت تعمیر کا بہانہ بنا کر زیر تعمیر دو گھروں کو مسمار کرنا شروع کر دیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج بلڈوزروں کے ہمراہ شقبا گاؤں کے علاقے 'العطاری' میں داخل ہوئی اور دونوں گھروں کو گرانے کا عمل شروع کر دیا۔ 'العطاری' کا علاقہ سب سے زیادہ ہدف بننے والے علاقوں میں شمار ہوتا ہے، جہاں گزشتہ چند مہینوں کے دوران 15 سے زائد عمارتوں کو مسمار کیا گیا ہے، جن میں آباد گھر، زیر تعمیر مکانات اور حفاظتی دیواریں شامل ہیں۔ گزشتہ 24 مئی کو قابض فوج نے شقبا گاؤں میں شہری عبداللہ عبدالغنی ثابت کے ایک منزلہ گھر کو مسمار کر دیا تھا۔ ایک دونم رقبے پر محیط اس مکان میں رہائشی کمرے، ایک سوئمنگ پول اور گھوڑوں کا اصطبل بھی شامل تھا۔ اسی مہینے کے دوران قابض فوج نے غرب اردن میں 42 گھروں کو مسمار کیا اور شہریوں کی 303 املاک کو تباہ کر دیا۔ اکتوبر 2023 میں نسل کشی کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے، غرب اردن میں قابض فوج کی جانب سے گھروں کی مسماری کے 1969 اور املاک کو تباہ کرنے کے 8382 واقعات ریکارڈ کیے جا چکے ہیں۔

شمالی فلسطین کے علاقے طمرہ میں یہودی بلوائیوں کی فائرنگ، ایک نوجوان جاں بحق، دوسرا شدید زخمی

مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے شہر طمرہ میں فائرنگ کے ایک واقعے میں ایک نوجوان جاں بحق جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ ویب سائٹ "عرب 48" کے مطابق 34 سالہ یاسر محمد ابو الہیجا طمرہ شہر میں واقع اپنی حجام کی دکان پر فائرنگ کے نتیجے میں موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ اسی واقعے میں ایک اور شخص بھی شدید زخمی ہوا، جسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کر کے آپریشن تھیٹر لے جایا گیا، جہاں اس کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ اس تازہ ترین قتل کی واردات کے ساتھ ہی رواں سال کے آغاز سے اب تک مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں قتل کی وارداتوں میں مرنے والوں کی تعداد 145 تک پہنچ گئی ہے۔ یہ اعداد و شمار منظم تشدد اور جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات کی عکاسی کرتے ہیں، جن پر قابو پانے کے لیے تاحال کوئی موثر اقدام نظر نہیں آ رہا۔

غزہ کے مشرق میں اسرائیلی توپ خانے سے گولہ باری اور فائرنگ

قابض اسرائیلی فوج نے منگل کے روز بھی غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں توپ خانے سے گولہ باری اور فائرنگ کر کے جنگ بندی کی خلاف ورزی کا سلسلہ جاری رکھا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج کے توپ خانے نے رفح کے مغربی علاقوں کو نشانہ بنایا، جبکہ اسرائیلی بحری کشتیوں نے جنوبی غزہ کی پٹی میں واقع شہر خانیونس کے ساحل پر شدید فائرنگ کی۔ اس دوران شہر کی فضاؤں میں اسرائیلی ڈرون طیارے نچلی پروازیں کرتے رہے۔ قابض فوج نے جبالیہ کے مغرب میں واقع برکہ ابو راشد کے قریب پناہ گزینوں کے مراکز پر فائرنگ کی، جبکہ قابض توپ خانے نے غزہ شہر کے مشرقی محلے 'زیتون' میں صلاح الدین اسٹریٹ پر واقع القدس بینک کے گرد و نواح پر گولہ باری کی۔ قابض اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے۔ یہ خلاف ورزیاں پناہ گزینوں کے ٹھکانوں پر فضائی اور توپ خانے کی گولہ باری، 'یلو لائن' کے اندر تباہی و بربادی کے آپریشنز، اور سامان، امداد اور سفر پر عائد پابندیوں کی صورت میں جاری ہیں۔

فرانس میں لوور کے بعد لالیک میوزیم میں ڈکیتی، 40 لاکھ یورو کے زیورات چوری

پیرس، (ایجنسیاں): فرانس میں لگژری شیشے کی مصنوعات بنانے والی معروف کمپنی لالیک کے عجائب گھر سے لاکھوں یورو مالیت کے زیورات چوری کر لیے گئے۔ کمپنی اور تحقیقات سے وابستہ ذرائع کے مطابق اتوار کی صبح نامعلوم ملزمان نے شمال مشرقی فرانس کے علاقے ونگن سر موڈر میں واقع لالیک میوزیم میں ڈکیتی کی واردات کی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ملزمان صبح تقریباً ساڑھے 5 بجے میوزیم میں داخل ہوئے اور سیدھا زیورات کے حصے کا رخ کیا۔ تحقیقاتی ذرائع کے مطابق واردات کے دوران تقریباً 20 قیمتی زیورات چرائے گئے جن کی مالیت ممکنہ طور پر 40 لاکھ یورو کے قریب ہو سکتی ہے۔ میوزیم انتظامیہ نے اپنی ویب سائٹ پر جاری کیے گئے بیان میں بتایا ہے کہ ڈکیتی کے باعث عجائب گھر کچھ روز تک عوام کے لیے بند رہے گا۔ پولیس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے جبکہ میوزیم میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ یہ میوزیم آرٹ نوو اور آرٹ ڈیکو طرز کے معروف جیولر اور شیشہ ساز رینے لالیک کے فن اور کام کے لیے وقف ہے، اسے 2011ء میں کمپنی کی فیکٹری کے قریب قائم کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال اکتوبر میں پیرس کے لوور میوزیم میں دن دہاڑے ہونے والی ایک بڑی ڈکیتی کے بعد فرانس کے عجائب گھروں اور آرٹ گیلریوں کی سیکیورٹی بھی توجہ کا مرکز بنی تھی۔

دبئی انٹرنیشنل ہولی قرآن ایوارڈ کے نئے ایڈیشن کا اعلان، دنیا بھر کے بہترین قراء کی تلاش دوبارہ شروع

دبئی، (ایجنسی): متحدہ عرب امارات کے نائب صدر، وزیر اعظم اور دبئی کے حکمران شیخ محمد بن راشد آل مکتوم نے دبئی انٹرنیشنل ہولی قرآن ایوارڈ کے نئے ایڈیشن کے آغاز کا اعلان کر دیا ہے۔ اس ایوارڈ کے تحت ایک بار پھر دنیا بھر سے بہترین اور خوبصورت آواز میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے قراء اور حفاظ کا انتخاب کیا جائے گا۔ شیخ محمد بن راشد آل مکتوم نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دبئی انٹرنیشنل ہولی قرآن ایوارڈ کا نیا ایڈیشن شروع کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ایوارڈ کا مقصد دنیا کی خوبصورت ترین قرآنی آوازوں کو تلاش کرنا، ان کی حوصلہ افزائی کرنا اور ماہ رمضان المبارک کے دوران انہیں اعزازات سے نوازنا ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ قرآن مجید روشنی، ہدایت اور رحمت کا سرچشمہ ہے، جبکہ دبئی گزشتہ 29 برسوں سے حفاظ قرآن اور ممتاز قراء کی عزت افزائی کی روایت کو کامیابی سے جاری رکھے ہوئے ہے۔ شیخ محمد نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی اس عظیم دینی خدمت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب کی نیک کاوشوں کو قبول فرمائے۔ دبئی انٹرنیشنل ہولی قرآن ایوارڈ امارات کی قدیم ترین مذہبی اور ثقافتی سرگرمیوں میں شمار ہوتا ہے۔

امریکی یوم آزادی تقریبات کے دوران اسرائیلی جھنڈے نذر آتش
سوشل میڈیا پر امریکہ کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات پر نئی بحث شروع

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکہ کے 250ویں یوم آزادی کے موقع پر ہونے والی تقریبات کے دوران امریکی شہریوں کی اسرائیلی جھنڈے جلاتے ہوئے ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں۔ امریکہ میں کئی شہریوں نے یوم آزادی کے موقع پر روایتی انداز میں آتش بازی کر کے جشن منانے اور حب الوطنی کا اظہار کرنے کے بجائے اسرائیلی جھنڈوں کو جلایا اور پیروں تلے روندا۔ امریکی شہریوں کی اسرائیلی جھنڈے نذر آتش کرتے وائرل ہونے والی ویڈیوز نے سوشل میڈیا پر امریکہ کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات پر ایک نئی بحث چھیڑ دی۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں امریکی شہری اسرائیل کے امریکہ پر اثر انداز ہونے اور فلسطینیوں کی نسل کشی کرنے پر شدید تنقید کرتے بھی نظر آ رہے ہیں۔

چین میں قیامت صغریٰ! طوفانوں سے کم از کم 15 افراد ہلاک، سینکڑوں زخمی
صدر شی جن پنگ کی امدادی کارکنوں سے ہنگامی کارروائیوں میں 'تمام ممکنہ امکانات' کو بروئے کار لانے کی ہدایت

بیجنگ، (یو این آئی) سرکاری میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ منگل کو چین کے بعض حصوں میں تباہ کن طوفانوں میں ہلاکتوں کی تعداد 15 تک پہنچ گئی، سینکڑوں زخمی اور 50,000 سے زائد افراد کو محفوظ مقامات کو منتقل کیا گیا۔ صدر شی جن پنگ نے 'تمام ممکنہ امکانات' کے ساتھ امدادی کارروائیاں کرنے کا حکم دیا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی شِن ہُوا نے کہا کہ وسطی صوبہ ہوبئی میں طوفانی بارشوں اور آندھی کے باعث کم از کم 11 افراد ہلاک اور 331 زخمی ہوئے۔ شِن ہُوا کے مطابق ایک شخص لاپتہ ہے، جبکہ 4,800 مکانات کو نقصان پہنچا اور 22 مکان منہدم ہو گئے۔ ایجنسی نے کہا کہ اس شدید موسمی پیش رفت کی خاص بات اچانک آنا اور مختصر مدت میں آنے والی شدید آندھی تھا۔ جنوبی خطے گوانگشی میں طوفان مائساک سے آنے والی شدید بارشوں اور سیلاب سے کم از کم 4 افراد ہلاک ہوئے، 50 ہزار سے زائد رہائشیوں کی نقل مکانی کی گئی اور 8 افراد لاپتہ ہو گئے۔ گوانگشی کی راجدھانی نانِنگ میں حکام نے موسلا دھار بارشوں کے بعد ایک ذخیرہ گاہ کے بند کے ٹوٹنے پر سیلابی ہنگامی ردعمل کی سطح کو سب سے بلند درجے تک بڑھا دیا۔ سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کی نشر کردہ فوٹیج میں گدلا سیلابی پانی ٹوٹی ہوئی کنکریٹ دیواروں کے درمیان سے زور سے بہتا دکھائی دیا۔ سی سی ٹی وی کے مطابق شی نے امدادی کارکنوں سے ہنگامی کارروائیوں میں 'تمام ممکنہ امکانات' کو بروئے کار لانے کی ہدایت کی اور زخمیوں کے علاج، متاثرہ رہائشیوں کی منتقلی اور امدادی کوششوں کے تقویت دینے پر زور دیا۔ سرکاری میڈیا کی فوٹیج میں امدادی کارکن لائف جیکٹس اور ہیلمٹس پہنے بچ جانے والوں کی تلاش کرتے دکھائی دیے، جبکہ دیگر نے سیلاب زدہ علاقوں تک پہنچنے کے لیے ہوا سے بھر کر چلنے والی کشتیوں کا استعمال کیا۔ ایک دوسرے واقعے میں منگل کی صبح شمال مغربی صوبہ گانسو کے ایک گاؤں میں مٹی کے تودے گرنے سے 33 افراد دب گئے۔ سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی نے کہا کہ 17 افراد کو بچا لیا گیا ہے مگر لرزش اراضی کی وجہ نہیں بتائی گئی۔ مقامی حکام نے کہا کہ وہ ابھی بھی پھنسے ہوئے افراد کی تلاش، متاثرہ رہائشیوں کی منتقلی اور ثانوی آفات کو روکنے کے لیے ہر ممکن کوششیں کر رہے ہیں۔ چین میں قدرتی آفات عام ہیں، خاص طور پر موسم گرما میں، جب بعض علاقوں میں شدتی بارشیں ہوتی ہیں جبکہ دوسرے علاقے سخت گرمی برداشت کرتے ہیں۔ سائنسدان کہتے ہیں کہ موسمیاتی بحران، جو گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کی وجہ سے ہے، انتہائی موسمی واقعات کی تعداد اور شدت میں اضافہ کر رہا ہے۔ چین گرین ہاؤس گیسوں کا سب سے بڑا اخراج کنندہ ہے، مگر ساتھ ہی قابل تجدید توانائی میں دنیا کا سب سے بڑا سرمایہ کار بھی ہے اور اس کا ہدف 2060 تک کاربن نیوٹرل ہونا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔